پانچویں مُہر

THE FIFTH SEAL

آئیں اب اپنے سروں کو دُعا کیلیئے جُھکائیں۔

(2) اے رحیم آسمانی باپ، قادرِ مُطلق خُدا، جس نے یسُوع مسیح کو مُردوں میں سے دوبارہ زِندہ کِیا، اور اِن آخری ایام میں، پاک رُوح کی قدرت کے ساتھ ہمیں عطا کِیا، ہم غیر فانی خُدا کی عظیم آمد کیلیئے بھی اُسکے شُکر گزار ہیں۔ اور اب، اے باپ، جب ہم ایک اور گھڑی کا سامنا کر رہے ہیں، وہ گھڑی جو بہت سے لوگوں کی ابدی سمت کو تبدیل کر سکتی ہے۔

(3) اور اے خُداوند، اِس تک رسائی حاصل کرنے کیلیئے، ہم کُچھ نہیں ہیں۔ کیونکہ، کلامِ مُقدس میں لکھا ہے، کہ، ''برّہ نے کتاب لی اور مُہروں کو کھولا''

(4) اے خُدا کے، برّے آگے بڑھ، ہم دُعا کرتے ہیں۔ اے خُداوند، عظیم نجات دینے والے، ہم تُجھے پُکارتے ہیں۔ آگے بڑھ اور اپنے نجات کے پروگرام کے بھید کو جو سالہا سال سے چُھپا ہُوا تھا، آج رات پانچویں مُہر ہم پر عیاں کر، اے باپ، اور جو کُچھ ہمارے لیے اِس کے نیچے ہے اِس کو بھی ظاہر کر؛ تاکہ ہم یہاں سے پہلے سے بہتر مسیحی بن کر نِکلیں، اور جو کام ہمارے سامنے ہے اُس کو کرنے کیلیئے زیادہ موزُوں ثابت ہوں۔ ہم یہ یسُوع' کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

تشریف رکھیں۔

(5) دوستو، شب بخیر۔ آج رات اِس نادر موقع پر، اپنے آپ کو آپ کے درمیان پا کر انتہائی مُسرت محسوس کرتا ہُوں۔ مَیں نہیں سمجھتا کہ مَیں نے اپنے آپکو کِسی بھی جگہ پر زیادہ موزُوں محسوس کِیا ہے، سِوائے اُس بادشاہ کے کام کے۔ اور اب خاص طور سے اِن اسباق کی طرف آ رہا ہُوں جن کا ہم نے شدت سے انتظار کِیا ہے؛ اگر خُدوند اِس کو مُجھ پر عیاں نہ کرتا، تو مَیں آپ سے بیان نہ کر سکتا۔ مَیں اپنے خیالات یا کوئی اور چیز استعمال کرنے کی کوشش نہیں کر رہا؛ بلکہ جو کُچھ خُداوند مُجھے دے گا۔ وہی ٹھیک ہے۔ اور مُجھے ــ مُجھے یقین ہے، اگر مَیں اپنے خیالات استعمال نہیں کروں گا، بلکہ اِس کو اِسی طریقے سے بیان کروں گا۔ تو یہ اب بھی ٹھیک ہوگا، اور ساری زندگی کبھی بھی غلط نہیں ہوگا۔

(6) اب، ہم بڑی عظمت کے ساتھ، زندہ خُدا کے عظیم پوشیدہ ہاتھ کے نہایت شکُر گزار ہیں، جس نے ہمارے لیے سب کُچھ کیا ہے! اِس سے بڑھ کر اور کیا ہوسکتا ہے، ہم لوگوں کیلئے اِس سے زیادہ کیا خوش قسمتی ہوسکتی ہے، کہ ہمارے سامنے بادشاہوں کا بادشاہ اور خُداوندوں کا خُداوند ہو؟

(7) جب ہمارے مُلک کا صدر شہر میں- میں آتا ہے، تو یقیناً ہم اُس کے لیے جھنڈے لہراتے سیٹیاں بجاتے، قالین بچھاتے اور سب کُچھ کرتے ہیں۔ مگر، ذرا سوچیں، یہ ٹھیک ہوگا، اور یہ شہر کے لیے ایک اعزاز کی بات ہوگی۔

(8) مگر سوچیں۔ آج رات، ہم نے، اپنے اِس معمولی سے ٹیبر نیکل میں، بادشاہوں کے بادشاہ، خُدا کو دعوت دی ہے۔ اور ہم نہیں...... بلکہ وہ یہ خواہش نہیں کرتا کہ اُس کے آگے قالین بچھائے جائیں، یا اِس طرح کے کام کیے جائیں۔ بلکہ وہ چاہتا ہے کہ اُس کے سامنے حلیم دِلوں کو رکھا جائے تاکہ وہ اُن حلیم دِلوں کو لیکر اُن پر اُن- اُن اچھی چیزوں کو ظاہر کرے جو اُس نے اپنے محبت کرنے والوں کیلئے جمع کر رکھی ہیں۔

(9) اب، ہم کہنا چاہتے ہیں...... بلکہ میرے پاس ایک گواہی ہے جو- جو مَیں دینا چاہُونگا۔ اب دیکھیں، شاید مَیں اِسے بھول گیا ہُوں؛ کیونکہ مَیں نے اِسکو صرف سُنا ہے، اور ہوسکتا ہے کہ مَیں اِس میں غلطی کر جاؤں۔ تاہم میرا خیال ہے کہ وہ لوگ یہاں موجود ہیں، جن پر اِس گواہی کا اطلاق ہوتا ہے۔

(10) اور تب، چند روز پہلے، مَیں اپنے گھر اریزونا، میں- میں تھا، ہمیں ایک- ایک کال آئی اور کہا کہ ایک چھوٹا لڑکا ہے جس کو گٹھیا کا بخار ہے۔ جو دِل پر حملہ آور ہو رہا ہے۔ اور اُس کی حالت ایسی تھی...... اُس کے ماں اور باپ، میرے انتہائی عزیز دوستوں میں سے ہیں۔ یہ ہماری کلیسیا کے، ڈیکنوں میں سے ایک تھا، بھائی کولنز۔ اُس کا چھوٹا لڑکا ننھا مِکی، کھیل کُود میں جوئی کا ساتھی ہے، وہ دِل کے گٹھیے کے بخار میں مبتلا تھا۔ اور ڈاکٹروں نے اُسے گھر بھیج دِیا ہُوا تھا، کہ وہ بستر پر پڑا رہے، اور اُس کے والدین کو ہدایت کی تھی کہ لڑکے کو بستر سے اُٹھنے نہ دِیا جائے، یہاں تک کہ سر بھی اُٹھانے نہ دِیا جائے، اِس کو پانی پینے کیلئے بھی اُوپر نہ اُٹھایا جائے۔ اِس کی حالت اِس قدر خراب تھی؛ کہ وہ اسٹرو کے ذریعے پانی پیتا تھا۔ لیکن والدین، اتنے وفادار تھے، کہ وہ یہاں ٹیبر نیکل میں آئے، اور یقین کیا۔

(11) چند راتیں گُزری ہیں، کہ انتظار نہ کرنے کی کوشش میں، ہم نے اتوار کو شفائیہ عبادت کا

اعلان کِیا تھا۔مگر، جب دیکھا کہ وہاں پر سوالوں اور جوابوں کا سامنا کرنا پڑے گا،تو ہم نے شفائیہ عبادت کونظر انداز کر دِیا۔

(12) پھرمیرے دِل کے اندر کُچھ تھا جس کومَیں اپنے دِل کے اندر، رکھے ہُوئے تھا۔

(13)اور ماں باپ یہ جاننا چاہتے تھے کہ وہ اپنے بچے کو کمرے میں- میں لا سکتے ہیں۔لٰہذا وہ لڑکے کو یہاں لائے،اور پاک رُوح نے اُس کو واضح طور پر شفا دی۔

(14) بچے کے والدین، اِسکی قدر کرتے ہُوئے، بچے کو گھر لے گئے،اور پھر اسکول بھیج دِیا،بس اُسے اسکول بھیج دِیا۔

(15) جب ڈاکٹر کو پتہ چلا،تو ڈاکٹر اِس بات سے زیادہ خوش نہیں تھا۔تو،اُس نے بچے کی ماں کو بتایا کہ بچے کو بلاشبہ، بستر پر ہونا چاہیے۔مگر ماں نے ڈاکٹر کو کہانی سُنا دی۔میرا خیال ہے وہ،مَیں سمجھتا ہُوں کہ،وہ ایک تنظیمی،مسیحی اِیماندار تھا۔وہ- وہ سیونتھ ڈے ایڈونسٹٹ کلیسیا سے تعلُق رکھتا ہے۔لٰہذا اُس نے کہا،''ٹھیک ہے،اب دیکھتے ہیں......اب وقت ہے، کہ مَیں اِس بچے کا معائنہ کروں۔''اور کہا،''پھر بھی،آپکو اِس کا،معائنہ تو ضرور کروانا چاہیے۔''

ماں نے کہا،''ٹھیک ہے۔''

(16) وہ لڑکے کو نیچے لے گئی،اور ڈاکٹر نے اُس کے خون کے ذریعے، اُسکا معائنہ کِیا، جہاں گٹھیا کا بخار تھا۔مُجھے پتہ چلا کہ ڈاکٹر اِس قدر حیران تھا کہ اُس کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کرے۔چھوٹا لڑکا بالکل تندرُست،اور توانا ہے، کُچھ بھی......؟......نہ مِلا۔

(17) کیا،اب کولنز یہاں ہے؟ ہوسکتا ہے کہ مَیں نے کُچھ غلط کہا ہو۔مَیں چاہتا تھا......کیا یہ بات صحیح ہے،بہن کولنز؟ صحیح ہے۔ بالکل ٹھیک ہے۔ٹھیک ہے۔وہ چھوٹا مِکی کولنز ہے،جس کی عمر چھ،یا سات سال ہے۔

(18)اور یہ واقعہ اِسی جگہ، تین راتیں پہلے رونما ہُوا۔اوہ، ایسا کہ......اِس جگہ میں بنی نوع انسان کے علاوہ کوئی اور بھی موجود تھا! اور وہ- وہ قادرِ مُطلق یہواہ تھا، یہ سچ ہے، جو اپنے کلام کو عظمت دینے کیلئے آتا ہے۔اور مَیں -مَیں یہ سُن کر بے حد شُکر گُزار ہُوں۔سمجھے؟ اور مَیں جانتا ہُوں کہ ہم سب خوش ہیں۔صرف مَیں ہی نہیں، بلکہ ہم سب خوش ہیں، کیونکہ اگر وہ میرا یا آپ کا بچہ ہوتا تو کیا ہوتا؟

(19)اور، یاد رکھیں، کہ مَیں تو اِدھر اُدھر سے، گواہی تلاش کر کے دے رہا ہوں۔مگر ایسے واقعات

ہر جگہ ہو رہے ہیں، مگر آپ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ- کہ میری خدمت الٰہی شفا پر مبنی ہے۔لیکن آپ دیکھیں...... کہ مَیں یہاں مُہریں بیان کرنے آیا ہُوں۔ کیونکہ، تھوڑے عرصہ بعد، آپ کو سمجھ آ جائے گی کہ مَیں یہ سب کُچھ کیوں کرتا تھا۔اور، لہٰذا، مَیں کوئی اُستاد نہیں ہُوں، مَیں کوئی تھیالوجین نہیں ہُوں۔ مَیں -مَیں صرف بیماروں کیلئے دُعا کرتا ہُوں، اور مَیں خُداوند سے پیار کرتا ہُوں۔اور اب، اگرچہ، اب اِس پر، کہ......

(20) پچھلی رات ہم نے ایک چھوٹی لڑکی کے متعلق گواہی دی...... مُجھے اُس کا نام معلُوم ہے۔ اور بلی اِس کو یہاں لایا ہے، یہ اور اِس کے والدین بھی اب یہیں کہیں موجود ہیں، اور مَیں جانتا ہوں وہ کون ہیں۔اور یہ چھوٹی بچی خُون کے سرطان کی آخری منزل پر تھی، تقریباً...... اِس کی حالت اِس قدر خراب تھی کہ مُنہ کے ذریعے اِسکو کُچھ کھلایا پلایا بھی نہیں جا سکتا تھا؛ اور اِس کو...... بلکہ سِوائے اِس کے اور کوئی چارہ نہیں تھا کہ اِس کی نسوں کے ذریعہ خُون تبدیل کر دِیا جائے۔ یہ چھوٹی سی پیاری بچی ہے۔ یہ اپنی عمر سے چھوٹی معلُوم ہوتی ہے، میرا اندازہ ہے، کہ اِس بچی کی طرح جو یہاں بیٹھی ہوئی ہے۔ لیکن یہ تقریباً بڑی معلوم ہوتی ہے، اور...... یہ لوگ ہمارے جیسے ہی دِکھائی دیتے ہیں۔آپ بچی کے لباس کو، اور...... اِس بچی کے والدین کو دیکھ کر بتا سکتے ہیں، کہ یہ بہت غریب، بلکہ بہت ہی غریب ہیں لیکن، تو بھی، وہ حقیقتاً بڑے عاجزانہ قسم کے لوگ ہیں۔اور رُوحُ القُدس نے اعلان کیا کہ اِس بچی کو شفا مل گئی ہے۔

(21) اب، ذرا اِس کے مُتعلق سوچیں، جو سرطان کے مرض میں، مُبتلا تھی۔اور خُون اِس قدر خراب تھا کہ اب اِس کو بذریعہ مُنہ کُچھ کھلایا یا پلایا بھی نہیں جا سکتا تھا۔اور اب اُسے، ہسپتال جا کر خُون لگوانا، یا نسوں کے ذریعے خُون تبدیل کروانا پڑتا تھا، میرا اندازہ ہے؛ کہ اِس کی خوراک، گلوکوز، یا کوئی اور چیز تھی۔ مُجھے علم نہیں کہ اِس کی طبی اصطلاح کیا ہے، لیکن، بہر حال، اِس طریقہ سے اِس کو غذا بہم پہنچائی جاتی تھی۔مگر لڑکی نے یہ جگہ چھوڑنے سے پہلے، ہیم برگر مانگا۔

(22) اور والدین نے، رُوحُ القُدس سے، خُداوند یُوں فرماتا ہے، سُنا، وہ...... اور، وہ، اجنبی تھے، جو اِس سے پہلے کبھی نہ آئے تھے۔مگر وہ...... اور- اور اِس خوش لباس بُوڑھے جوڑے نے صرف چند منٹ پہلے ہی، وہاں جگہ حاصل کی تھی، بھائی اور بہن کِڈ نے، اِن کو سمجھا دِیا تھا کہ اُنھیں کیا کرنا ہے، اور کیا کُچھ سُننا ہے۔اور بچی نے گھر کی طرف سفر کرتے ہُوئے راستے میں ہی کھانا کھا لیا۔

(23) اِس واقعہ کے دو تین دِن بعد، جبکہ وہ اسکول میں تھی۔ بچی ڈاکٹر کے پاس گی، تو ڈاکٹر اِس قدر حیران تھا! کہ اُس نے کہا، ''اب بچی میں ذرا بھر بھی سرطان کا مرض نہیں پایا جاتا۔'' سمجھے؟ یہاں پر، یہ بات قابلِ ذکر ہے، اور اِس کی کوئی مثال نہیں ملتی، کہ قادرِ مُطلق کی قدرت نے، اُسی وقت خُون کی ندی بہا کر اُس کے خُون کو صاف کر دِیا، لہٰذا ٹھیک اِس طرح، اُس- اُس نے اُس کی نبض میں نئ زندگی بحال کی۔ کیونکہ، آپ- آپ کا خُون ہی، آپ کی جسمانی زندگی ہے۔ اِس طرح خُون کے نئے خُلیے پیدا ہو گئے اور پُرانے خُلیے صاف کر دیئے۔ اور- اور یہ سب کیا ہے؟ یہ تو بالکل ...... بلکہ مَیں یہ کہوں گا کہ، یہ قادرِ مُطلق خُدا کا تخلیقی عمل ہے؛ کہ اُس نے سرطان والے خُون کو- کو جو کہ کینسر سے لبریز تھا، جس کی وجہ سے خُون بہہ چُکا تھا، اور چھوٹی لڑکی بالکل زرد پڑ چُکی تھی، اور سوجھ گئی تھی، کُچھ ہی لمحوں میں، نیا خُون بنایا اور اُسے جاری کر دِیا!

(24) مُجھے یقین ہے...... یہ مَیں خُداوند کی طرف سے نہیں کہہ رہا ہُوں؛ بلکہ یہ مَیں اپنی طرف سے ...... اپنے اِیمان کے مُکاشفہ سے کہہ رہا ہوں، کہ اگلے دِن وادیِ سبینو میں کیا ہُوا تھا۔ مَیں یقین رکھتا ہُوں کہ وہ گھڑی آ پہنچی ہے، کہ کھوئے ہُوئے انسانی اعضاء پھر سے، خالقِ حقیقی کی جلالی طاقت میں بحال کیے جائیں گے۔ مَیں -مَیں اِیمان رکھتا ہُوں، کہ اگر وہ گلہری کو بنا سکتا ہے، جس کا وجود ہی نہیں تھا...... تو کیا، کِسی آدمی یا عورت کا کھویا ہُوا عضو نہیں بنا سکتا۔ انسان بھی، تو ایک جانور ہی کی طرح ہے۔ لیکن وہ خُدا ہے۔ مَیں -مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں۔

(25) ٹھیک ہے، اب، مَیں نے اِن مضامین کو شروع کر لیا ہے، اور ہم اِس پر گفتگو کریں گے۔ کیونکہ لوگ دیواروں کیساتھ، اور کمروں یا ہال، وغیرہ میں کھڑے ہیں، لہٰذا مَیں بالکل اپنے پیغام کی طرف سیدھا آتا ہُوں۔

(26) اور اب مَیں یہ کہنا چاہتا ہُوں، بلکہ مَیں خُداوند کا شُکر یہ ادا کرنا چاہتا ہُوں کہ وہ ہر جگہ موجود ہے۔ اور، آج کے دِن، جبکہ، مَیں پانچویں مُہر کے مُتعلق قطعی کُچھ نہیں جانتا تھا، مگر آج صُبح، دِن نکلنے سے، ایک گھنٹہ پیشتر، جب مَیں باہر دُعا میں مصروف تھا، تو وہ بالکل اُسی پوشیدہ طریقے سے میرے پاس آیا۔ اور آج......

(27) بلکہ مَیں نے گذشتہ پانچ یا چھ دِن، ایک چھوٹے سے کمرے میں گُزارے ہیں، اور کِسی سے مُلاقات تک نہیں کی۔ فقط باہر جا کر اپنے کُچھ دوستوں کے- کے ساتھ، صرف اور صرف کھانا کھاتا

تھا۔اور، بیشک،آپ جانتے ہیں کہ وہ دوست کون ہیں ، یہ بھائی اور بہن وُڈ ہیں۔جی ہاں۔اور۔ اور آپکو معلوم ہے، کہ جب مَیں وہاں گیا اور۔اور اُن کیساتھ ٹھہرا،تو وہاں پر ہر ایک میرے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آیا۔اور وہاں پر کوئی ایسی ویسی چیز نہ تھی ، بلکہ صرف سادگی تھی......

(28)مَیں صرف مُہروں کے پیغام پر ہی رہنے کی کوشش کررہا ہُوں ۔کیونکہ یہ بہت اہم ہے۔ مَیں یقین رکھتا ہُوں کہ اب۔اب، اِس مُکاشفہ کے انکشاف کی گھڑی آ پہنچی ہے۔

(29)اور اب مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ پُر یقین ہو جائیں، جلدی سے،شروع کرنے سے پہلے، جتنی جلدی آپ کر سکتے ہیں، آپ اُن۔اُن ساتوں مُہروں میں سے جس چیز کو بھی نہیں سمجھ پائے، یا اگر آپ کے پاس پہلے سے کُچھ لکھا ہُوا موجود ہے،تو اِس کو اپنے بنچ پر رکھ دیں۔اور شاید بھائی نیول یا کوئی اور یہاں پر ایک بکس رکھ دے۔[کوئی کہتا ہے،''یہاں بکس رکھ دِیا ہے۔''۔ایڈیٹر۔]اوہ، یہاں۔یہاں، مَیں اِنھیں دیکھ سکتا ہُوں ۔یہ اچھا ہے۔لہٰذا مَیں اِن کو آج رات ہی لیکر، اِن کا مطالعہ کروں گا، تاکہ اتوار کی صُبح کیلئے تیاری کر سکوں ۔اب ، اِس وقت، نہیں، اِس وقت بالکل نہیں ، اب اِس کی کوئی درخواست نہ بنائیں،اور کہیں کہ،''کیا یہ پاک رُوح کا ثبوت ہے؟'' سمجھے؟مَیں اُس کے بارے میں جاننا چاہتا ہُوں، جو مَیں نے سکھایا ہے، دیکھیں، تاکہ اِس طرح ہم ایک مضمون حاصل کرسکیں (جیسے کہ کلیسیائی زمانے) بالکل صحیح بات ہے، کیونکہ یہی ہیں جن پر ہم بات کررہے ہیں۔

(30)اب دیکھیں، جب ہم بیماروں کیلئے دُعا کرینگے ،تو شاید اُس میں۔میں مختلف دُعائیں ہُوں۔آپ جانتے ہیں، کہ آپ کو چھوا گیا ہے،اور آپ مختلف کام کیلئے آئے ہیں۔اور آپ خُدا کو اِس لیے تلاش کررہے ہیں، تاکہ اُسے پالیں،''خُداوند، کیا آج رات یہاں کوئی تُجھے پانے کیلئے ہوگا؟''

(31)''جی ہاں، یہ زرد لباس میں ملبوس ایک بہن ہوگی، اور وہ دائیں کونے میں بیٹھی ہوگی۔اور خُدا نے بتایا کہ جب تم اُس کو پُکارو،تو اُسے ایسے کہہ کر پُکارنا۔اور اُسے یہ یہ بتانا کہ تُو نے ایسے ایسے کِیا ہے۔اور اُسکے پاس یہ یہ ہے۔'' اور پھر تُو وہاں نیچے جانا اور دیکھنا،اور وہ وہاں ہو گی ۔سمجھے؟ دیکھیں، یہ رہے آپ۔یہ کیسا مختلف ہے۔سمجھے؟

(32)اور مَیں ، اِسی طرح دُعا کررہا ہُوں،''اے خُداوند یسُوع، اِس کی تفسیر کیا ہے؟ یہ بھید مُجھ پر عیاں کر۔'' آمین۔

(33)اب آئیں اپنی۔اپنی تلواریں،یعنی،کلام پاک دوبارہ باہر نِکالیں۔

(34) مَیں بھائی نیول کی رُوحانی مدد، اور اُس کی برادرانہ محبت کی داد دیتا ہُوں، جو کہ یہاں میرے پیچھے، بیٹھے ہُوئے ہیں۔ میرے اور آپ کیلئے اور جو دُور ہیں، اُن کیلئے بھی دُعا میں مصروف ہیں۔ اور، اب، آج رات جمعہ کی ہے، ہم اِسکو، اِس طرح بنانے کی کوشش کریں گے جیسے...... ہم......

(35) آپ کے لیے ممکن نہیں ہے کہ تمام چیزوں کو چُھوسکیں۔ آپ...... کیونکہ، آپ مُہروں میں سے، صرف ایک ہی پکڑیں، اور اُسے۔ اُسے ٹھیک، کلامِ مُقدس کے مُطابق دیکھتے جائیں۔ دیکھیں؟ آپکو مہینوں مہینوں لگ جائیں گے، مگر پھر بھی آپ اُسے حاصل نہیں کرسکیں گے، کیونکہ مُہر بذاتِ خُود پُورے کلام، یعنی صرف ایک ہی مُہر، پیدائش سے لیکر مُکاشفہ تک بندھی ہُوئی ہے۔

(36) پس میری اب یہ کوشش ہے، کہ، اِس کی طوالت سے بچنے کا راستہ نِکالوں، لہٰذا مَیں کلام کو مختصر کروں گا، یا۔ یا اِس طوالت سے بچنے کیلئے کہیں کہیں چھوٹے چھوٹے حوالے دوں گا، مَیں محتاط رہوں گا...... کہ مَیں صرف ایک چیز پر کلام جاری رکھ سکوں، مُجھے پیچھے بھی دیکھنا ہے، کیونکہ، مَیں صرف ...... بول رہا ہُوں، مَیں تابع۔ تابع ہوکر بولتا ہُوں...... میرا۔ میرا ایمان ہے کہ یہ مکمل طور پر رُوح کا کلام ہے۔ اور جب کبھی مَیں۔ مَیں نیچے دیکھتا ہُوں تو...... اور مَیں بولنا شروع کردیتا ہُوں، تو مُجھے ایسا معلُوم ہوتا ہے کہ مَیں ایک مضمون سے ہٹ کر بول رہا ہُوں، تب مَیں واپس آتا ہُوں، تو اِس کو دوسرے انداز سے دیکھتا ہُوں، کہ مَیں کوئی حوالہ تلاش کروں، تاکہ مَیں اپنے مضمون پر آسکوں، آپ سمجھے، تاکہ اِس سے ہٹ کر بولنے کی بجائے، مَیں اپنے مضمون پر روشنی ڈال سکوں۔

(37) پس آج رات، خُداوند کے فضل وکرم، اور اُس کی مدد سے، ہم۔ ہم پانچویں مُہر کا مطالعہ کرنے والے ہیں۔ اور یہ چھوٹی ہے۔ مگر پہلی سے ذرا لمبی ہے۔ اب، چار گھڑسواروں کا ذکر، دوآیات میں ہے، اور اِس کا ذکر تین آیات میں پایا جاتا ہے۔ اب، پانچویں مُہر کا ذکر، مُکاشفہ چھٹے باب کی، 9 وِیں آیت میں ہے۔

(38) اب، اگر، آپ اجنبی ہیں اور۔ اور اِس سے پہلے آپ نے کبھی چار گُھڑسواروں کا ذکر نہیں سُنا، تو ٹھیک ہے، آپ...... دیکھیں، جب آپ۔ آپ ٹیپ یا اِس قِسم کی کِسی چیز کو سُن رہے ہوتے ہیں تو۔ تو اِس کو روک کر پیچھے کرتے ہیں، اور، اِس عمل سے، آپ کی توقع یہ ہوتی ہے کہ لوگ اِس کو سمجھ سکیں۔ پس اگر وہاں کوئی چھوٹی سی بھی چیز ہے جس کو آپ نہیں سمجھ سکے، تو ٹھیک ہے، تو اِسے دوبارہ سُن لیں۔ یا، ٹیپ لیں اور اُسے سُنیں، اور۔ اور مُجھے اُمید ہے کہ آپ۔ آپ برکت پائیں گے۔ مَیں

نے پائی ہے۔مَیں-مَیں توقع کرتاہُوں کہ آپ-آپ ایسا ہی کرتے ہیں۔

(39)اب، ہر ایک، 9وِیں آیت سے 11وِیں تک تیاری کرے، اِس مَیں 11وِیں آیت بھی شامل کریں۔

اور جب اُس نے پانچویں مُہر کھولی، تو مَیں نے قربانگاہ کے نیچے اُن کی رُوحیں دیکھیں جو خُدا کے کلام کے سبب، اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث مارے گئے تھے:

اور وہ بڑی آواز سے، چلا کر بولے، اے مالک، اے قُدوس و برحق، تُو کب تک انصاف نہ کرے گا، اور......زمین پر رہنے والوں سے ہمارا بدلہ نہ لے گا؟

اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دِیا گیا؛ اور کہا گیا کہ، اور-اور تھوڑی مُدت آرام کرو، جب تک کہ تُمہارے ہم خدمت......اور بھائیوں کا بھی، شمار پُورا نہ ہو لے، جو تُمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں۔

(40)اب، یہ کسی حد تک پوشیدہ ہے۔ اور اب ٹیپوں کیلئے، اُستاد اور خادم بھائیوں کی خاطر جو اِس وقت یہاں بیٹھے ہیں، اب، اگر آپ کا نظریہ اِس کے مُتعلق مختلف ہے؛ جیسا کہ میرا، بھی تھا۔ مگر مَیں اِسے صرف رُوح کی تحریک سے بیان کر رہا ہُوں، جس نے میرا نظریہ بھی اِس کے مُتعلق بالکل تبدیل کر دِیا ہے۔ سمجھے؟

(41)اور مَیں نے معلُوم کِیا، جیسے ہی آپ اِن مُہروں کو کُھلتے ہُوئے دیکھتے ہیں، یہ بالکل واپس جاتی ہیں اور کلیسیائی زمانوں اور کلام دونوں کو یکجا کر کے، آپس میں جوڑ دیتی ہیں۔ سمجھے؟ اور یہی سبب ہے کہ مَیں اِیمان رکھتا ہُوں کہ یہ خُداوند کی طرف سے ہے۔ اب، ہم نے اِس بات کو محسوس کِیا ہے۔

(42)اور مَیں سوچ رہا تھا کہ بعض اوقات اِس ضِمن میں ہم کِسی بہت بڑے اُستاد کی کہی ہُوئی بات پر یقین کر لیتے ہیں۔ سمجھے؟ اور-اور ٹھیک بھی ہے۔ مَیں کِسی بھی طرح سے، مَیں اُستاد کو رد نہیں کرتا۔ اور نہ ہی مَیں کِسی اور کو رد کرتا ہُوں۔ مَیں صرف گُناہ، اور بے اعتقادی کی مذمت کرتا ہُوں؛ کِسی اور کی نہیں۔

(43) کُچھ لوگوں نے کہا ہے کہ،''آپ تنظیموں کی مذمت کرتے ہیں۔'' نہیں، مَیں بالکل ایسا نہیں کرتا۔ مَیں تنظیم کے اُس طریقہ کار کی مذمت کرتا ہُوں؛ نہ کہ اِس میں شریک لوگوں کی، اور نہ ہی اُس گروپ کی جس نے وہ تنظیم تشکیل دی ہے، آپ سمجھے۔ بلکہ اُس نظام کی مذمت کرتا ہُوں جس کے

تحت وہ چل رہے ہیں، یہ ہے وہ چیز جس کو مَیں رد کرتا ہُوں، خواہ وہ کیتھولک ہوں یا پروٹسٹنٹ۔ اے خُدا! مَیں نے......

(44) میرے بہترین دوستوں میں سے بعض جن-جن-جن کو مَیں جانتا ہُوں، وہ کیتھولک ہیں، دیکھیں......؟......کیا آپ اِس کو محسوس کرتے ہیں......اور شاید آج رات، یہاں ایک صاحب بیٹھے بھی ہُوں۔ اور یہ ٹیبر نیکل صرف اِس وجہ سے تعمیر ہوسکا، کہ ایک رومن کیتھولک شخص، جو کہ میری خاطر سامنے جا کر عدالت میں کھڑا ہُوا تھا، اور، یہ کام، کوئی اور دوسرا آدمی نہیں کرسکتا تھا۔ یہ سچ ہے۔ اور وہ اِس آدمی کو رد نہ کرسکے۔ یہ بالکل سچ ہے۔

اور کہا، ''ہم نے گرجا گھر کے لوگوں کی گنتی کی ہے، اُن کا شمار بہت زیادہ ہے۔''

(45) اُس نے کہا، ''اوہ، گرجا گھر میں اَسی سے زائد نہیں ہیں، یہ بات اِس طرح ہے۔'' اُس نے کہا، ''یہ گرجا گھر وہاں موجود کھڑا ہے۔'' اُس نے کہا، ''مَیں-مَیں پاسٹر صاحب کو جانتا ہُوں، اور یہ بات اِسی طرح سے ہے۔'' اُس نے کہا، ''گرجا گھر اُسی جگہ کھڑا ہے۔'' اُس نے کہا، ''اگر آپ اِس سے زائد جمع کرسکتے ہیں، تو وہ کیوں نہیں کرسکتے؟'' وہ رومن کیتھولک ہے، لیکن میرا ایک اچھا دوست ہے۔ سمجھے؟ جی، جناب۔

(46) ایک-ایک لڑکا جو کہ-جو کہ کیتھولک ہے، اور میرا بہت ہی حقیقی عظیم دوست ہے، مُجھ سے بات چیت کررہا تھا۔ میرے جانے سے پہلے؛ اُسکا ایک خاص ہارڈ ویراسٹور تھا۔ اُس نے کہا، ''بلی، مَیں-مَیں جانتا ہُوں کہ تُم ہمارے مذہبی نظام پر یقین نہیں رکھتے۔'' اُس نے کہا، ''لیکن مَیں تُمہیں ابھی کُچھ بتانا چاہتا ہُوں،'' اُس نے کہا، ''خُداوند نے ہماری خاطر تُمہاری بہت سی دُعائیں قبول کی ہیں! اور مُجھے یقین ہے، کہ قوم میں تُم اگر کبھی کِسی مصیبت میں پھنس گئے'' اور کہا، ''تو مُلک کے تمام کیتھولک تُمہاری مدد کے لیے آئیں گے۔'' پس، آپ نے دیکھا، یہ......

(47) اُس نے کہا، ''ہر ایک صلیب تُمہاری مدد کرے گی،'' اُس نے اسی طرح کہا تھا۔ مَیں صرف اُسی طور سے بتا رہا ہُوں جس طریقے سے اُس نے کہا تھا۔ بلاشبہ، وہ سب سے پہلے مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں جن کی کمر پر صلیبیں لادی گئیں۔ ہم اِس کو تاریخی اعتبار سے بھی جانتے ہیں۔ اگرچہ اُن کا دعویٰ ہے کہ وہ سب سے پہلے مسیحی ہیں، اور اُن کا دعویٰ دُرست بھی ہے، مگر اِس نظام کی وجہ سے وہ صحیح راستہ سے بھٹک گئے ہیں، سمجھے۔

(48) اور وہ لوگ، چاہے کیتھولک، یا یہودی، یا جو کوئی بھی ہوں، وہ بنی نوع انسان ہیں اور جس درخت سے وہ ہیں اُسی درخت سے ہم ہیں۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ وہ- وہ لوگ پیار کرتے، اور کھاتے، اور پیتے، اور سوتے ہیں، بالکل دوسرے لوگوں کی طرح ہیں۔ پس ہمیں کبھی بھی کسی کو انفرادی طور پر ردنہیں کرنا چاہیے، نہیں، کسی کو نہیں، سمجھے؟ ہمیں انفرادی طور پر کسی کو رد نہیں کرنا چاہیے۔

(49) لیکن، بحثیت ایک خادم، مُجھے اِس سانپ کو جڑ سے کاٹنا ہے، جو کہ اُن لوگوں کو کاٹ رہا ہے، سمجھے؟ اور مَیں- مَیں یہ سب نہیں کر سکتا...... اگر مُجھے یہ حُکم خُداوند کی طرف سے نہ دیا گیا ہوتا، تو مَیں، اپنے آپ سے یہ کیسے کر سکتا تھا، اور میرا فرض ہے کہ مَیں اِس حُکم کو بجالاؤں، سمجھے۔ اور اِس حُکم کی بجا آوری مُجھے سچائی اور اِیمانداری سے کرنی ہے۔

(50) لیکن اگر کیتھولک، یہودی، یا جو کوئی بھی ہے، یہاں آتا ہے؛ چاہے اگر وہ مسلمان، یونانی، یا آرتھوڈکس، یا کوئی بھی ہو۔ اگر وہ دُعا کی غرض سے یہاں آتا ہے، تو مَیں اُسی سنجیدگی سے اُس کیلئے دُعا کروں گا جس طرح مَیں اپنے کسی کے لیے کرتا ہُوں۔ یہ سچ ہے۔ بیشک، کیونکہ وہ بنی نوع انسان ہیں۔ اور مَیں نے بُدھ مت، جین مت، اور سِکھ لوگوں، مسلمانوں، اور- اور ہر قِسم کے لوگوں کیلئے، بالکل اُسی طرح دُعا کی ہے، سمجھے۔ اور مَیں بالکل اُن سے کوئی سوال نہیں پوچھتا؛ مَیں صرف اُنکے لیے دُعا کرتا ہُوں، کیونکہ وہ لوگ ہیں، وہ بنی نوع انسان ہیں جو تندرست ہونا چاہتے ہیں، تاکہ راہِ زندگی اُن کیلئے آسان ہو سکے۔

(51) اب ہم احساس کرتے ہیں، کہ، یہاں پر، اور آپ میں سے بہتوں کو مَیں جانتا ہُوں، یہاں کم از کم دو یا تین حقیقی عالم بیٹھے ہیں۔ اور- اور وہ بہت قابل ہیں، اور اُنھوں نے اِس مضمون پر- پر دوسرے لوگوں کے نظریات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ اِس لیے میری یہ خواہش ہے کہ وہ بھائی جان لیں کہ مَیں- مَیں اِن آدمیوں کو رد نہیں کر رہا ہُوں۔ مَیں تو صرف وہ بیان کر رہا ہُوں جو کہ خُداوند نے مُجھ پر ظاہر کیا۔ اور یہی سب کُچھ میرے پاس ہے۔

(52) اب، ہمیں کبھی یہ سوچنا ہی نہیں چاہیے، کہ ایک معمولی دھوبن یا- یا معمولی کسان لڑکے کو جو باہر ہے خُدا کی طرف سے مُکاشفہ نہیں مل سکتا۔ کیونکہ، آپ دیکھیں، کہ...... خُدا، خُود کو سادگی میں ظاہر کرتا ہے۔ یہی کُچھ ہے، ہم نے اِس اتوار شروع سے لیکر، آخر تک دیکھا، کہ کس طرح اُس نے اپنے آپکو سادگی میں ظاہر کیا۔ اور یہی چیز اُس کو عظیم بناتی ہے۔

(53) اب آیئے مُجھے - مُجھے صرف ...... مُجھے صرف ایک مِنٹ کے لیے جائزہ لینے دیں۔ کہ وہ کون سی بات تھی جس نے خُدا کو عظیم بنادِیا۔ خُداوند عظیم ہے، اور اُس نے اپنے آپ کو اتنی سادہ شکل میں پیش کِیا کہ اِس دُنیا کے دانشور لوگ اُس کو پہچان نہ سکے۔ اُس نے اپنے آپکو اتنا سادہ بنادِیا، کہ وہ اُسکو نہ پاسکے۔ اب غور کریں۔ وہ، اپنے آپ میں، یسُوع مسیح کے مُکاشفہ کا ایک بھید ہے۔ سمجھے؟ کہ، وہ خُود، اُسی میں ......اور اُس سے...... خُداوند سے بڑھ کر کوئی عظیم نہیں۔ اور آپ کوئی ایسی سادی چیز نہیں بناسکتے جیسا خُداوند اپنے آپکو سادہ بنا سکتا ہے۔ دیکھیں، یہی وہ بات ہے جو اُسکو عظیم بناتی ہے۔ سمجھے؟

(54) اب، ایک بڑا آدمی، تھوڑی سی شفقت دکھا سکتا ہے، شاید اپنے آپ کو جُھکا کر آپ سے اتنا پوچھ لے کہ،'' آپ کا کیا حال ہے؟'' آپ سے، اِسی طرح کا، کوئی اور جملہ کہہ دے۔ لیکن وہ اپنے آپ کو چھوٹا نہیں بنا سکتا۔ لہٰذا اِس کے مُتعلق یہی بات کہی جا سکتی ہے۔ کہ وہ بنی نوع انسان ہے۔ وہ اپنے آپ کو چھوٹا نہیں بنا سکتا۔ کیونکہ، جب وہ خُود کو چھوٹا بنانے کیلئے نیچے ہوتا ہے، تب، آپ جانتے ہیں کہ پہلی چیز کیا ہوتی ہے، پھر وہ کِسی اور کا حوالہ دیتا ہے کہ اُس نے کیا کہا۔ اور پھر وہ دوبارہ خُود کو اُوپر کھینچنا شروع کر دیتا ہے، آپ سمجھے۔

مگر، خُدا میں، بڑا ہونے کیلئے چھوٹا ہونا پڑتا ہے۔ جی ہاں۔

(55) دُنیا کے دانشور لوگ، اُس کو اپنی عقلمندی سے، تلاش کرنے کی کوشش میں ہیں۔ اور وہ ایسا ہی کرتے ہُوئے، راستہ سے بھٹک گئے ہیں۔ دیکھیں، اے دُنیا کے دانشورو، اگر تُم اپنے علم یا ریاضی کے ذریعے کُچھ بیان کرنا چاہتے ہو۔ تو یاد رکھو، اُس نے یہاں تک کہ ...... بائبل میں، مُکاشفہ میں نہیں، مَیں آپ سے معذرت خواہ ہُوں ......۔

(56) میرا خیال ہے، کہ یسعیاہ 35 میں ہے، یہ اتنا - اتنا آسان ہے کہ ایک - ایک - ایک گُناہ گار آدمی بھی اِس کو سمجھ جائے گا۔ اور دیکھیں؟ اوہ،'' بیوقوف بھی اِس میں غلطی نہیں کریگا۔''

(57) دانشور اپنی عقلمندی کے سبب، اُس کو بہت پیچھے چھوڑ گئے ہیں، یا اُس کو اپنی عقلمندی سے تلاش کرنے کی کوشش میں، اُس سے بہت آگے نِکل گئے ہیں۔ اب، اِسکو مت بُھولیں۔ یہ ٹیپ کیا جائے گا، دیکھیں۔ کہ دانشور، اُس کو اپنی دانشوری سے تلاش کرتے کرتے، اُس سے بہت دُور نِکل گئے ہیں، اُنھوں نے اُسے کھو دِیا ہے، سمجھے۔ لیکن اگر وہ اپنے آپ کو بہت بڑا بنانے کی بجائے، سادہ

بناتے تو اُس کو پا سکتے تھے۔ لہٰذا اگر آپ بہت بڑے ہیں تو اپنے آپ کو چھوٹا بنا دیں۔ آپ سمجھے؟ اور، آپ جانتے ہیں، کہ- کہ یہی سچائی ہے۔

(58) مَیں لوگوں کے پاس، اُن کے دفتروں میں گیا، اور وغیرہ وغیرہ، جو کہ حقیقت میں ایسے آدمی ہیں، جو کہ بڑے، بادشاہ، اور طاقتور، شہنشاہ حُکمران تھے، اور حسبِ معمول وہ بہت بڑے لوگ تھے۔ پھر، مَیں ایسی جگہوں پر گیا جہاں ایک لڑکا کپڑے تبدیل کرتا ہے، ہوسکتا ہے کوئی خادم اِس سلسلہ میں مُجھ سے بحث کرنا چاہے، اور آپ- آپ سوچتے ہوں گے کہ اُن کے بغیر دُنیا چل ہی نہیں سکتی، دیکھا۔ اور اُن- اُن کے ذہن میں بڑا غرور ہوتا ہے۔ سمجھے؟ مگر، ایک- ایک بڑا آدمی، یا ایک عظیم آدمی نیچے زمین پر بیٹھ کر یہ سوچنے کی کوشش کرسکتا ہے کہ ایسا آپ سوچتے ہیں کہ وہ بڑا آدمی ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں، کہ اِسطرح وہ اپنے آپکو حلیم کرسکتا ہے۔

(59) اور، آپ دیکھیں، کہ خُداوند کتنا عظیم ہے وہ اپنے آپ کو، اِس حد تک حلیم کرسکتا ہے، کہ بنی نوع انسان اِس حد تک پہنچ ہی نہیں سکتا، آپ سمجھے۔ بات ختم ہُوئی۔ اور وہ اُس......

(60) اور وہ اُس کو تلاش کرنے کی کوشش میں ہیں۔ اب دیکھیں۔ وہ کوشش کررہے ہیں کہ لڑکوں کو اسکول بھیج کر، بی اے کی ڈگری حاصل کرواکر اُسے پالیں۔ اور- اور وہ اُسے علمِ الٰہیات اور بائبل کی- کی- کی اصطلاحات سے تلاش کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ وہ اُسے اپنے تعلیمی پروگراموں، تنظیمی پروگراموں، اور باقی چیزوں کو خوبصورت بناکر، تلاش کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ وہ وہاں ہے ہی نہیں، بالکل نہیں۔ آپ صرف ہوا سے لڑرہے ہیں، بس یہی بات ہے۔ آپ اُس سے دُور ہوتے جارہے ہیں۔

(61) لوگ جس قدر چاہیں سادہ بن- بن کر بڑے بن سکتے ہیں، اور اِس طرح وہ سادگی کی طرف قدم بڑھاتے ہُوئے، خدا کو پاسکتے ہیں۔ لیکن جیسے جیسے آپ عقلمندی کی طرف جارہے ہیں، ویسے ویسے ہی آپ- آپ خُدا سے دُور ہوتے جارہے ہیں۔

(62) اب مُجھے یہ یاد دلانے دیں تاکہ آپ اس کو کھو نہ دیں۔ کہ جب تک آپ خُدا کو اپنی عقل و دانائی سے تلاش کرنے کی کوشش میں ہیں، جیسے باغِ عدن میں ہُوا، جیسے موسیٰ کے دِنوں میں ہُوا، جیسے نوح کے دِنوں میں- میں ہُوا، اور جیسے مسیح کے دِنوں میں ہُوا، جیسے یُوحنا کے دِنوں میں ہوا، رسُولوں کے دِنوں میں ہُوا، اور اِسطرح آج بھی ہورہا ہے! لیکن جب آپ خُدا کو اپنی عقل و دانائی سے سمجھنے،

اور اُسے ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں، تو آپ اُس سے اور بھی دُور ہوتے چلے جاتے ہیں۔ آپ اِس کو سمجھنے کی کوشش کررہے ہیں۔ اور ایسا کرنے کا کوئی راستہ نہیں۔ سِوا اِسکے کہ اُسے قبول کریں۔ سمجھے؟ اُس پر اِیمان رکھیں۔ اُس کو سمجھنے کی کوشش مت کریں۔

(63) ٹھیک ہے، بہت سی چیزیں، جو مَیں سمجھ نہیں پاتا، ایسا کیوں ہے۔ بہت سی چیزیں ہیں جن کو مَیں سمجھتا ہُوں اور کُچھ ایسی ہیں جن کو مَیں نہیں سمجھتا۔ مُجھے سمجھ نہیں آتی کہ یہاں بیٹھے ہُوئے نوجوان کس طرح وہی خوارک کھاتے ہیں جو کہ مَیں بھی کھاتا ہُوں، اور- اور، یہاں ہی ایک نوجوان بیٹھا ہے، جس کا سر بالوں سے بھرا پڑا ہے، مگر میرا نہیں ہے۔ مُجھے اِس بات کی بالکل سمجھ نہیں آتی۔ وہ مُجھے کہتے ہیں کہ یہ کیلشیم کی وجہ سے ہے؛ اور میری انگلیوں کے ناخُن بھی زیادہ نہیں ہیں کہ مَیں اِن کو کاٹ سکوں، اور نہ ہی بال ہیں جن کو کٹوا سکتا ہُوں۔ مُجھے- مُجھے اِس کی بالکل سمجھ نہیں آتی۔ جیسے ایک پُرانی کہاوت ہے، کہ......

(64) مَیں یہاں یہ سنجیدہ مُدح، بالکل تبدیل نہیں کررہا؛ مگر، یہی سنجیدگی ہے، لیکن مَیں ابھی مُہر تک نہیں پہنچا۔

(65) یہ کیسے مُمکن ہے کہ سیاہ بھینس ہری گھاس کھائے، سفید دُودھ دے، اور زرد مکھن نِکلے! دیکھیں، مُجھے- مُجھے یقین ہے کہ مَیں اِسکو تو بیان نہیں کرسکتا۔ کیونکہ، آپ دیکھیں، ہر ایک چیز ایک دوسرے کی پیداوار ہے۔ یہ کیسے مُمکن ہے، مَیں بیان نہیں کرسکتا۔

(66) مَیں یہ بیان نہیں کرسکتا کہ سوسن کے دو پھول کس طرح کھڑے ہیں، یا ایک ہی قِسم کے، دو پھُول، جن میں سے ایک کا رنگ لال، اور دوسرے کا زرد ہے، اور ایک نیلا، تو دوسرا اُبھو را ہے۔ یہ میری سمجھ میں نہیں آتا۔ جبکہ وہی سورج سب پر چمکتا ہے۔ تو پھر یہ رنگ کہاں سے آگئے؟ دیکھیں؟ مَیں- مَیں یہ بیان نہیں کرسکتا، لیکن آپ کو اِسے قبول کرنا پڑے گا۔

(67) میری خواہش ہے کہ کوئی بڑا تھیالوجین مُجھ پر واضح کردے کہ یہ دُنیا کس طرح محور پر کھڑی ہے۔ مُجھے معلُوم ہے کہ آپ سائنسی اعتبار سے، ہوا میں گیند پھینک کر دِکھا دیں گے، کہ گیند دوبارہ واپس اپنی جگہ پر آگئی ہے، مگر ٹھیک اِسی جگہ پر، یہ ایک دوسری گردش ہوتی ہے۔ حالانکہ آپ یہ نہیں کرسکتے۔ مگر پھر بھی اِسکا کامل طور پر وقت مقرر ہے اور وہ سورج گرہن کیلئے، آج سے آنے والے بیس سال کے منٹوں تک کا وقت بتاسکتے ہیں۔ حالانکہ جب اُن کے پاس کوئی گھڑی، گھڑیال یا مشینری کا

ایک پُرزہ تک بھی نہیں تھا، یہ اُس وقت بھی کامل تھا۔اور آج بھی اُسی طرح قائم ہے۔اور، پھر، ماضی میں جھانک کر بھی دیکھ سکتے ہیں۔مگر اِس کو تھوڑا سا سیدھے زاویے سے دیکھیں تو یہ کیا ہے؟ جی ہاں۔ تو پھر آپ کی اپنی تمام تر کوشش، بیوقوفی نظر آئیں گی، سمجھ گئے۔

(68) پس، آپ دیکھیں، اُس کو سمجھنے کیلیئے، اپنی عقل استعمال نہ کریں۔فقط اُس کی باتوں پر اِیمان رکھیں کہ وہ کیا کہتا ہے۔اور جتنا چھوٹا اور سادہ ہو سکتے ہیں ہو جائیں، پھر دیکھیں، آپ اُسے پالیں گے۔اب، مَیں اُس کا بہت ہی شُکر گُزار ہُوں، اِس لیے شُکر گُزار ہُوں کہ، اُس نے اپنے آپ کو اِس قدر سادہ بنادِیا۔اب، ہم، 6ویں باب کی 9وِیں پڑھتے ہیں۔اب مُجھے شروع کرنے دیں۔

اور جب اُس نے پانچویں مُہر کھولی، تو مَیں نے قربانگاہ کے نیچے اُن کی رُوحیں دیکھیں جو خُدا کے کلام کے سبب، اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث...... مارے گئے تھے:

(69) غور کریں، اِس پانچویں مُہر کے اعلان کے وقت، کِسی دوسرے جاندار- جاندار یا مخلُوق کا، ذکر نہیں کِیا گیا تھا۔اب یاد کریں، کہ یہ، چوتھی مُہر پر کِیا گیا۔یہ پہلی مُہر، دوسری، تیسری، اور چوتھی، مُہر پر کیا کِیا گیا تھا، مگر یہاں نہیں کِیا گیا۔سمجھے؟

(70) اگر، آپ توجہ دیں، تو پچھلی مُہروں میں سے، صرف ایک کو پڑھیں۔آئیں، واپس چوتھی مُہر پر چلیں۔اور ساتویں آیت پڑھتے ہیں۔

اور جب اُس نے چوتھی مُہر کھولی، تو مَیں نے چوتھے جاندار کو یہ کہتے سُنا، کہ......آ۔

......اور جب اُس نے......تیسری مُہر کھولی، تو- تو مَیں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے سُنا، کہ آ۔

......اور دوسرے جاندار نے بھی یہی کہا......کہ......آ۔

......اور پہلے نے بھی کہا، کہ آ۔

(71) لیکن جب ہم پانچویں مُہر پر آتے ہیں، تو یہاں پر کوئی جاندار نہیں ہے۔اب صرف توجہ دیں۔

اور جب اُس نے پانچویں کھولی، تو مَیں نے قربانگاہ کے نیچے دیکھا......

(72) جلدی سے! اِس کو دیکھیں، وہاں پر کوئی- کوئی جاندار نہیں ہے۔اور جاندار طاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ہم جانتے ہیں، دیکھیں۔وہاں کوئی جاندار نہیں ہے۔

(73) اب، اُن جانداروں میں سے، ہر ایک کو، ہم مُکاشفہ کی کلیسیاؤں کے مطالعہ کے-کے -کے دوران پاتے ہیں، اُن میں سے...... ایک شیر تھا؛ اور دوسرا- دوسرا ایک بیل تھا؛ اور پھر اگلا آدمی تھا؛ اور پھر اگلا عقاب تھا۔ ہم نے ،کلیسیائی دور میں دیکھا، کہ چار جانداروں کا مطلب، چار طاقتیں ہیں، جو کہ رسُولوں کے اعمال کے گرد پھیلی ہُوئی ہیں، بالکل اُسی- اُسی طرح جس طرح کہ بیابان میں خیمہ اجتماع کے گرد پھیلی تھیں۔ اور آپ اِس کو سمجھ چکے ہیں، کیونکہ مَیں نہیں چاہتا کہ اِس کو سمجھنے کیلئے مزید وقت لیں۔ کیسے ہم نے اِس کا نقشہ کھینچ کر آپ پر حقیقت ظاہر کر دی! وہ اِس پر غور وخوض کر رہے تھے، برّہ اور کلام، جیسا کہ اُنھوں نے پاک مقام پر عہد کے صندوق کے ساتھ بیابان میں کِیا تھا اور وغیرہ وغیرہ۔

(74) اب، اسرائیل کی حالت کو، ہم اِسکے قبیلوں کے رنگوں کو دِکھا کر بیان کر چُکے ہیں، اور اِسکے علاوہ...... آپ میں سے کتنوں نے سات کلیسیاؤں کے دور کے- کے مُتعلق سُنا ہے؟ میرا اندازہ ہے کہ کافی لوگوں نے سُنا ہے، آدھوں نے، یا دوتہائی نے سُنا ہے۔ غور کریں، کہ جاندار کی فطرت ہی قبیلہ کی علامت تھی، اِن چاروں کو ایک طرف کر لیں ...... بارہ قبیلوں کے جُھنڈ میں سے، چار چار ایک طرف کر لیں، یا- یا تین تین قبیلے ہر طرف کر لیں۔ اور یہ چاروں جاندار مقرر ہیں، کہ چاروں اطراف سے، بارہ قبیلوں کی نگرانی کریں۔

(75) اور، جب ہم، آگے بڑھے اور ہم نے اناجیل کو لیا، اور حقیقت کو دِکھایا۔ کہ جب آپ عہد میں داخل ہُوئے، تو وہ عہد کی نگرانی کر رہے تھے۔ پھر ہم نے اِس بات کو پایا کہ روئے زمین پر، رُوحُ القُدس، نئی کلیسیا کے عہد کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہمیں وہ خُون، رُوحُ القُدس کی صورت میں، واپس کر دِیا گیا۔ اور چاروں جاندار، اسرائیل کے- کے بارہ قبیلوں کو ظاہر کرتے ہیں، جیسا کہ ہم دیکھ چُکے ہیں۔ اور اُنکی فطرت کو دریافت کرنے کے بعد، اور اُنکی فطرت کو مدِ نظر رکھتے ہُوئے جب اُنکو اِن چار اناجیل میں سے ہر ایک پر لاگو کِیا گیا، تو کامل طور پر، بالکل وہی فطرت تھی۔ ایک شیر کے مسیح کیساتھ بولا، دوسرا بیل کے مسیح کیساتھ، اور پھر اگلا...... اِسی طرح چاروں اناجیل ہیں! اور یہی بات یہاں پر ہے۔ چاروں اناجیل پاک رُوح کی محافظ ہیں۔ آمین۔

(76) مَیں ہمیشہ حیران ہوتا ہُوں...... اور یہ بات مُجھے چبھتی ہے۔ اب، میرا اندازہ ہے کہ، یہ تقریباً چھ سال پہلے کی بات ہے، جب مَیں نے ایک بڑے آدمی کو یہ کہتے سُنا کہ...... ''رسُولوں کے

اعمال محض ایک خاکہ ہیں۔'' اورمَیں نے اُسے یہ کہتے ہُوئے کئی مرتبہ سُنا ہے۔لیکن ایک ایسے آدمی کے مُنہ سے یہ بات سُن کر، جس کا رُتبہ بطورِ اُستاد اور مبلغ بہت بلند ہے، جس نے بہت سی مشہور کتابیں بھی لکھی ہیں جن کو لوگ ہر جگہ پڑھتے ہیں، اور ایسا آدمی اگر یہ کہے کہ رسُولوں کے اعمال کو کلیسیا میں سکھایا جانا مناسب نہیں ہے!

(77) جبکہ، رسُولوں کے اعمال ہی اُس کی بنیاد ہیں؛ نہ کہ وہ کوئی خاکہ ہیں۔ وہ بنیاد ہیں! کیونکہ، بائبل فرماتی ہے کہ-کہ-کہ-کہ خُدا کی بنیاد'' رسُولوں کی تعلیم پر تعمیر ہے،'' ''جس کے کونے کے سِرے کا، پتھر، مسیح ہے،'' یہ سچ ہے۔

(78) اور جب اُس آدمی نے وہاں کھڑے ہوکر یہ بیان دیا تھا، تو مَیں -مَیں-مَیں-مَیں-مَیں بس......مَیں نے سوچا کہ میرا دِل بند ہوجائے گا۔مَیں نے سوچا،'' کوئی تعجب نہیں۔'' لیکن، اب مَیں یہ سب، مُہروں میں دیکھتاہُوں۔ کیونکہ تب یہ منکشف نہ ہُوئیں تھیں۔بس یہی سب کُچھ ہے۔ سمجھے؟

(79) لہٰذا، وہ، وہاں پر، کھڑے تھے، مگر وہاں پر کوئی تھا جو کہہ رہا تھا۔ اب، غور کریں، کہ اُنھوں نے نگہبانی کی۔

(80) اب، جب ہم متی 19:28 کو لیتے ہیں، اور اِس بات کو متی کے ذریعے لیکر چلتے ہیں، جو کہ شیر کی نمائندگی کرتا ہے۔ اور یہاں، آگے آتے ہوئے، ہمیں اِس حقیقت کا پتہ چلتا ہے کہ کیوں اُنہوں نے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دِیا۔ اور وہاں وہ، اپنے اُسی کلام کیساتھ کھڑا تھا، تا کہ یسُوع مسیح کے نام میں، بپتسمے کے اُس مُقدس بھروسے کی حفاظت کرے۔ ٹھیک ہے۔ خیر، اب مَیں کلیسیائی ادوار سے باہر آرہاہوں۔

(81) غور کریں۔ لیکن، جب ہم، یہاں پانچویں مُہر پر آتے ہیں، تو یہاں پر-پر-پر کوئی سوار نہیں ہے جو آگے بڑھا ہو، اور کوئی جاندار نہیں جو اعلان کرے۔ یُوحنا نے صرف......برّہ نے اُس کو کھولا، اور یُوحنا نے اُس کو دیکھا۔ وہاں پر کوئی یہ کہنے والا نہ تھا،'' آ، اور دیکھ۔ آ، اور دیکھ۔'' توجہ دیں، کِسی جاندار مخلوق کی طاقت نہیں۔ کوئی نہیں......

(82) اور چھٹی مُہر پر، وہاں اعلان کرنے کیلئے کوئی جاندار موجود نہ تھا۔ اور ساتویں مُہر پر بھی، وہاں اعلان کرنے کیلئے کوئی جاندار موجود نہ تھا۔ دیکھیں وہاں اعلان کرنے کیلئے کوئی طاقتیں موجود نہ تھیں۔ دیکھیں، کِسی نے اعلان نہیں کِیا۔ لیکن اب اِس پر......دیکھیں۔ چوتھی مُہر کے

بعد......یعنی اِس کے بعد، پانچویں، چھٹی، اور ساتویں مُہر کا اعلان کرنے کیلئے، کوئی جاندار یا طاقت موجود نہیں تھی، کوئی بھی نہیں تھی۔

(83) اب دیکھیں۔ میں اِس کو پسند کرتا ہُوں۔ جیسا کہ چار مُختلف گھوڑوں کے سوار کے وقت، چار مُختلف گھوڑوں کا سوار (ایک) ہی تھا، مگر وہاں پر ایک جاندار بھی تھا جس نے طاقت کا اعلان کِیا۔ ہر دفعہ جب گُھڑسوار دوسرا گھوڑا لیتا اور آگے بڑھتا، تو اِسی طرح کوئی دوسرا جاندار آگے بڑھتا اور اعلان کرتا، ''یہ ایک عظیم بھید ہے۔'' دیکھیں؟ ''یہ ایک عظیم بھید ہے۔'' کیوں؟ بھید کا اعلان کِیا گیا۔

(84) پانچویں مُہر کے کُھلنے کے وقت، یہاں کیوں کوئی نہیں ہے؟ یہ یہاں ہے، دیکھیں، اُس رویا کے مُطابق، جو آج خُداوند یسُوع نے صُبح سویرے مُجھے دی۔ وہ، یہ ہے کہ، موجودہ دور میں، کلیسیائی دور کا بھید پہلے ختم ہُو چُکا ہے۔ مخالفِ مسیح کا بھید، اِس وقت کُھل چُکا ہے۔ مُخالفِ مسیح اپنی آخری دوڑ میں ہے، اور ہم اِس کو ایک ایسے زرد گھوڑے پر سوار پاتے ہیں، جس میں کئی رنگ مِلے ہُوئے ہیں، اور اِس کی تمام دوڑ تباہی کی طرف جاتی ہے۔

(85) ہم نرسنگوں کی آواز میں دیکھتے ہیں، اور اِسی طرح، ہم اُن کی تعلیم دیتے ہیں۔ اب مَیں اِس کی طرف آتا ہُوں، مگر دوبارہ اپنے مضمون سے ہٹ جائیں گے۔ اور ہم۔ ہم آگے بڑھتے ہیں......اُس نے سواری کی......

(86) یہی وجہ ہے کہ وہاں پر کوئی نہیں ہے۔ اب، ہمارے پاس کُچھ تحریری نہیں ہے، مگر ہر بات کے پیچھے کُچھ وجوہات ہوتی ہیں۔ اب، آپ کو یاد ہے کہ، مَیں نے، بالکل شروع میں کہا تھا، کہ کوئی بھی چیز ایسی ہو نہیں سکتی جس کی کوئی وجہ نہ ہو۔ سیاہی کے چھوٹے قطرے کو یاد رکھیں؟ دیکھیں؟ اور اب آپ نے وجہ تلاش کرنی ہے۔ وہاں پر کوئی نہ کوئی وجہ تھی، وہاں پر کوئی جاندار نہیں تھا یا کوئی طاقت نہیں تھی، جو اُس مُہر کے کُھلنے کا اعلان کرتی۔ اور یہ صرف خُدا منکشف کر سکتا ہے کہ ایسا کیوں ہے، کیونکہ تمام چیزیں اُسی۔ اُسی میں ہیں۔

(87) لیکن کوئی وجہ ہے کہ وہ منکشف کرتا ہے، جیسا کہ میں سمجھتا ہُوں، وہ صرف مخلصی کی کتابِ کے بھید کی وجہ سے ہے، کہ مخالفِ مسیح ظہور پذیر ہُوا؛ اور اُس وقت، کلیسیا اُوپر ہے، اور یہ باتیں کسی بھی طرح، کلیسیائی دور میں نہیں ہُوئیں۔ ٹھیک ہے۔ یہ۔ یہ کلیسیائی دور سے دُور ہیں۔ اُس وقت بلاشبہ، کلیسیا اُوپر ہے۔ کیونکہ مکاشفہ 4 باب میں، کلیسیا اُوپر چلی گئی ہے، اور 19 باب میں، وہ اُس وقت

تک واپس آتی دِکھائی نہیں جب تک اُس کا بادشاہ اُس کیساتھ واپس نہیں آتا۔لیکن یہ مُہریں یہاں ظاہر کرتی ہیں کہ کیا ہُوا، کیا ہورہا ہے، اور کیا ہونے والا ہے۔ سمجھے؟ اور، اب، اِن مُہروں سے ظاہر کِیا گیا ہے، کہ کلیسیائی دور کا کیا ہوگا۔ اور اب دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔

(88) اِب اُس-اُس سوار کے چار مراحل بیان کیئے جاچُکے ہیں ۔ اِس وقت، مخالفِ مسیح کی سواری کے، چاروں مراحل بیان کیے گئے ہیں، لہٰذا اِس کے مُتعلق کہنے کی مزید کوئی گُنجائش نہیں ہے۔

(89) اور سواروں کی سواری کے وقت، وہاں پر خُداوند کی چار زندہ مخلوق تھیں۔ اور جیسا کہ، ہم جانتے ہیں کہ جاندار کا مطلب، بائبل کی اصطلاحات اور مثالوں کے مُطابق، ''طاقت'' کی علامت ہے۔ اب، اِسکو اور قریب سے دیکھتے ہیں۔ بائبل میں چاروں جاندار، لوگوں کے درمیان، طاقت کو ظاہر کرتے ہیں۔

(90) اب، اگر ہم تلاش کریں، جیسا کہ دانی ایل کی کتاب میں، جب اُس نے دیکھا کہ کوئی قوم اُٹھ کھڑی ہُوئی، اور علامت کے طور پر یہ کوئی ریچھ تھا جو پسلی تھامے ہُوئے اُس کی حمایت میں کھڑا تھا۔ پھر اُس نے ایک اور طاقت کو اُبھرتے دیکھا، جو کہ بکرا نُما تھی۔ وہ کُچھ ظاہر کررہی تھی۔ اور پھر اُس نے ایک اور طاقت کو اُبھرتے دیکھا، اور- اور وہ ایک بہت سے سروں والا چیتا تھا۔ یہ کِسی مخصوص بادشاہت کو ظاہر کرتا ہے۔ تب اُس نے ایک اور کو اُبھرتے دیکھا، ایک بڑا شیر لمبے دانتوں کیساتھ، تمام-تمام بچے کُھچے کو کھا گیا۔ وہ مجموعی طور پر، مُختلف طاقتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ ایک نبوکدنضر کی-کی بادشاہت تھی؛ اور دوسرا، ایک-ایک قِسم کا خواب تھا۔ دانی ایل نے رویا دیکھی؛ نبوکدنضر نے ایک خواب دیکھا۔ لیکن دانی ایل نے اُس کے خواب کی تعبیر کی، جو کہ رویا کے عین مُطابق تھی۔

(91) آمین! اوہ خُدایا! کیا بات ہے! [بھائی برینہم ایک مرتبہ تالی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] اگر آپ صرف جانتے کہ ابھی کیا ہُوا! ہمارے اِس جگہ کو چھوڑنے سے پہلے کیا ہوگا؟ کیا آپ سمجھتے ہیں؟ کیوں، چھ خواب بالکل رویا کیساتھ عین مُطابق آئے۔ آمین۔ سمجھے؟ ایک خواب کا ترجمہ کِیا جائے، تو وہ، رویا ہے۔ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ کوئی انسان فطری طور پر تحت الشعور میں نہ جاگ رہا ہو، جب وہ اِس کو دیکھتا ہے، اور تب خُداوند اُس کے تحت الشعور کے اندر جاتا ہے اور اُس سے بات چیت کرتا ہے۔ جس کا، اُس نے وعدہ بھی کِیا ہے، کہ مَیں آخری دِنوں میں، خوابوں اور رویاؤں کے وسیلہ سے، لوگوں کے پاس جاؤنگا۔ سمجھے؟

(92) اب ،رویا وہ ہوتی ہے، جب آپ بالکل جاگ رہے ہوتے ہیں ، اور کُچھ چیزیں آشکارا ہوتی ہیں۔ اور آپ کھڑے ، وہی بیان کررہے ہوتے ہیں ؛ جو واقعہ ہُوا، جو ہورہا ہے اور ہونے والا ہے، وغیرہ وغیرہ۔

(93) مگر، اب، خواب وہ ہوتا جب آپ سو رہے ہوتے ہیں، اور آپکے پانچوں حواس سُست ہوتے ہیں، اور آپ-آپ اپنے تحت الشعور میں ہوتے ہیں۔ آپ کہیں بھی ہیں، لیکن، جب آپ واپس آتے ہیں، تو آپ یاد کرتے ہیں کہ مَیں کہاں تھا، اور آپ اِس کو تمام زندگی یاد رکھتے ہیں۔ سمجھے؟ پس، یہ آپ کا تحت الشعور ہے۔ پھر اِس لیے، دیکھیں......

(94) جیسا کہ کانگرس مین اپشا کہا کرتا تھا،'' آپ وہ نہیں ہو سکتے جو آپ ہے ہی نہیں۔'' اور یہ بالکل دُرست بات ہے، سمجھے۔

(95) اور، اگر، آپ پیدائشی ایک نبی ہیں۔ اب، آپ ذرا غور کریں، ایسا ہونے کیلئے، دونوں شعور کا اکٹھا ہونا لازمی ہے ؛ ایسا نہیں ہے کہ ایک شعور پانچ حواس کے ساتھ، چُست ہو، اور دوسری طرف جب آپ سو رہے ہوں تو دوسرا باہر ہو، تو پھر آپ کے پانچوں حواس چُست نہیں ہیں۔ لیکن، آپ غور کریں، جب آپ پیدا ہوتے ہیں، تب یہ دونوں، بالکل اکٹھے ہوتے ہیں، آپ سوتے نہیں۔ اِس- اِس طرح سے، آپ ایک سے دوسرے ایک کی طرف جاتے ہیں۔ اور آپ سوتے نہیں۔ کیونکہ تب ایسی کیفیت نہیں ہوتی کہ آپ سو سکیں۔ اِس لیے آپ بذاتِ خُود ایسا نہیں کر سکتے۔

(96) پس، ''نعمتیں اور بُلاوے بنائے عالم سے پیشتر خُداوند کی طرف سے ہیں۔'' نعمتیں اور- اور بُلاوے خُدا کی طرف سے ہیں، اور، ''بے تبدیل ہیں؛'' یہ بائبل کہتی ہے۔ سمجھے؟ یہ بنائے عالم سے پیشتر ہی مخصوص کیے گئے۔ سمجھے؟

(97) اب، ہم نے، دانی ایل میں......ایک جاندار کو دیکھا، اِسکا مطلب یہ تھا کہ، ایک طاقت تھی جو کہ لوگوں کے درمیان اُبھر رہی تھی۔ یہ ٹھیک ہے۔ اور- اور یہاں پر یُوحنا کی رویا بھی، یہ ظاہر کرتی ہے، کہ یہ طاقتیں تھیں، جو کہ قوموں کی صورت میں چڑھائی کر رہی ہیں۔ جیسے کہ، امریکہ مُکاشفہ 13 باب میں، برّہ کی مانند ظاہر ہُوا۔ اگر آپ اِس میں فرق جاننا چاہتے ہیں، تو پھر......

آپ کہیں گے، ''ٹھیک ہے، یہ تو، قومی طاقت کی بات کرتا ہے۔''

(98) یہ جاندار، رُوحانی طاقت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ کیا آپ اِس کو جانتے ہیں؟

(99) ربقہ کو دیکھیں؛ جب–جب ابرہام کا–کا نوکر، العزر...... جب وہ ربقہ–ربقہ کو لینے کیلئے گیا، وہ......تو وہ اُس کو اونٹ پر چڑھا کر لے گیا، بالکل اُسی اونٹ پر جس کو اُس نے پانی پلایا تھا۔اور وہ اونٹ کی سواری کر کے، اپنے اَندیکھے دُلہا کے پاس گئی۔جس کو اُس نے پانی پلایا تھا، وہی چیز اُسے اُس کے مستقبل کے گھر اور دُلہا کے پاس لے گئی۔

(100) اور یہی چیز آج بھی ہے، دیکھیں۔وہ چیز جس کو کلیسیا پانی دے رہی ہے، وہ بیج ہے، اور یہ کلام کا بیج ہے۔یہ کلام ہے جو زندہ ہوتا اور ہمیں اپنے اَندیکھے دُلہا کے پاس لے جاتا ہے۔سمجھے؟ سمجھے؟

(101) یہ کس قدر کامل ہے۔اضحاق نے گھر چھوڑ دِیا تھا، اور وہ اپنے گھر سے دُور، کھیتوں میں تھا، جب ربقہ نے اُسے دیکھا تھا۔

(102) اور کلیسیا ہوا میں اُڑ کر مسیح سے مُلاقات کریگی، اور پھر وہ اُس کو، اپنے باپ کے گھر لے جائیگا، جہاں مکان تیار ہیں۔اضحاق بالکل اِسی طرح ربقہ کو لے گیا۔

(103) اور، دیکھیں، یہ پہلی مُلاقات کا پیار تھا۔اوہ، میرے خُدایا! اور وہ اُس کو ملنے کیلئے دوڑ کر گئی۔

(104) اور اِس طرح کلیسیا، مسیح سے ہوا میں ملے گی، اور پھر ہمیشہ تک اُس کیساتھ رہے گی۔

(105) اب، بائبل کی اصطلاح میں، یہ جاندار طاقتیں ہیں۔غور کریں۔اب مَیں، چاہتا ہُوں کہ آپ غور کریں۔

(106) مَیں آپ کی توجہ، ابلیس کے اُن چار، رنگ برنگے جانداروں کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہُوں، جو آگے بڑھے۔اُس کے چار جاندار تھے۔سفید گھوڑا، سُرخ گھوڑا، سیاہ گھوڑا، اور اِن تینوں رنگوں کو ملا کر؛ پھر ایک کر دِیا گیا، اور ایک–ایک زرد گھوڑا تیار کِیا گیا۔اور ہم نے دیکھا کہ اُن میں سے ہر ایک کا ایک دائرہ اختیار تھا، جو ایک کلیسیا کی شکل اختیار کر گیا تھا، اور بعد میں وہ نائسیا میں منظّم ہو گئی۔حقیقی پنتی کاسٹل کلیسیا، جس پر رُوح القُدس نازل ہُوا، اور جب ہم، نیچے آ کر دیکھتے ہیں کہ مخالفِ مسیح کی رُوح نے، اُس کو ختم کر کے اُس کی جگہ ایک تنظیم بنالی، اور اُس تنظیم نے کئی بیٹیوں کو جنم دِیا۔اپنی طاقت کو، تین مرتبہ تبدیل کِیا، اور پھر اُس کو ایک ہی طاقت بنا دِیا، اور ایک زرد گھوڑا تیار کِیا۔تب اُس کا نام موت رکھا، اور آخر تک اُس پر سواری کی۔یہ بہت سادہ ہے جتنا کہ یہ ہوسکتا ہے! اب،

اب غور کریں، اُس- اُس نے اُس کو نام دِیا، اور اُس پر سواری کی۔

خُدا، خُدا کے، پاس بھی، ہر وقت......

(107) اب دیکھیں۔ جب مخالفِ مسیح، پہلی مرتبہ ظاہر ہُوا، تو وہ کِس پر ظاہر ہُوا؟ سفید گھوڑے پر۔ دیکھیں، اتنا معصوم جتنا کہ وہ ہوسکتا ہے، بالکل، جیسے کہ کلیسیاؤں میں تعلیم پائی جاتی ہے۔ وہ یگانگت چاہتے تھے۔ اور آپ کی یگانگت یسُوع مسیح سے ہے۔ لیکن وہ صرف یگانگت چاہتے تھے۔ وہ اُس کے سامنے کھڑے نہیں ہوسکتے، وہ صرف یگانگت چاہتے ہیں......

(108) ٹھیک ہے، آپ کو علم ہے، کہ کلیسیا میں چھوٹی چھوٹی ٹولیاں اُٹھ کھڑی ہونگی۔ پاسٹر صاحبان، آپ لوگ اِس کو جانتے ہیں۔ دیکھیں؟ جیسا کہ، لوگ کہتے ہیں، ''ایک جیسے پروں والے پرندے۔'' لیکن بھائیو، اگر ہم نئے سِرے سے پیدا ہُوئے ہیں، تو پھر- پھر یہ رویہ غلط ہے، سمجھے۔ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ اب، ہم- ہم- ہم......

(109) اب اگر ہم اپنے بھائیوں میں کوئی خامی دیکھتے ہیں، تو آیئے ہم صرف اُس کو خُداوند کے حضور پیش کریں اور اُس کے لیے دُعا کریں، اور اُسے اُس وقت تک پیار کریں جب تک کہ ہم اُس بھائی کو خُداوند کی حضوری میں لے نہیں آتے۔ سمجھے؟ یہی صحیح طریقہ ہے، دراصل اُس کام کو کرنے کا یہی درُست راستہ ہے۔

(110) آپ جانتے ہیں، یسُوع نے کہا۔ ''اُن میں کڑوے دانے ہونگے۔'' اور یسُوع نے کہا کہ، ''مگر اُن کو مت اُکھاڑو؛ مبادا اُن کیساتھ گیہوں بھی نہ آجائے۔'' سمجھے، ''پس اُن کو ساتھ ہی بڑھنے دو۔'' جب وقت آئے گا......تو وہ خُود ہی اُن کو چھانٹ کر علیحدہ علیحدہ کرے گا۔ سمجھے؟ ابھی سب کو اکٹھا ہی بڑھنے دو۔

(111) اب غور کریں۔ جونہی جاندار باہر گیا۔ تو مخالفِ مسیح جاندار کے اُوپر سواری کر کے گیا۔ یہ اُس کی طاقت ہے۔

(112) اوہ، میرے خُدایا! مُجھے یہ پسند ہے! مَیں نے ابھی مذہبی جوش کو محسوس کرنا شروع کِیا، شاید رُوح کا نزول ہے۔ غور کریں، جب مخالفِ مسیح...... بلکہ اوہ، وہ- وہ مُکاشفات ہیں، جو اُس آگ کے سُتون کی حضوری میں ہیں جو اب بھی کمرے میں موجود ہے۔ وہ ابھی بھی ہے......اوہ، بھائی! اگرچہ مَیں اُس کو، بچپن ہی سے دیکھ رہا ہُوں، جب بھی یہ ہمیشہ میرے قریب آتا ہے، تو یہ مُجھے ہوشیار

کر دیتا ہے۔اور اکثر مُجھے ایسی ہی لاشعوری کی حالت میں مبتلا کر دِیتا ہے۔آپ کبھی بھی اُس کو استعمال نہیں کر سکتے: آپ کبھی بھی ایسا نہیں کر سکتے۔کیونکہ وہ بہت مُقدس ہے۔

(113) غور کریں، جب مخالفِ مسیح اپنے مخصوص کام کے (چار بار) جاندار پر، سواری کر کے آگے بڑھا، تو خُدا نے مقابلہ کے لیے ایک ایک جاندار کو بھیجا۔دیکھیں؟ اور غور فرمائیں۔کیونکہ ہر دفعہ (اُس جاندار نے) اپنے گھوڑے پر سواری کی، مخالفِ مسیح نے اپنے گھوڑے پر سواری کی، یعنی اپنے جاندار پر سوار ہوا، تاکہ اپنے کام کا اعلان کرے؛ اور خُدا نے بھی، اپنا جاندار بھیجا، جو کہ اپنے نقاب میں تھا، یہ بتانے کے لیے کہ مَیں تُمہارے مقابلہ کیلئے آیا ہُوں۔

(114) اب، کلام فرماتا ہے، ''کہ جب دُشمن طوفان کی مانند اندر داخل ہوتا ہے، تو رُوحُ القُدس زیادہ طاقتور ہو کر اُس کے مقابلہ کیلئے آتا ہے۔''

(115) اور پس جب بھی دُشمن مخالفِ مسیح کی صورت میں باہر آیا؛ تو خُدا نے اُس کے مقابلہ کیلئے ایک مخصوص طاقت کو بھیجا۔اور پھر جب وہ......

(116) اور جب وہ دوبارہ، ایک لال گُھڑسوار کی حیثیت سے، ایک اور رنگ، ایک اور طاقت، اور ایک اور خدمت کیساتھ باہر آتا ہے؛ تو خُدا دوسرے کو، اُس کا مقابلہ کرنے کیلئے بھیجتا ہے، تاکہ اپنی کلیسیا کو قائم رکھے۔

(117) جب، تیسرا سوار بھیجا؛ تو خُدا نے دوبارہ اپنے تیسرے جاندار کو کہا کہ آئے، اور اعلان کرے۔

(118) اور جب اُس نے اپنا چوتھا سوار بھیجا۔خُدا نے بھی اپنا چوتھا جاندار بھیجا۔اُس کے بعد مخالفِ مسیح کا اختتام ہو گیا، اور اُس وقت کیساتھ ہی، کلیسیا کا دور بھی، اختتام پذیر ہُوا۔دیکھیں۔اوہ، اب، حقیقت میں یہ اچھا ہی ہُوا۔

(119) اب، ہم دیکھتے ہیں کہ شیطان نے، چار-چار جاندار تبدیل کیے، جس کا مطلب ہے کہ اُس نے اپنی طاقت کا اظہار...... دُنیا پر کِس طرح کِیا، اور پھر کِس طرح ''موت'' کے زرد گھوڑے پر، اُس کا اختتام ہُوا۔

(120) اب آئیں خُدا کے جاندار کی، طاقتوں کو، اُس کا مقابلہ کرتے ہُوئے دیکھیں۔

(121) خُداوند کا پہلا جاندار، جس کو اُس نے مخالفِ مسیح کے مقابلہ کیلئے بھیجا، جب مخالفِ مسیح کی

رُوح ابھی صرف تعلیم پھیلا رہی تھی۔ اب یاد رکھیں، کہ مخالفِ مسیح نے جب پہلی سواری کی، تو وہ تعلیم کی خدمت تھی۔ مخالفِ مسیح نے، پہلی سواری، تعلیمی خدمت کی صورت میں کی تھی۔ اب دیکھیں جو اُس کے مقابلہ کیلئے گیا: وہ ایک شیر ببر تھا، یہوداہ کے قبیلے کا ببر، جو کہ کلام ہے۔ جب اُس کی جھوٹی تعلیم سامنے آئی، تو سچا کلام اُس کے مقابلہ کیلئے گیا۔

(122) یہی وجہ ہے کہ ہم نے آرینیس، اور پولی کارپ، اور۔ اور۔ اور۔ اور سینٹ مارٹن، جیسے ساتھی پائے۔

(123) جب مخالفِ مسیح اپنی جھوٹی تعلیم کیساتھ سواری کر رہا تھا؛ تو خُداوند نے اپنی تعلیم، یعنی کلام کو بھیجا، یہوداہ کے قبیلے کا شیر ببر، وہ کلام جو رُوح القُدس کے وسیلہ سے ظاہر ہُوا۔ اور رُوح القُدس نے، اپنے آپ کو ظاہر کِیا، جو کہ خُود، کلام ہے!

(124) یہی وجہ تھی کہ ابتدائی کلیسیا میں معجزے، اور شفا، اور رویائیں، اور طاقت تھی، کیونکہ یہ زندہ کلام ہی تھا، جو یہوداہ کے شیر ببر کی صورت میں، مقابلہ کیلئے نِکلا ہُوا تھا۔ آمین! کیا آپ اِس کو سمجھ گئے ہیں؟ مخالفِ مسیح، وہ اپنی طاقت بھیجتا ہے؛ اور خُدا اپنی طاقت، یعنی کلام کو بھیجتا ہے۔ مخالفِ مسیح، جھوٹی تعلیم کیساتھ آتا ہے؛ جبکہ سچائی کا کلام آکر، اُسکا مقابلہ کرتا ہے! اب، یہ تھا پہلا جاندار۔ اور اب، یہی تھی پہلی کلیسیا۔ یعنی رسُولی کلیسیا، جو کہ اُس کا مقابلہ کرنے کیلئے گئی۔

(125) اب، دوسرا جاندار جو مخالفِ مسیح نے بھیجا، وہ سُرخ گھوڑا تھا، جس پر...... اُس نے سواری کی، جسکا مطلب دُنیا (سے) امن وسکون، چھین۔ چھین کر جنگ کرنا تھا۔

(126) لیکن، دوسرا جو اُسکے مقابلہ کیلئے گیا، وہ جاندار بیل تھا۔ بیل کا مطلب محنت مشقت، اور بوجھ اُٹھانے کے ہیں۔

(127) اور اگر ہم صرف ایک مِنٹ کیلئے رُک جائیں۔ مُجھے، مُجھے، ذرا یقین کر لینے دیں، کہ آپ اِسے سمجھتے ہیں۔ اب، کیونکہ اِس قِسم کی چیز آپ کو تھوڑا چکر میں ڈال سکتی ہے۔ مگر آئیں ذرا تھواتیرہ کی کلیسیا پر نِگاہ کریں۔ آئیں اب ہم یہاں، اِس چیز پر غور کریں، کہ۔ کہ۔ کہ کیا تھواتیرہ کی کلیسیا محنتی اور مشقتی تھی۔

اور تھواتیرہ کی کلیسیا کے فرشتے کو خط لکھ: کہ خُدا کا بیٹا، جس کی آنکھیں آگ کے شعلوں کی مانند، اور پاؤں خالص پیتل کی مانند ہیں؛

مَیں تیرے کاموں کو جانتا ہُوں،......

(128) دیکھیں، اب تمام کاموں کا ذکر ہو رہا ہے، سمجھیں، کیونکہ یہ وہ ایک ہے جو کہ اُس کے ساتھ سواری کر رہا تھا۔

......اور مَیں تیرے کاموں، اور محبت، (دیکھیں، یہ سب صرف......) اور اِیمان، اور...... صبر، اور خدمت کو تو جانتا ہُوں (ایک دفعہ پھر، دوبارہ، ''اور کاموں کو تو جانتا ہُوں'')، اور یہ بھی کہ تیرے پچھلے کام پہلے کاموں سے زیادہ ہیں۔

(129) دیکھیں، اِس سے تھواتیرہ کا زمانہ ظاہر ہوتا ہے، جب مخالفِ مسیح اچھی طرح آباد ہونے کے بعد تھواتیرہ کے دور میں داخل ہُوا، تو یہ چھوٹی سی کلیسیا اُس وقت سوائے ۔سوائے محنت و مشقت کے کُچھ نہیں کر سکتی تھی۔

(130) اور دوسری بات یہ ہے، بیل، ایک، قربانی کا جاندار ہے۔ سمجھے؟ اُنھوں نے اپنی زندگیاں اتنی آزادی سے دے دیں جتنا کہ وہ دے سکتے تھے، اور تاریکی کے، ایک ہزار سالہ دور میں دُنیا کیتھولک نظام کی گرفت میں رہی۔ اور وہ سیدھے اُسی راستہ پر چلتے رہے، کہ ٹھیک ہے یا نہیں۔ وہ موت کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔ اگرچہ سامنے موت ہی کیوں نہ ہو، وہ کہتے تھے ٹھیک ہے۔ بہر حال، وہ جاتے تھے اور مر جاتے تھے۔ آخر کیوں؟ یہ اُس دور کی رُوح کے سبب تھا!

(131) یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ، یہی وجہ ہے کہ آرینیس، یہی وجہ ہے کہ پولی کارپ، یُوحنا، پولُس، جیسے طاقتور اور عظیم اشخاص اُس چیز کا مقابلہ کرنے کیلئے وہاں موجود تھے!

(132) پولُس نے اُس کو دیکھا۔ اور اُس نے کہا، ''اے بھائیو، مَیں جانتا ہُوں، میرے جانے کے بعد وہ تمام بھیڑیے تم میں شامل ہو کر، تم کو اپنی تعلیم سے، پراگندہ کریں گے۔'' اُس چھوٹی سی مضبوط ہستی، اُس رسُول پر نظر کریں، جو وہاں کھڑا تھا، اور جس کی کمر کوڑے کھا کھا کر نشانوں سے بھری پڑی تھی، اُس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ مگر وہ وہاں سے بہت دُور دیکھ سکتا تھا...... وہ اُس وسعت سے آگے دیکھ سکتا تھا، جس کو وہ نُوری خلا کے ایک سو بیس ملین نُوری سالوں میں دیکھ سکتے ہیں۔ وہ اُس کو ابدیت کے پیمانے سے ناپ سکتا تھا۔ یہ تھا اُس کا مقام۔ اُس نے پیشینگوئی کی اور کہا کہ یہ وہ چیزیں ہیں جو ہونے والی ہیں۔ اور یہ بھی، کہا، کہ یہ آنے والے زمانے میں بھی ہوگا۔ اب غور کریں، وہ وہاں تھا۔

(133) اُس کے بہت عرصہ بعد، مقدس یُوحنا، بہت عرصہ تک زندہ رہا۔ اور جب مُقدس یُوحنا تمام پاک رُوح کے حصوں کو، جو رُوحُ القدُس سے مسلح تھے، خطوط کو اکٹھا کر کے بائبل میں محفوظ کرنے کی کوشش میں تھا، تو رومی بادشاہت نے اُسے گرفتار کر کے پتمس کے جزیرے میں رکھا۔ اُس کو پتمس کے جزیرے پر اسیر کر کے محض خُداوند کے کلام کی وجہ سے رکھا گیا تھا۔ اور پولی کارپ ترجمہ میں اُس کی مدد کرتا تھا۔

(134) ایک دِن، مَیں نے وہ خط پڑھا، جو کہ مریم نے خُود پولی کارپ کو لکھا۔ اور ملامت کی...... اُسے ملامت نہیں کی۔ بلکہ اُس کو سراہا کہ وہ ایک دلیر آدمی ہے اور اُس نے یسُوع مسیح کی تعلیم کو سیکھا اور قبول کِیا ہے، اور وہ خُداوند کی مرضی سے، اُس کے ہاں پیدا ہُوا۔ مریم کا اپنا لکھا ہُوا خط جو کہ اُس نے پولی کارپ کو لکھا تھا۔

(135) آپ کو معلوم ہے کہ، پولی کارپ کو شیروں کی غذا بنایا گیا۔ نہیں، بلکہ اُس کو جلایا گیا۔ اُن کے خیال میں شیر کو کھول کر میدان میں لانے تک دیر ہونے کا اندیشہ تھا، اِس لیے اُنھوں نے حمام، ایک پُرانے حمام کو توڑ کر لکڑیوں کو جمع کیا، اور اُسے – اُسے پکڑا اور میدان میں – میں لا کر جلا دیا تھا۔

(136) لیکن اِس سے پیشتر جب وہ، سڑک پر، سر جُھکائے ہُوئے چل رہا تھا۔ تو ایک رومی افسر نے اُس سے کہا، ''کہ تم ایک بزرگ آدمی ہو، اور قابلِ احترام بھی ہو۔ تم اِس بات سے انکار کیوں نہیں کر دیتے؟''

(137) مگر وہ صرف آسمان کی طرف نگاہیں لگائے ہُوئے تھا۔ پھر کہیں سے آواز آئی۔ وہ لوگ یہ نہیں سمجھ پائے کہ یہ آواز کہاں سے آئی تھی۔ جس نے کہا، ''پولی کارپ، مت ڈر۔ مَیں تیرے ساتھ ہُوں۔'' واہ کیا بات ہے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ کلام کیساتھ کھڑا تھا۔

(138) اور جب اُس کو جلانے کیلئے لوگوں نے اُس کے اُوپر، لکڑیاں جمع کرنا شروع کیں، تو وہاں ایک آسمانی سنگیت نیچے آیا۔ اور – اور کہیں سے فرشتوں کے گانے بجانے کی آوازیں آرہی تھیں۔ اور اُس نے ایک بار بھی اُن طنز کرنے والوں پر نِگاہ نہ کی۔

(139) وہ ایک دلیر آدمی تھا۔ اور ایسے آدمی ہی اُس کے حضور کھڑے رہ سکتے ہیں۔ اسلیئے، کہ ہر دور میں شہید ہونے والوں کو، خوف و ہراس کا سامنا کرنا پڑا۔ لیکن وہ کیسے لوگ تھے؟ وہ الہامی تحریک، اور قوت، یعنی خُدا کے رُوح کے تابع تھے۔ مَیں......

(140) اُس کلیسیا کو، مت بُھولیں ۔اور آپ، ٹیپ سُننے والے بھائیو، مَیں چاہتاہُوں کہ آپ اُس کا مشاہدہ کریں۔ انسان کیسے اُس قوت کے برعکس جو خُدا نے اُسے دی تھی کوئی کام کرسکتا تھا؟ مَیں اِس بکس کو، یہاں یہ ظاہر کرنے کیلئے رکھ رہاہُوں ۔اگر خُدا نے اُن کے درمیان اپنا رُوح بھیجا،تو صرف یہی ایک وجہ تھی کہ وہ کام کر سکے، وہ پاک رُوح ہی ہے جو اُن کے اندر کام کرتا تھا۔اب ہم آپ کو کلیسیا کی تواریخ،اور مُہروں کے-کے کُھلنے ، اور جن طاقتوں کو بھیجا گیا،اُن کے ذریعے ثابت کریں گے؛ اور دیکھیں گے، کہ کیسے،کلیسیا اُس مخصوصیت کے-کے عین مُطابق عمل کرتی رہی، اِس کے علاوہ وہ کُچھ نہیں کر سکتے تھے۔

(141) اب دیکھیں، پہلا جاندار شیر ببر تھا جو گرجا، جو کہ خالص ،بغیر آمیزش شدہ کلام تھا۔

(142) دوسرا،اتھوا تیرہ میں، جو کہ ایک بیل تھا۔اور وہ ایک-ایک بوجھ اُٹھانے والا...... جاندار تھا۔مَیں معذرت چاہتاہُوں ۔اور یہ قربانی کا بھی ایک جاندار ہے۔اور کیا وہ درحقیقت نادار، اور چھوٹی کلیسیا نہیں تھی؟ روم جس نے ہزار سالہ تاریکی کے دور میں،اپنے آپ کو قائم رکھا،اور جو کوئی بھی رومی کلیسیا کا ہونے سے انکار کرتا تھا اُس کو فوراً قتل کر دِیا جاتا تھا۔اور اُس کلیسیا کو مشقت کرنی پڑتی تھی،جگہ بہ جگہ سفر کرنا پڑتا تھا۔

(143) آپ معمار حضرات،مَیں آپ کی توجہ اِس طرف دلانا چاہتاہُوں۔کیا آپ کو صلیب کا نِشان یاد ہے؟اب آپ-آپ جانتے ہیں کہ مَیں کِس بارے میں بات کرر ہاہُوں۔

(144) اب توجہ دیں۔اب، اگر آپ-اگر آپ غور کریں،تو وہ بائبل کو اُس تنگ حالت میں بھی ذخیرہ کر کے تحفظ دے رہے تھے۔سمجھے؟ اُنھیں ایک دوسرے کے درمیان محنت کرنی پڑتی تھی۔ یہاں ہیں آپ ،یعنی بیل کا مسح ۔اور جب ایسا وقت آیا تو...... جیسا کہ ہم نے پچھلی رات اِس کو پڑھا تھا۔ دیکھیں، جب یہ چیز آگے بڑھی،تو قربانی کا وقت آیا،اور اُنھیں اُس کے لیے جانا تھا۔

اُس نے کہا، ''تُو تیل اور مے کا نقصان نہیں کرنا۔''

(145) بلکہ اُنھوں نے کیا کِیا؟ وہ اپنی آزاد مرضی سے وہاں گئے اور موت قبول کی۔اُنھوں نے بالکل پرواہ نہیں کی، کیونکہ اُن دِنوں کلیسیا پر قربانی اور مشقت کی رُوح تھی۔اور وہ اتنی آزادی سے چل کر جاتے جتنی کہ اُن کی بساط تھی،خُدا کے حقیقی رُوح سے معمور جو کہ اُس دور کیلئے تھا،اور بہادروں کی طرح،موت کو گلے لگا کر قربانی دے دیتے؛ ہزار ہا ہزار دفعہ،اور شاید اڑسٹھ ملین ریکارڈ میں شامل ہیں۔

(146) بیل کا مسح، یعنی قربانی کا زمانہ! اوہ، میرے خُدایا۔ کیا آپ اِس بات کو سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ یہ بات دُرست ہے۔ اب دیکھیں، اُس دور میں، یعنی اُس تاریکی کے ہزار سالہ دور میں اُس بڑی طاقت کا مقابلہ کرنے کیلئے، صرف مشقت اور قربانی ہوسکتی تھی۔

(147) اب دیکھیں، تیسرا جاندار جو شیطان کی طرف سے بھیجا گیا تھا، وہ ایک سیاہ رنگ کا گھوڑا تھا۔ سمجھے؟

(148) اب، دوسری طرف تیسرا جاندار، یا خُدا کی طرف سے، مقابلہ کرنے کیلئے جو طاقت بھیجی گئی، تا کہ اُس سیاہ گھوڑے کی طاقت کا مقابلہ کرے؛ وہ ایک آدمی نما تھا، جو چُست، اور چالاک تھا، اور خُدا کی حکمت سے معمور تھا۔ آپ جانتے ہیں، کہ انسان ہر ایک جاندار سے، زیادہ ذہین ہے۔ سمجھے؟ انسان زیادہ ذہین ہے، کیونکہ یہ اکثر، اپنے وجود سے بڑھ کر چالاکی کرتا ہے۔ یہ چالاک، اور ہوشیار ہے۔ سمجھے؟ اور یہ......

(149) اب آپ-آپ اُس دور، یعنی تاریکی کے دور سے، اُس تاریکی کے دور سے باہر آ رہے ہیں؛ اب، اِس طرف دیکھیں، جہاں سیاہ گھوڑا سواری کر رہا تھا، جہاں اُن-اُن-اُن-اُن لوگوں نے قربانیاں دے دِیں اور سب باقی سب کُچھ سرانجام دِیا۔ اور صرف دولت...... بلکہ اوہ، آپ جانتے ہیں کہ یہ کیسے ہوا تھا۔

(150) اب دیکھیں، اگلی چیز، جو مقابلہ کیلئے آئی، وہ ایک جاندار تھا جس کا مُنہ آدمی کا سا تھا؛ چُست، تعلیم یافتہ، عقلمند، بہترین، اور اُس دور کی رُوح سے معمور تھا۔ کیا آپ نے غور کِیا؟ اب، وہ خُدا کی عطا کردہ سمجھداری اور عقلمندی کیساتھ، اُس کا مقابلہ کرنے کیلئے گیا۔ وہ اصلاح کاری کا دور تھا، مارٹن لوتھر، جان ویسلی، اور اِسی طرح دوسرے۔ سمجھے، وہ اصلاح کاری تھی۔ زونگلی، اور، اوہ، دوسرے تمام، ناکس، کیلون، اور باقی دوسرے، باہر آئے۔ یہ ہوشیاری اور عقلمندی ہی تو تھی۔ اب، آپ دیکھیں، بالکل تاریکی کے دور سے، اصلاح کے دور تک، یہی ایک طریقہ ہے، دیکھیں، کہ یہ انسان کی ہوشیاری تھی۔

(151) آپ اپنی کھڑکیوں کو ذرا سا نیچے کی طرف کر دیں! کیونکہ مُجھے یقین ہے کہ شاید لوگ یہاں پر، تھوڑی سی گرمی محسوس کر رہے ہیں، جی ہاں۔ اسلیئے آپ اپنی کھڑکیوں کو تھوڑا سا نیچے کی طرف

کھینچ دیں! کیونکہ، مَیں جانتاہُوں، اگر یہاں منادی کرتے ہُوئے، مَیں اتنی گرمی محسوس کررہاہُوں، تو مُجھے معلوم ہے، کہ آپ بھی وہاں، گرمی محسوس کررہے ہونگے۔

(152) ٹھیک ہے، آپ نے غور کِیا، یہ انسان کی عقلمندی تھی۔ کیا، اب آپ سمجھ گئے ہیں۔

(153) تیسرا جانور جو شیطان نے بھیجا، وہ بھی، ہوشیار ہوگیا۔ دیکھیں، ''ایک دینار کے عوض گندم کا ایک سیر۔ اور ایک دینار کے عوض جو کے تین سیر۔'' سمجھے؟ اوہ، میرے خُدایا! دیکھیں؟ دولت اکٹھی کرنے کی ترکیب، یہ چالاکی، دُنیا کا سونا، اور دولت جمع کرنے کیلئے تھی، تاکہ اِس کو شامل کِیا جائے۔ وہ بالکل پُورا ہُوا۔ اُنھوں نے دُعا کی قیمت وصول کرنا شروع کردی۔ اور ایک...... جگہ بتائی جس کو وہ برزخ کہتے تھے، وہ اپنے آباؤاجداد کو وہاں سے نکالنے کیلئے دُعا کرواتے تھے۔ اور، اوہ، آپ کو اپنے تمام کام اور چیزیں، اور جائیداد اُن کے حوالے کرنی پڑتی تھی۔ کلیسیا، اور حکومت، ایک ہی بات تھی، اِس طرح کلیسیا آپ کی تمام جائیداد لے لیتی تھی۔

(154) اور آپ نے، چند ایسے مبلغین نہیں دیکھے، جو آج بھی، وہی لبادہ پہنے ہُوئے ہیں؟ جو بوڑھے لوگوں کی پنشن بڑے طریقے سے چھینتے، اور اُن کے گھروں کے معاہدے کرتے ہیں۔ کیوں، بھائی، مَیں ـ مَیں اِس پر بحث نہیں کرنا چاہتا، سمجھے۔ لیکن اب مَیں اِس جگہ رُکتاہُوں؛ مُجھے پیچھے دیکھنا پڑے گا کہ مَیں کہاں جارہاہُوں۔ اُن اشخاص پر، توجہ دیں، یہ اُن پر منحصر ہے۔ یہ اُن پر منحصر ہے۔ اِس ـ اِس ـ اِس کا تعلق بالکل مُجھ سے نہیں ہے۔ مَیں یہاں پر صرف اِسی بات کا ذمہ دار ہُوں۔

(155) اب، غور کریں، جاندار ـ جاندار جو کہ مقابلہ کیلئے آیا، وہ ایک آدمی تھا۔ ہم تمام اِس جاندار کو جانتے ہیں، جو کہ آدمی کی صورت میں، اُس طاقت کو تھامیں تھا، جو کہ فہم تھا، اور وہ پاک عشاء کی روٹی مارٹن لوتھر کے ہاتھ میں تھی، جب وہ اُن سیڑھیوں پر چڑھ رہا تھا......

(156) وہ کہتے تھے، ''کہ یہ یسُوع مسیح کا خُون ہے۔ یہ یسُوع مسیح کا بدن ہے۔''

(157) اور لوتھر نے اُس کو نیچے پھینک دیا، اور کہا کہ، ''یہ روٹی اور مے ہے۔ یہ مسیح کا بدن نہیں؛ کیونکہ، وہ آسمان پر اُٹھالیا گیا ہے، اور خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہماری شفاعت کررہا ہے۔'' دیکھیں، یہ عقلمندی ہے؛ اور پھر آدمی کو، دیکھیں۔

(158) زونگلی اور کیلون کے کافی عرصہ بعد، جب ویسلی آیا۔

(159) تو اُنھوں نے کلیسیا کو ایک مقام پر لاکر کھڑا کردیا، کہ صرف تحفظ چاہیے، اِس کے علاوہ

اُنھیں مزید کوئی بیداری نہیں چاہیے۔'' کیونکہ جو کُچھ ہونے والا ہے وہ تو ہونا ہی ہے۔'' بس یہ ساری بات تھی۔ اوراُنھوں نے جیسے چاہا زندگی گُزاری دی۔ کیونکہ لوتھرن کلیسیا، اوراینگلیکن کلیسیا بگڑی ہُوئی تھیں! اوہ، میرے خُدایا! پورے کا پورا ملک بگڑا ہوا تھا، بالکل جس طرح آج بگڑا ہوا ہے۔ وہ کلیسیائیں بگڑی ہُوئی تھیں۔ کیونکہ جب۔جب شہنشاہِ ہینری ہشتم، انگلینڈ میں آیا، اوراُس کے بعد اُسکی بیٹی بلیڈی میئری آئی، تب یہ تمام چیزیں واقع ہُوئیں۔ اور، اُس وقت، کلیسیا مکمل طور پر بدعنوانی اور دنگا فساد کا شکار تھی۔ بہتیرے مسیحی ہونے کا دعویٰ کرتے تھے، مگر پھر بھی چار یا پانچ بیویوں کیساتھ رہتے تھے، یا جو کُچھ وہ کرنا چاہتے تھے وہی کرتے تھے، اور اِسطرح وہ آلودگی کو، جاری رکھے ہوئے تھے۔

(160) جان ویسلی، کلام کا مطالعہ کررہا تھا، اور اِس پر غور کررہا تھا، تو اُس پر انکشاف ہُوا یسُوع مسیح کا خُون اِیمانداروں کو مخلصی دیتا ہے۔ اور اُنھیں ایسا کرنا......روا نہیں......تب اُس نے کیا کِیا؟ تب وہ ایک اصلاح لیکر سامنے آیا۔ اُس نے لوتھر کی طرح، اپنے دور میں دُنیا کو بچایا۔ دیکھیں؟ وہ کیا تھا؟ وہ ایک آدمی تھا، جو اُس جاندار کی طاقت کیساتھ، باہر آیا۔

(161) اُس نے انسان کو، یہ چیز سمجھنے کی عقل بخشی، کہ یہ چیزیں غلط ہیں۔'' یہ یسُوع مسیح کا خُون نہیں ہے۔ یہ یسُوع مسیح کا۔کا بدن نہیں ہے۔ یہ بدن کی تشبیہ ہے۔'' سمجھے؟

(162) اور یہ بات آج بھی کیتھولک اور پروٹسٹنٹ لوگوں کے درمیان جھگڑے کا سبب ہے۔ صرف یہی مسئلہ ہے جس پر وہ آج تک متحدہ نہیں ہوسکے۔ اِس کے سِوائے، دوسری تمام باتوں پر، اکٹھے ہوسکتے ہیں؛ اُنھوں نے اِس بات کیلئے کونسلیں بھی بٹھائیں۔ اب غور کریں۔ مگر، پھر بھی، یہ۔یہ اِس بات پر متحدہ نہ ہوسکے۔ [بھائی برنہم تین بار پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ایڈیٹر۔] سمجھے؟

(163) اُس نے کہا،'' کیا یہ خُون ہے، اور،'' وہ کہتے ہیں،'' کہ یہ اصل خُون ہے؛ کیونکہ پریسٹ کے پاس طاقت ہے کہ وہ اِس روٹی کو مسیح کے اصل بدن میں تبدیل کردیتا ہے۔'' آپ جانتے ہیں، کہ۔کہ کلیسیا میں، یہی تھوڑی سی رہائش گاہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ نشانات بناتے ہیں اور جس طرح غیر قوم کے لوگ چڑھاوے چڑھاتے ہیں اِسی طرح یہ کرتے ہیں، آپ جانتے ہیں، یہ اپنے آپ کو جُھکاتے ہیں، اور اپنی ٹوپیوں کو اُتارتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ یہ اُس عمارت کی خاطر نہیں؛ بلکہ یہ اُس روٹی کی خاطر ہے جو اُس۔اُس رہائش گاہ میں ہے۔ غور کریں شیطان نے اُس کو کس

ہوشیاری سے کھینچا ہے!

(164) لیکن، دیکھیں، غور کریں، اُس وقت، بنی نوع انسان پر، خُداوند نے عقل کی رُوح بھیجی، تا کہ وہ سمجھ سکے کہ وہ سب غلط تھا۔ اب، یہ تیسرے حیوان کے مقابلہ کے لیے تھی، جس پر وہ سواری کر رہا تھا، جس نے کلیسیا کو اِس قدر خراب کر دِیا تھا، اور یہ ہولناک بات تھی۔ اصلاح کاروں نے، اُنھوں نے، اصلاحی دور میں کیا کِیا؟ وہ کلیسیا کو، ناپسندیدہ بُت پرستی کی رسموں سے، واپس خُدا کی طرف لائے۔ سمجھے؟ اِسی لیے جاندار، اِنسانی عقل کی، صورت میں، آگے بڑھا۔

(165) اب، آئیں، اور ایک مِنٹ کیلئے 3 آیت اور...... یا، مُکاشفہ 2:3، پڑھیں۔ اب، مَیں نے کُچھ وجوہات کی بِنا پر یہاں نِشان لگایا ہُوا ہے۔ اب یہ بات، یہاں مُکاشفہ 2:3 کے، لوتھرن دور، اور اصلاح کاروں کے، دور میں آتی ہے۔

(166) اُنھوں نے کیا کِیا، اُنھوں نے اپنے آپ کو منظّم کر لیا۔ جونہی لوتھر نے اپنی کلیسیا کا آغاز کِیا، تو اُنھوں نے اپنے آپ کو منظّم کِیا۔ ٹھیک ہے، اور یہی کُچھ ویسلی نے کِیا۔ یہی چیز پنتی کوست والوں نے کی، بالکل اِسی طرح، وہ بھی منظّم ہو گئے۔ جس نظام میں سے وہ نِکل کر آئے تھے، دوبارہ اُسی میں چلے گئے۔ سمجھے؟

(167) اب، مُکاشفہ کی اِس بات پر غور کریں، جو سردیس کی کلیسیا سے گفتگو کرتے ہُوئے کہتا ہے۔ ''کہ سردیس کی کلیسیا کے فرشتہ کو لکھ،'' بیشک، پہلی آیت دیکھیں۔ سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

جاگتا رہ، اور اُن چیزوں کو جو باقی ہیں مضبوط کر،

(168) پس، ''یہی کلام ہے جو آپ کو دیا گیا ہے،'' سمجھیں، ''وہ چیزیں جو باقی ہیں۔''

......جو مرنے کو تیار ہیں:......

(169) پس وہ واپس اُس تنظیم میں جانے کیلئے تیار ہے یعنی بالکل اُسی کیتھولک کلیسیا میں جس میں سے وہ نِکلا تھا۔ سمجھے؟

......کیونکہ مَیں نے تیرے کِسی کام کو اپنے خُدا کے نزدیک پُورا نہیں پایا۔

(170) یہ بات ہے۔ یہ چیز...... وہ دوبارہ، واپس اُسی میں چلے جاتا ہے۔ کیا آپ دیکھ نہیں سکتے کہ کیوں یہ تنظیمی نظام غلط ہے؟ کس نے اِس کو شروع کِیا؟ کیا خُدا نے؟ کیا رسُولوں نے؟ یہ رومن کیتھولک کلیسیا نے شروع کِیا۔ اگر کوئی بھی مُورخ اِس سے اختلاف کرتا ہے تو اِسے کرنے

دیں۔ وہ وہاں تک نہیں پہنچا۔ وہ کہتے ہیں، کہ وہ ماں کلیسیا ہے، اور وہ واقعی ہے۔ مگر اُنھوں نے اِس نظام کو تشکیل دِیا، اور یہ طریقہ اپنایا، کہ اُس کا سربراہ آدمی ہو۔ ہم ایک آدمی کو نہیں لیتے، جیسا کہ وہ کرتے ہیں؛ بلکہ ہم آدمیوں کی ایک پُوری کونسل کو لیتے ہیں، اور اُنھیں اکٹھا بٹھاتے ہیں، تب آپ یقیناً اُلجھن وخلل میں پڑ جاتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ کیسے ایک کونسل، بہرحال یہ بالکل اِسی طرح ہے؟

(171) جس طرح ہم سوچتے ہیں، کہ جمہوریت درُست ہے۔ مَیں بھی، اِس پر یقین رکھتا ہُوں، مگر یہ کبھی بھی صحیح طریقہ پر کام نہیں کرسکتی۔ یہ نہیں کرسکتی۔ بہت بڑے آوارہ گرد جُھنڈ کیساتھ اگر اِسے چلانے کی کوشش کریں، تو آپ کیسے اِسے دُنیا میں درُست طریقے سے چلا سکتے ہیں؟ آپ ایسا نہیں کرسکتے۔ غور کریں، مگر حقیقت میں خُدا پرست بادشاہ ہونا چاہیے۔

(172) اب، توجہ دیں، تیسرا جاندار، آدمی کی چالاکی تھی۔ یہ اِن اصلاح کاروں کو ظاہر کرتی ہے جو بھیجے گئے۔

(173) جو کسی بت کو، لیتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''یہ روٹی ہے۔'' [بھائی برنہم اپنے ہاتھوں سے چار دفعہ تالی بجاتے ہیں–ایڈیٹر۔] ''یہ مے ہے۔'' [بھائی برنہم اپنے ہاتھوں سے دو دفعہ تالی بجاتے ہیں–ایڈیٹر۔] دیکھیں، مخالفِ مسیح ابھی تک اپنے پاس کُچھ مسیحی علامتیں رکھتا ہے۔ اُسے رکھنی ہی پڑتی ہیں، کیونکہ وہ ''مخالف ہے،'' آپ سمجھے۔ اور پھر، اُسے کِسی چیز کے خلاف ہونا ہی ہے......

(174) اب، اگر وہ سب کے ساتھ آئے، اور کہے، ''اوہ، مَیں بُدھا ہُوں۔'' ٹھیک ہے، اِس سے کُچھ فرق نہیں پڑتا۔ وہ سب ایسا کرتے ہیں۔ کیونکہ بت پرست بھی، اِسی طرح آغاز کرتے ہیں۔

(175) مگر مخالفِ مسیح چالاک ہے۔ اُس کے پاس تمام قِسم کی اشیاء ہیں جو مسیحیت کو ظاہر کرتی ہیں۔ اُس نے صرف، اُن چیزوں کو تھاما ہے، جو حقیقی تعلیم کے خلاف ہیں۔ دیکھیں، اور یہی چیز اُس کو مخالفِ مسیح بناتی ہے۔ سمجھے؟

(176) پس، اصلاح کار، جب جاندار ایک–ایک آدمی کی شکل میں، اُسکا مقابلہ کرنے کیلئے گیا!

(177) اب، سامعین، اِس کو مت بُھولیں! اِس کو مت بُھولیں! [بھائی برنہم چار دفعہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں–ایڈیٹر۔] سمجھے؟ اِس کو اپنی زندگی کے تمام ایام میں، یاد رکھیں! دیکھیں؟ یہ جاندار درُست ہیں۔ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ سمجھے؟

غور کریں، بُت پرستی......

(178) آدمی کی صورت میں جاندار خُداوند کی اُس طاقت، اور عقلمندی سے گیا جو خُدا نے اُسے عطا فرمائی تھی، اور کلیسیا کو واپس بُت پرستی سے، خُدا کی طرف لایا۔ لیکن اِس میں......

(179) ہم اِسی کلیسیائی دور میں، دیکھتے ہیں، جب اُنھوں نے منظّم ہونا شروع کِیا، وہی کام کرنے کی کوشش کی جو کہ اُنھوں نے ابتدا میں کیے، جو روم نے کیے، اب وہ اِس کلیسیا کی بیٹیاں بنانے کیلئے جارہی تھیں۔ اور وہ کیا کہتا ہے؟

(180) کہا، ''کہ اب تُم......مَیں نے تُجھے کامل نہیں پایا۔ اور تیرے پاس جو چھوٹی طاقت ہے اُسے مضبوط کر۔'' اب اُنھیں خبردار کرتے ہُوئے اُسے سُنیں، دوبارہ مُکاشفہ، 3:3 میں آئیں۔ آئیں پڑھیں......ٹھیک ہے، مُجھے یقین ہے کہ، چند مِنٹ پہلے مُجھے یہ مِلا تھا۔

پس یاد کر کہ تُو نے کِس طرح تعلیم پائی اور سُنی تھی، اُس پر قائم رہ، اور توجہ کر۔

(181) بلکہ، دوسرے لفظوں میں، ''یاد کرو کہ تم اُس جیسی بدکاری سے نِکلے ہو۔'' سمجھے؟ اور یہاں دیکھیں۔

......اگر تُو جاگتا نہ رہے گا، تو مَیں چور کی مانند آجاوں گا۔، (سمجھے)، اور تُجھے معلُوم...... اور تُجھے ہرگز معلُوم نہ ہوگا کہ کِس وقت تُجھ پر آپڑونگا۔

(182) وہ نیچے اُتر کر، تیرے چراغدان کو ہٹا دیگا، سمجھے۔ پس، یہ بات ہے۔ یہ چراغدان کیا ہے؟ یہ کلیسیا کی روشنی ہے۔

(183) اور وہ بالکل اُسی بُت پرستی اور تاریک نظام میں چلی گئی جہاں سے وہ نِکلی تھی، اور وہ آج بھی اُس میں ہے، اور جو دیانتدار لوگ تھے وہ آج بھی سوچ رہے ہیں کہ وہ سچی ہے، جبکہ یہ بھی کیتھولک جیسے ہی ہیں۔ پروٹسٹنٹ کیتھولک کا مذاق اُڑتے ہیں؛ جبکہ، یہ کلام کے مُطابق، بالکل، ایک دوسرے جیسے ہی ہیں۔ یہ انسانی عقل ہے!

(184) غور کریں۔ اوہ، مَیں اِس کو کِس قدر پیار کرتا ہُوں! اب اُس کی سُنیں وہ اُنھیں خبردار کرتا ہے۔ اب، ہم......کیا آپ اُس سے، مکمل طور پر اتفاق کرتے ہیں؟ اب اگر آپ متفق نہیں ہیں، تو مُجھے سوال لکھ کردیں۔ کہ اُن جانداروں کو ہر دور میں اُسی طرح شناخت کِیا گیا، جس طرح اُن کی شناخت یہاں پر بائبل کراتی ہے۔ حقیقت میں یہ کام ہے جو اُنھوں نے وہاں کِیا۔ کیونکہ تاریخ بتاتی ہے کہ اُنھوں نے کیا کِیا۔ اور ہم یہاں دیکھتے ہیں کہ اُنھوں نے کیا کِیا۔

(185) اور یہاں، وہ جاندار ہیں، مَیں-مَیں-مَیں اِس سے پیشتر اُنھیں نہیں جانتا تھا۔ مَیں صرف وہاں بیٹھا تھا۔ اور مَیں اُس کو اُوپر، حرکت کرتے ہُوئے دیکھ سکتا تھا، بالکل اُسی طرح جس طرح آپ مُجھے دیکھ رہے ہیں۔ سمجھے؟ اور یہ بالکل سچائی ہے، کیونکہ یہ بائبل کے عین مُطابق ہے۔ پھر آپ کِس طرح اور کُچھ کہہ سکتے ہیں ماسوائے اِس کے کہ یہ سچ ہے؟ توجہ دیں۔

(186) اب، چوتھا جاندار، جو مخالفِ مسیح کے مقابلہ کیلئے بھیجا گیا تھا، یعنی آخری جاندار۔ کیا آپ تیار ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، '' آمین۔'' -ایڈیٹر۔] مخالفِ مسیح جو خُدا کی حقیقی تعلیم کے خلاف تھا، مخالفِ مسیح کے مقابلے کیلئے، جو چوتھا جاندار یا چوتھی طاقت بھیجی گئی، وہ عقاب تھا۔ دیکھیں؟ چوتھا جاندار ایک عقاب تھا۔ اب، آپ جنہوں نے زمانوں کا مطالعہ کِیا ہے، یا کلام کا مطالعہ کِیا ہے۔ یہ ایک عقاب تھا! اور بائبل میں، آخری زمانہ عقابی زمانہ تھا۔ اور خُدا اپنے انبیا کو عقابوں سے تشبیہ دیتا ہے۔ سمجھے؟ کہ......اب غور کریں۔ اب آخری زمانہ، عقابی زمانہ ہے، جو کہ کلام کی سچائی کو ظاہر کرنے والا ہے۔ سمجھے؟

(187) اِس سے پیشتر کہ خُدا نے کوئی بھی قدم اُٹھایا، جس طرح کہ اُس نے نوح کے زمانہ میں کِیا، اُس نے پہلے ایک عقاب کو بھیجا۔ جب اُس نے اسرائیل کو نِکالا، اور فرعون کی فوج جانے کیلئے کھڑی تھی، تو اُس نے ایک عقاب کو بھیجا۔ ہمیشہ، اُس نے اختتام پر، ایک عقاب کو بھیجا۔

(188) اور یہاں وہ پھر، ایک عقاب کو بھیجتا ہے۔ یہ کلام کے عین مُطابق ہے۔ پس آپ کِس طرح اِس کو کوئی اور چیز بنا سکتے ہیں؟ اُس نے عقاب کو بھیجا، (کیوں؟) تاکہ سچائی کو ظاہر کرے جو زمانوں سے زوال پذیر تھی۔

(189) پس یہ کیسے ظاہر ہوسکتا تھا کہ دُنیا میں- میں کوئی بیل تھا، یا کوئی-کوئی آدمی تھا، یا کوئی بھی جاندار سواری کررہا تھا، یہ کیسے ظاہر ہوسکتا تھا جب تک عقاب نہ آتا؟ اُن کا اپنا اپنا ایک مقام تھا؛ وہ خُدا کی طرف سے، بھیجے ہُوئے جاندار تھے، بالکل جس طرح کوئی بھی اور ہوسکتا تھا۔

(190) شیر، جو کہ بالکل حقیقی تھا۔ جسکا-جسکا مقابلہ کرنے کے لیے مخالفِ مسیح آیا۔

(191) اور جب اُس نے ایک اور سوار کو کھڑا کِیا؛ تو اُس نے ایک اور طاقت کو اُسکا مقابلہ کرنے کیلئے بھیجا۔

(192) تب اُس نے ایک اور سوار بھیجا۔ تو اُس نے بھی ایک اور طاقت اُسکے مقابلہ میں بھیجی۔

(193) اور پھر آخری طاقت کی صورت میں، اُس نے ایک عقاب کو بھیجا، ''تا کہ وہ بچوں کو بحال کر کے اُس حقیقی اِیمان کی طرف واپس لائے جو کہ اُن کے والدوں کا تھا۔'' عقاب کا زمانہ! تب، کیا آپ نے غور کِیا، کوئی جاندار باقی نہ تھا۔ یہ تمام ہو چُکا تھا۔ اور یہ اختتام ہے۔ اب، اگر آپ مُکاشفہ 10:1 تا 7 نِکالیں۔ مَیں اِس کا حوالہ دے رہا ہُوں۔ دیکھیں، یاد رکھیں، آخری زمانے کے پیامبر کے وقت، کیا ہوگا؟ ''خُدا کے تمام پوشیدہ بھید عیاں کیے جائیں گے۔'' عقاب کے وقت! آمین!

(194) اب آپ نے دیکھا کہ چار جانداروں نے سواری کی۔ یہ کامل طور پر دُرست ہے۔ کیا آپ اِس پر اِیمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اور اب یہاں ہر ایک زمانہ میں، اور ہر ایک کے پیچھے ایک طاقت نے سواری کی۔ اور یہاں کلامِ مُقدس بیان کرتا ہے کہ دُشمن کے سوار نے کیا کِیا۔ یہ اِن مُہروں میں عیاں ہو چُکا ہے۔ اور یہ بھی عیاں ہو چُکا ہے کہ ہر ایک جاندار، طاقت جو خُدا نے، مقابلہ کیلئے بھیجی، اُس نے کامل طور پر، عقاب کے زمانہ تک، اپنا ہدف عبور کِیا۔ اب، اگر یہ آخری زمانہ ہے، تو ٹھیک ہے، ایک عقاب آئے گا، اور مکمل طور پر اِس ہدف کو عبور کریگا۔ اب، یاد رکھیں۔

(195) اب، شیر کے زمانے میں جب، حقیقی کلام آیا، تو اُن میں سے کچھ ہی نے اُس شیر کو سُنا۔

(196) جب بیل اپنے -اپنے زمانے میں آیا، تو لوگوں کی چھوٹی سی تعداد نے اُسکو قبول کِیا۔

(197) پھر جب انسانی -انسانی زمانہ آیا، تو اُس نے لوگوں کے درمیان خدمت کی تھی، اور آپ نے دیکھا، کہ وہ عقلمند اور چالاک تھا۔ اُس نے ایک چھوٹے گروہ کو باہر نِکالا۔

(198) اور پھر اُنھوں نے کیا کِیا؟ شیطان نے یہ سب دیکھا، پھر اُس نے اُنھیں واپس وہیں دھکیلا اور اُن کیساتھ شادی کرا دی۔

(199) اور یاد رکھیں، جب آخر میں عقاب آتا ہے، تو پھر دوبارہ لوگ ایک سو میں سے ایک فیصد ہی سُنیں گے۔ یہ عقاب کا زمانہ ہے۔ یاد رکھیں، یہ باقی تمام سوار تھے...... اور یسُوع نے بھی پیشینگوئی کی، ''اور اُس نے، اپنی آمد میں جلدی نہ کی، ورنہ اُوپر اُٹھائے جانے کیلئے، کوئی نہ بچتا۔'' ......؟ کیا یہ کلام ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] بہنوں اور بھائیو، ہم نے اپنے آپ کو جانچا ہے، کہ ہم اِس وقت کہاں ہیں؟ [''آمین۔''] محسوس کریں کہ ہم اِس وقت کہاں ہیں؟

(200) اے خُدا، مَیں اتنا خُوش ہُوں، مَیں -مَیں -مَیں نہیں جانتا کہ کیا کروں! یہ محض مَیں ہی

ہُوں جو- جو اِس جگہ کھڑے ہو کر گفتگو کر رہا ہُوں۔ مَیں بھی، یہاں پر ہُوں۔ مَیں، مَیں آپ کے درمیان ہُوں۔ دیکھیں، مَیں، اور یہ مَیں ہُوں۔ یہ میرا ایک خاندان ہے۔ اور آپ میرے بہن بھائی ہیں جن کو مَیں پیار کرتا ہُوں۔ آسمانی باپ، اتنا مہربان ہے کہ وہ نیچے آ گیا، اور- اور اُس نے اِن چیزوں کو، اپنے کلام کے ذریعے ظاہر کِیا، اور رویاؤں کو پچھلے تیس سالوں سے ثابت کر رہا ہے، کہ یہ سچ ہیں۔ ہم یہاں پر ہیں۔ اور ہم...... یہاں پر پہنچ چُکے ہیں۔ یہی سب کُچھ ہے۔ سائنسی تحقیق نے اِس کو ثابت کِیا ہے۔ کلام کی پاکیزگی نے اُس کو ثابت کِیا ہے۔ اور ہم یہاں ہیں! اور یہ مُکاشفہ خُدا کی طرف سے آتا ہے، اور یہ سچائی ہے!

(201) کیا آپ نے کُچھ حاصل کِیا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] مُجھے حیرت ہوتی کہ اگر اِسے دھیان سے نہ سُنتے۔ دیکھیں؟ جی، جناب۔ اب مُجھے ضرورت نہیں، کہ اِس کے مُتعلق اتوار کو مزید بیان کروں۔ غور کریں۔ توجہ کریں۔ اچھی بات ہے! اب، اب، ذرا دھیان دیں۔

(202) اور اُس- اُس وقت کے مُطابق جب وہ پُرانی دُنیا کو چھڑانا چاہتا تھا، تو اُس نے عقاب کو بھیجا۔

اور اُس وقت جب وہ اسرائیل کو چھڑانا چاہتا تھا۔ اُس نے عقاب کو بھیجا۔

(203) کیا آپ اُسوقت پر اِیمان رکھتے ہیں، حتیٰ کہ، جب یُوحنا پتمس کے جزیرے میں تھا، تو یہ پیغام اتنا ٹھوس تھا کہ اُس نے فرشتے کی بات کا بھی یقین نہ کِیا؟ آپ جانتے ہیں، کہ فرشتہ ایک پیغام رساں ہوتا ہے۔ اور کیا آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ پیغام رساں ایک نبی ہوتا تھا؟ کیا آپ اِس پر اِیمان رکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''- ایڈیٹر۔] آئیں اِس بات کو ثابت کریں۔ آئیں مُکاشفہ 22 میں دیکھتے ہیں، اگرچہ یہ ایک عقاب تھا۔ جی ہاں۔ دیکھیں، وہ ایک...... یقیناً، وہ فرشتہ تھا، وہ پیغام رساں تھا، لیکن وہ ایک نبی تھا، جس نے اُس پر مُکاشفہ کی کتاب کے تمام بھید کھولے۔

(204) مُکاشفہ، 22ویں باب کی 19ویں آیت، مُجھے یقین ہے کہ یہ بالکل درُست ہے...... 19:22،...... مَیں غلط بھی ہو سکتا ہُوں۔ نہیں۔ [کوئی کہتا ہے، ''یہ شاید، 9:22 ہے۔''- ایڈیٹر۔] 9:22، ہی ہے۔ میں بھی 9:22 کو دیکھ رہا تھا۔ یہ درُست ہے، اوہ، ہاں، یہاں لکھا ہے۔

اور اُس نے مُجھ سے کہا، خبردار ایسا نہ کر: کیونکہ مَیں بھی تیرا، اور تیرے بھائی نبیوں کا ہم

خدمت ہُوں،.......

(205) دیکھیں یُوحنا نے یہاں کیا دیکھا۔

......مَیں وہی یُوحنا ہُوں جو اِن باتوں کو دیکھتا، اور سُنتا ہوں۔

(206) اب وہ اِس کو سمیٹ رہا ہے۔ یہ آخری باب ہے۔

......اور جب مَیں نے......سُنا اور دیکھا، تو جس فرشتہ نے مُجھے یہ باتیں دِکھائیں، مَیں اُسکے پاؤں پر سجدہ کرنے کو گِرا۔

(207) اور، ''اُس،'' ''فرشتے نے،'' دیکھیں۔

اُس نے مُجھ سے کہا خبردار، ایسا نہ کر:.......

(208) کوئی حقیقی نبی اپنی پرستش نہیں کرواتا، یا کوئی پیامبر، سمجھے۔ یہ واحد خُدا کیلئے ہے۔

اُس نے مُجھ سے کہا خبردار، ایسا نہ کر: مَیں بھی تیرا، اور تیرے بھائی نبیوں، اور اِس کتاب کی باتوں پر عمل کرنے والوں کا ہم خدمت ہُوں: خُدا ہی کو سجدہ کر۔

(209) سمجھے؟ اب، دیکھیں کتاب کِس قدر اہم تھی، کیونکہ، یہ خُدا کا کلام ہے۔ غور کریں۔ اور جب خُدا کا کلام نازِل ہُوا، تو یہ نبی کے ذریعے نازِل ہُوا، کیونکہ وہی ایک ہے جسکے پاس خُدا کا کلام آتا ہے۔

(210) مَیں توقع کررہا تھا، کہ یہاں بکس میں – میں مجھے اِس کے مُتعلق کوئی سوال ملے گا۔ آپ جانتے ہیں مَیں نے سوچا تھا کہ مَیں ذرا، اِس پر کچھ بولوں گا۔ مگر مَیں نے محسوس کِیا کہ وہاں کچھ اس طرح کا ہوگا، ٹھیک ہے۔ آپ جانتے ہیں مَیں – مَیں نے سوچا تھا کہ میں اُس کو بیان کرونگا۔ سمجھے؟

(211) خُدا کے مُنہ کا ہر لفظ پیش کِیا گیا ہے۔ بائبل اپنے نظام کو، ہرگز تبدیل نہیں کرتی۔ یہ یکساں ہے۔ اور یہ کلام ہم تک نبی کے وسیلے ہی پہنچایا جانا تھا، جس کی آمد کے ہم منتظر تھے، اب توجہ دیں، مُکاشفہ 10:1 تا 7۔

(212) اب آئیں 9 وِیں آیت کو – کو دوبارہ پڑھیں۔ اب ہم نے......ہم......اب، اِس سے پیشتر کہ ہم اِس آیت کو پڑھیں، مَیں آپ سے کُچھ پُوچھتا ہُوں۔

(213) اِس سے پہلے، کہ ہم مُہروں کو ختم کریں، کیا آپ اس کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں؟ اب

یاد رکھیں، عقاب کے بعد مزید کوئی طاقتیں نہیں آئیں، سمجھے، کوئی بھی نہیں۔ ہر دفعہ جب مخالفِ مسیح نے کوئی طاقت بھیجی، تو خُدا نے بھی اپنی طاقت بھیجی۔ مخالفِ مسیح نے کوئی دوسری طاقت بھیجی؛ تو خُدا نے اُس کے مقابلہ کیلئے کُچھ اور بھیجا۔ پھر اُس نے ایک اور طاقت کو بھیجا؛ تو خُدا نے بھی اُس کے مقابلہ کیلئے کُچھ اور بھیجا۔ سمجھے؟ اور جب اُس نے عقاب کو بھیجا، تو وہ اُس کا کلام تھا، جیسے پہلے آغاز میں تھا۔

(214) اب دیکھیں۔ کیا وہ نبی نہیں ہے جس کا ہم انتظار کر رہے ہیں، جس پر ایلیاہ کی رُوح کا۔کا مسح ہوگا؟ بے شک، وہ ایلیاہ نہیں ہوگا۔ یہ اُس کی مانند، ایک آدمی ہوگا، جو آئے گا۔ اور اُس کی خدمت یہی ہوگی، کہ وہ تنظیموں کے توڑ مروڑ میں، پھنسے ہُوئے لوگوں کو، بحال کرے، اور اُن کو واپس والدوں کے حقیقی اِیمان کی طرف لائے۔ اب، اگر یہ بائبل کے عین مُطابق نہیں ہے، تو مَیں۔مَیں نہیں جانتا کہ کیا ہوگا۔ مَیں۔مَیں۔مَیں اِس کے مُتعلق مزید کُچھ نہیں کہوں گا، کیونکہ یہی کُچھ ہے۔ آپ یہاں پہنچ چُکے ہیں۔ اور یہ سچائی ہے۔ اگر آپ اِس میں سے کُچھ لیکر اِس کو توڑ مروڑ دیں۔ دیکھیں؟ تو مَیں کُچھ نہیں کر سکتا، بہر حال یہ ایسے ہی ہے۔

(215) اب، توجہ دیں، 9 وِیں آیت میں، ''رُوحیں قربانگاہ کے نیچے ہیں۔'' اب، یہی وہ جگہ ہے جہاں میرے ساتھ کُچھ حقیقی اختلاف ہونگے۔ لیکن ایک مِنٹ کیلئے اِس پر غور کریں۔ اور پھر...... دیکھیں؟ میں نے بھی یہی سوچا تھا، مگر یہ اِس طرح نہیں تھا۔ ہم نے......مَیں نے بھی ہمیشہ یہی سوچا تھا کہ قربانگاہ کے نیچے ابتدائی کلیسیا کے۔کے۔کے شہیدوں کی رُوحیں ہیں۔ اور مُجھے یقین ہے کہ ڈاکٹر اوریاہ سمتھ، اور باقی سب نے بھی، یہی کہا ہے۔ دیکھیں؟ مگر، مَیں خُود بھی، یہی سوچتا تھا۔ لیکن جب پاک رُوح نے مُجھے رویا دی، تو ایسا نہیں تھا؛ اور یہ رُوحیں وہ نہیں ہیں۔

اب، آپ کہیں گے، ''ٹھیک ہے، اب، مُجھے اِس کے مُتعلق معلُوم نہیں۔''

(216) خیر، اب، ایک مِنٹ کیلئے دیکھیں، تو ہم کو معلُوم ہو جائے گا۔ دیکھیں۔ یہ رُوحیں کسی بھی طرح، دُلہن میں سے نہیں ہیں۔ ہم سوچتے ہیں کہ، قربانگاہ کے نیچے جو رُوحیں ہیں، وہ دُلہن کا حصہ ہیں، اور چلا رہی ہیں، ''کب تک، اے خُداوند، کب تک؟'' مُجھے اِسے دوبارہ پڑھنے دیں، تا کہ ہم اچھی طرح سمجھ سکیں۔

اور جب اُس نے پانچویں مُہر کھولی، تو مَیں نے قربانگاہ کے نیچے اُنکی رُوحیں دیکھیں جو خُدا کے کلام کے سبب، اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث مارے گئے تھے:

(217) دیکھیں، ''خُدا کے کلام کے سبب، اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث۔'' اب، اِس جگہ سے نہ۔ نہ ہلیں۔ ایک مِنٹ کیلیئے، دیکھیں۔

اور وہ بڑی آواز سے چلا کر بولیں...... کہ اے مالک،...... اے قدُّوس و برحق، تُو کب تک؟...... (دیکھیں؟)...... انصاف، نہ کریگا...... اور زمین کے رہنے والوں سے ہمارے خُون کا بدلہ نہ لیگا؟

اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دِیا گیا؛ اور اُن سے کہا گیا کہ، اور تھوڑی مُدت آرام کرو، جب تک کہ تُمہارے ہم خدمت اور۔ اور...... بھائیوں کا بھی شمار پُورا نہ ہولے، جو تُمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں۔

(218) اب، اُن کیلیئے، اِس وقت، اگر آپ غور کریں، تو پانچویں مُہر کُھل گئی ہے، دیکھیں، کلیسیا جا چُکی تھی۔ لہٰذا قربانگاہ کے نیچے، ابتدائی کلیسیا کی۔ کی رُوحیں نہیں ہوسکتیں۔

(219) اب، اب، مہربانی سے، اگر آپ نے کبھی ایسا سوچا ہے تو اب اِس پر توجہ دیں، کیونکہ یہ بہت بڑا اختلاف...... اختلاف ہے، اِس لیے مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ اِس کی حقیقت کو قریب سے جانیں۔ اور آپ کے پاس کاغذ، اور دوسری چیزیں لکھنے کیلیئے ہیں۔ اب، مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ توجہ دیں۔

(220) اب، یہ رُوحیں اُن کی نہیں ہوسکتیں۔ کیونکہ، راستباز شہیدوں، اور ایماندار لوگوں کی۔ کی رُوحیں، کلیسیا، یعنی دُلہن کی صورت میں، اُوپر لے جائی گئی تھیں، اِس لیے قربانگاہ کے نیچے، اُن کی رُوحیں نہیں ہوسکتیں۔ وہ دُلہا کیساتھ، جلال میں ہیں۔ اب دیکھیں۔ کیونکہ، وہ مُکاشفہ 4 باب میں، آمدِ ثانی میں جا چُکے ہیں۔ وہ اُٹھا لیے گئے ہیں۔

(221) پھر، اب، یہ رُوحیں کون ہیں؟ یہ ایک اگلی بات ہے۔ اگر یہ ابتدائی کلیسیا نہیں ہے، تو پھر، وہ کون ہیں؟ یہ اسرائیل ہے جس کو بطورِ قوم نجات ملے گی، وہ جو پہلے سے مقرر شُدہ ہیں۔ یہ اسرائیل ہے۔ یہ بذاتِ خُود، اسرائیل ہے۔

(222) آپ کہتے ہیں، ''اوہ، ایک مِنٹ کیلیئے انتظار کریں۔'' آپ کہتے ہیں، ''کہ وہ نہیں ہوسکتے۔'' اوہ، جی ہاں، وہ بچائے جائیں گے۔''

(223) آئیں، یہاں پر ہم اُن کا تعین کرتے ہیں، ایک مِنٹ رُکیں۔ میرے پاس کلام میں

سے چار یا پانچ حوالے ہیں۔مَیں ایک کو لیتا ہُوں ۔آئیں ہم صرف ایک مِنٹ کے لیے، رومیوں کو لیں ،کہ آیا یہ وہی ہیں ۔آئیں رومیوں کی کتاب کو کھولیں ،اور-اور رومیوں کے 11 ویں باب کو دیکھیں ،اب ہم اِسکو دیکھیں گے۔صرف...... اِسکو صرف پڑھیں ،اور پھر اِس پر غور کریں ۔رومیوں 11 ویں باب کی ،25 وِیں اور 26 وِیں آیت ۔اب سُنیں کہ پولُس یہاں کیا فرماتا ہے۔

(224) اور پولُس کہتا ہے،''اگر کوئی شخص ،خواہ وہ فرشتہ ہی کیوں نہ ہو،کوئی دوسری خوشخبری دیگا،'' (کیا؟)''تو وہ ملعون ہوگا۔'' دیکھیں۔

اے بھائیو، کہیں ایسا نہ ہو، کہ تُم اپنے آپ کو عقلمند سمجھ لو (یہ رہے آپ!)، اِس لِئے مَیں نہیں چاہتا کہ تُم اِس بھید سے ناواقف رہو (دیکھیں!)؛ کہ اسرائیل کا ایک حصہ سخت ہو گیا ہے،اور جب تک غیر قومیں پُوری پُوری داخل نہ ہوں ،وہ ایسا ہی رہیگا۔

(225) آخری غیر قوم کی دُلہن اندر لائی جائے ،اور دلہن کی خاطر اسرائیل پر اندھا پن لایا گیا۔

اور اِس صورت سے تمام اسرائیل نجات پائیگا: چنانچہ لکھا ہے کہ،چُھڑانے والا صِیون سے نِکلے گا،اور بے دینی کو یعقوب سے دفع کریگا:

(226) ٹھیک ہے! اب، یہ اسرائیلی ہیں، جو قربانگاہ کے نیچے ہیں۔غور کریں۔اسرائیل کو صرف اِس مقصد کیلئے اندھا کِیا گیا تھا کہ ہم نجات پائیں۔کیا آپ اِس پر یقین رکھتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] اب، اُن کو کِس نے اندھا کِیا؟ خُدا نے۔خُدا نے اپنے ہی بچوں کو اندھا کِیا۔

(227) اس میں کوئی حیرت نہیں، کہ یسُوع ،صلیب کے پاس کھڑا تھا،اور یہودی اُس کے خُون کیلئے چِلا رہے تھے! وہ اُس کے اپنے بچے تھے۔اور وہ کلام تھا۔ بلکہ وہ، خُود، کلام تھا۔ اور یہ، وہ جانتا تھا کہ وہ لوگ خوشی سے اُسے قبول کرلیں گے! اور اسی سبب سے اُس نے اُن کو اندھا کر دِیا، تا کہ وہ اُسکو پہچان نہ سکیں۔ وہ اتنی حلیمی سے آیا، کہ اُنھوں نے اُسے قبول نہ کِیا، وہ اس سے اندھے تھے۔ سمجھے؟ کلام کہتا ہے کہ وہ ایسا کریں گے۔اور اُس نے اُنھیں اندھا کر دِیا۔اُس نے اُن کو اندھا کر دِیا! یسُوع نے، اُن پر اتنا ترس کھایا کہ،اُس نے کہا،''اے باپ، اِن کو معاف کر۔کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کر رہے ہیں۔'' سمجھے؟ وہ بالکل اندھے کیے گئے۔ پولُس نے کہا کہ اُن کو ایک مقصد کیلئے اندھا کِیا گیا تھا،یعنی ہمارے لیے۔

(228) اب توجہ دیں۔ اب مَیں چاہتاہُوں کہ آپ اِس حقیقت کو قریب سے جانیں۔ ''اُن کو جامے دیئے گئے۔'' اُن کے پاس وہ نہیں تھے۔ اُن میں سے ہر کو، جامے، سفید جامے دیئے گئے۔ اب، مقدسین کے پاس تو، پہلے ہی تھے؛ لیکن اُنھوں نے یہاں حاصل کیے۔ لیکن، اُن کو وہاں پر، ''جامے دیئے گئے۔'' اور مقدسین کے پاس تو پہلے ہی تھے، اور وہ چلے گئے۔ سمجھے؟ دیکھیں؟ اُنکے۔ اُنکے پاس نہیں......

(229) اُن کے، پاس، موقع نہیں تھا، کیونکہ خُدا نے اُن کو سخت کر دِیا تھا، اُن کے اپنے ہی باپ نے اُن کو اندھا کر دِیا؛ تا کہ خُدا کا وہ وعدہ پُورے جلال سے مکمل ہو، تا کہ دُلہن غیر اقوام میں سے لی جائے۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔]

(230) آئیں - آئیں ہم یہاں یوسف کی خوبصورت مثال دیکھیں؛ یوسف، جو پاک رُوح سے معمور آدمی، یعنی عقاب تھا۔ وہ اپنے بھائیوں میں پیدا ہُوا، بالکل جس طرح حقیقی کلیسیا دوسری کلیسیاؤں کے درمیان پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ خوابوں کی تعبیر کرتا اور رویا دیکھتا تھا۔ مگر باقی اُس سے نفرت کرتے تھے۔ مگر اُس کا باپ اُس سے محبت کرتا تھا۔

(231) اب یہاں دیکھیں، کہ اُس کے بھائیوں نے، اُسے، بے دخل کر دِیا، نہ کہ اُسکے باپ نے۔ اُس کے بھائیوں نے، اُسے بے دخل کر دِیا، اور چاندی کے تقریباً تیس سِکوں کے عوض اُسے فروخت کر دِیا۔ اُنھوں نے اُسے کنویں میں پھینک دِیا، اور اپنی دانست میں اُسے ہلاک کر دِیا۔

(232) اُس کو وہاں سے نِکالا، اور فرعون کا دستِ راست بنا دِیا۔ اور چونکہ اُس کے بھائیوں نے اُسے اپنے میں سے بے دخل کر دِیا تھا، دیکھیں، اُس کو غیر قوم کی دُلہن دی گئی، نہ کہ اپنے لوگوں میں سے۔ اور وہاں سے، مُنسّی اور افرائیم کو لیا، جنھیں اسرائیل میں شمار کِیا گیا۔

(233) جیسا کہ اسرائیل نے اُنھیں برکت دی، اپنے ہاتھوں کو، بڑے سے موڑ کر چھوٹے پر رکھا، اور اِس طرح برکت کو موڑ کر یہودیوں سے، واپس......اور یہودیوں سے موڑ کر غیر اقوام کو برکت دی۔ سمجھے؟ اپنے ہاتھوں کو موڑ کر، چھوٹے بیٹے پر، جو کہ چھوٹی کلیسیا کی مثال ہے رکھا۔ ''ماں کلیسیا سورج میں - میں کھڑی تھی؛ اُس نے اِس بچے کو جنم دِیا تھا۔'' اور غور کریں، کہ اسرائیل نے، اُس بچے کو حاصل کرنے کیلئے، اپنے ہاتھوں کو موڑ کر تبدیل کِیا۔ اور یوسف......

وہ دِونوں بچے، غیر قوم کی ماں سے تھے۔

(234)اسرائیلی دُلہن سے، یاپُرانے یہودیوں سے ہاتھ پھیر کر، مسیحیوں پر رُوحُ القُدس کے ذریعے، اسرائیل کا ہاتھ رکھا گیا۔اُس نے کہا،''خُدا نے میرے ہاتھوں کوتبدیل کیا ہے۔'' اُس کا اِس سے کُچھ لین دین نہیں تھا۔

(235) غور کریں۔تب، یوسف کو، اُس کے اپنے ہی بھائیوں نے، اور اپنے ہی لوگوں نے رد کِیا، اور اُس نے غیراقوام میں سے دُلہن لی۔ بالکل اُسی طرح جس طرح یسُوع نے کِیا؛ یہودیوں نے اُسے رد کِیا، اور اُس نے غیراقوام سے دُلہن لی۔

(236)اب آئیں یہاں کُچھ پڑھیں۔میرے پاس کلام کا ایک حوالہ لکھا ہُوا موجود ہے، اعمال 15۔اور، اوہ، ہر طرح سے، یہ بالکل ہمارے عنوان کے مُطابق ہے جس کو ہم سیکھ رہے ہیں۔اب، مَیں اِیمان رکھتا ہُوں کہ، اعمال15 :14 دُرست ہے۔ٹھیک ہے۔مَیں اُمید کرتا ہُوں کہ دُرست ہے۔ٹھیک ہے۔''شمعون نے بتایا کہ خُدا کِس طرح ......'' نہیں۔آئیں ہم 13 وِیں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

جب وہ خاموش ہُوئے، تو یعقوب کہنے لگا کہ، ......

(237)اب، آپ دیکھیں، کہ کیا واقعہ ہُوا، وہ غیراقوام کی طرف گئے۔ دیکھیں؟ اُن میں بے چینی پائی جاتی تھی، کیونکہ وہ یہودی تھے۔سمجھے؟

جب وہ خاموش ہُوئے، تو یعقوب کہنے لگا، کہ، اے بھائیو، میری سُنو :

شمعون (یعنی شمعون پطرس نے) بیان کِیا ہے کہ خُدا نے پہلے پہل غیرقوموں پر کِس طرح توجہ کی، تاکہ اُن میں سے اپنے نام کی ایک اُمت بنالے۔

(238)واہ! دیکھیں، میری بیوی کا نام بروئے تھا۔اور مَیں نے اُس کو بیاہ لیا، تو وہ برینہم ہوگئی۔ سمجھے؟

(239)یسُوع نے اپنی کلیسیا، یا یوں کہیں غیراقوام سے، اپنی دُلہن لے لی ہے۔ یہ کلام کے مُطابق ہے، بالکل، جیسے یوسف تھا۔

(240) اب، اِس پر توجہ دیں، وہ رُوحیں جو قربانگاہ کے نیچے ہیں۔ٹھیک ہے، یہ...... یہ، ''رُوحیں،'' اِس کو سمجھنے کی کوشش کریں،''جو کہ مذبح کے نیچے ہیں،'' کیوں وہ ایکمن جیسے گُنہگار آدمی کے ہاتھوں قتل ہوئے۔دیکھیں؟ وہ ابھی تک وہاں، لاکھوں کی تعداد میں رُکے ہُوئے ہیں، سمجھیں، مگر

وہ ہیں یہودی۔

(241)اب، یاد رکھیں۔کہ وہ کیا تھا؟ ''وہ خُدا کے کلام کی خاطر قتل ہُوئے ''،یسُوع مسیح کی گواہی کی خاطر نہیں۔کیا آپ اِس کو سمجھ گئے ہیں؟

(242) مگر، یاد رکھیں، خُدا کے کلام، اور یسُوع مسیح کی گواہی کی خاطر، کلیسیا، اور کلیسیا کے شہید، اندر داخل ہوگئے۔ یہاں کتنے ہیں، جو اِس بات کو جانتے ہیں......[جماعت کہتی ہے،'' آمین۔'' -ایڈیٹر۔]جی ہاں۔بالکل ٹھیک بات ہے۔

(243)اب،اُن کے پاس یسُوع مسیح کی گواہی نہیں تھی۔

......جو خُدا کے کلام کے سبب سے،اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث مارے گئے تھے:

(244) وہ یہودی ہیں! اور ہٹلر اُن سے نفرت کرتا تھا، ایکمن بھی نفرت کرتا تھا، اور سٹالن بھی، اور باقی تمام دُنیا بھی اُن سے نفرت کرتی تھی۔سمجھے؟ لیکن وہ اُس عتماد پر پکے تھے جو کہ اُن کے پاس تھا۔اور اُنھوں نے اُن کو اِس لیے قتل کِیا کیونکہ وہ یہودی تھے۔

(245) کیا آپ جانتے ہیں کہ مارٹن لوتھر بھی ،اِسی قِسم کا تصور رکھتا تھا؟ یہ حقیقت ہے۔اُس نے کہا،''یہودیوں کو لے لیا جائے گا۔وہ مخالفِ مسیح ہیں۔'' دیکھیں؟ لیکن اُس کی خدمت فرق تھی، اور اُس نے اپنی خدمت کو نہیں دیکھا، اور کلام کو نہیں دیکھا۔

(246)اب، سچائی کا، کلام، آگے بھیجا گیا ہے۔آپ کس طرح ہر وقت کہیں گے کہ اسرائیل ہمیشہ سخت تھا؟ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔نہیں۔

(247)اوہ، ورنہ وہ نبی، اُس دِن وہاں کھڑا ہوکر، کِس طرح کہے گا،''کہ اے اسرائیل تُو ایک گھوڑے نُما جانور کی مانند ہے جس کا ایک لمبا سینگ ہے''؟ جب وہ اپنے سب سے بُرے پہلوؤں اُس کو دِکھانے کی کوشش میں تھے! اُس نے کہا،''کیوں،'' اُس نے کہا،''کہ جو کوئی تُجھے برکت دیگا اُس کو برکت ملے گی، اور جو کوئی تُجھ پر لعنت بھیجے گا اُس پر لعنت ہوگی۔'' یہ ٹھیک ہے۔اے، بنی نوع انسانوں! آپ ایسا کِس طرح کر سکتے ہیں؟

(248)ایک زمانے میں اُن کی سوچ تھی کہ خُدا معاف کر دے گا، جب نبی نے دیکھا کہ آسمان سے تاریکی کی چیزیں یہودیوں کیلئے آ رہی ہیں۔تو وہ نبی وہیں کھڑا رہا، اور خُدا کا کلام اُس پر نازل ہُوا۔اُس نے کہا،''اے میرے خُداوند، کیا تُو اپنے لوگوں کو اپنے آپ سے علیحدہ کر رہا ہے؟''

خُدا نے کہا، ’’تمُہارے پاس وہاں کیا پڑا ہُوا ہے؟‘‘

اُس نے جواب دِیا، ’’کہ ناپنے والا عصا۔‘‘

(249) کہا ’’یہ عصا اُٹھا اور ناپ کر بتا۔ کہ آسمان کتنا اُونچا ہے؟‘‘ اوہ دیکھیں۔ ’’اور یہ بھی ناپ کر بتا کہ سمُندر کتنا گہرا ہے؟‘‘

اُس نے کہا، ’’مَیں ایسا نہیں کرسکتا۔‘‘

(250) اُس نے جواب دِیا، ’’مَیں بھی کبھی ، اسرائیل کو نہیں بھُول سکتا۔‘‘ نہیں ، جناب۔ وہ اسرائیل کبھی نہیں بھُو لنے والا۔

(251) اُس کو اپنے ہی بچے کو اندھا کرنا پڑا۔ اب، ذرا اِس پر غور کریں۔ اُس نے اپنے ہی بچے کو اندھا کر دِیا، تا کہ ہمیں موقع مِل سکے، اور ہم نے اُس کی پرواہ نہ کی۔ اب، آپ اپنے آپ کو اتنا بھی چھوٹا تصور نہ کریں کہ دس ٹن کی گیلن کا ہیٹ پہن کر اب آ پکو پتھروں پر رینگنا پڑے، مگر اِس طرح اُسکو کبھی نہیں چھُو سکتے؟ آپ جانتے ہیں، یہ بڑی خوبصورت بات ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! جی ہاں۔

(252) ’’وہ خُدا کے کلام کے سبب گرفتار کیے گئے۔‘‘ وہ یہودی تھے۔ اُن کے پاس اُن کی شریعت تھی؛ اور وہ اُس کے پابند تھے۔ اب، آپ کو پچھلی رات یاد ہے؟ سمجھے؟ اور وہ اُس کے پابند تھے۔ وہ یہودی تھے، اور اُنکے پاس شریعت تھی۔ اور شریعت خُدا کا کلام ہے، اور وہ بالکل اُسکے پابند تھے۔ یہ ٹھیک ہے۔ ’’اور یہ گواہی پر قائم رہنے کے باعث قتل کیے گئے۔‘‘ اور یہاں مذبح کے نیچے اُن کی رُوحیں تھیں، جبکہ کلیسیا کب کی اُوپر جا چُکی تھی۔

(253) اب دیکھیں۔ لاعلمی، اور اندھے پن میں، اُنھوں نے اپنے مسیحا کو قتل کر دِیا، اور اب وہ اُس کیلئے پچھتا رہے ہیں۔ اُنھوں نے محسوس کر لیا ہے۔ مگر سب کُچھ کر لینے کے بعد، اُنھوں نے اُس کو پہچانا۔ اُنھوں نے اُسے تب دیکھا، جب وہ خُدا کی قربانگاہ کے سامنے آئے۔ اور اب خُداوند کا فضل اُن پر ہے۔

(254) اب۔ دیکھیں، کسی بھی ذریعہ، یا طریقے سے، وہ مُقدسین نہیں ہوسکتے، کیونکہ اُن کو تو پہلے ہی جامے دیئے جا چُکے تھے۔ لیکن اب یہاں، وہ خُدا کے لوگ، یعنی یہودی ہیں، ’’جو مذبح کے نیچے رُوحوں کی صورت میں ہیں، جو خُدا کے کلام کے سبب، اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث قتل ہُوئے۔‘‘

(255) لیکن اب، دیکھیں، کہ اُن پر خُدا کا فضل ہوتا ہے۔ اور یسُوع، اُن میں سے ہر ایک کو، سفید جامہ دیتا ہے، دیکھیں، اوہ، میرے خُدایا؛ اُن کو ناپنے کا یہی ایک پیمانہ ہے، جبکہ کلیسیا جاچکی ہے)، کیونکہ وہ اپنے مقصد کیلئے وفادار تھے۔ اور اُن کو اندھا کر دِیا گیا تھا، وہ اُسکو جانتے بھی نہ تھے۔ حقیقت میں وہ اُس کو نہیں جانتے تھے۔ اور وہ اپنی جانب سے بالکل وہی کام کررہے تھے جو کہ خُدا نے اُن کیلئے مقرر کِیا تھا۔ اور یہاں، یہاں، یُوحنا نے دیکھا کہ قربانگاہ کے نیچے رُوحیں ہیں۔ اب دیکھیں، وہ اُن رُوحوں کو دیکھتا ہے۔ اور دیکھیں کہ وہ اُن کو کیا کہتا ہے۔

اُنھوں نے پُکار کر کہا، ’’اے خُداوند، کب تک؟‘‘

دیکھیں، ’’اور تھوڑی مُدت انتظار کرو۔‘‘ سمجھے؟

(256) آئیں اِس کو، کلام میں سے، دیکھیں۔ جب اُن کو معلُوم ہُوا کہ اُنھوں نے اپنے مسیحا کو قتل کر دِیا ہے۔ دیکھیں؟ وہ اُسکو جانتے بھی نہیں تھے، لیکن جب اُن کو معلُوم ہو گیا۔ تو اپنی اُس۔ اُس غلطی کی قیمت ادا کرنی پڑی، اور وہ قتل کیے گئے۔ اور اب دیکھیں کہ کونسا کام اُنکو کرنا پڑا تھا! دیکھیں، وہ قتل کے مجرم تھے، پس وہ قتل کیے گئے۔ سمجھے؟ وہ چلا رہے تھے، ’’اُس کا خُون ہماری گردن پر ہو!‘‘ سمجھے؟ یہ ٹھیک ہے۔ اور اُن کو اندھا کر دِیا گیا تھا۔

(257) اور اب، اگر اُن کو اندھا نہ کِیا گیا ہوتا؛ تو خُدا نے یہ کہہ دِیا ہوتا کہ، ’’اُن کو تنہا چھوڑ دو۔ یہ اِس قابل نہیں ہیں۔‘‘ چونکہ خُدا نے اُن کو خُود اندھا کِیا تھا، اِس لیے اُس کا فضل اُن پر ہُوا۔ آمین! اب حیران کن فضل کی بات کریں! اُن میں سے ہر ایک کو جامہ دِیا گیا، کیونکہ تمام اسرائیل نجات پائیگا، اُن میں سے ہر ایک کا نام کتابِ حیات میں لکھا ہے۔ یہ سچ ہے۔ یسُوع اُن کو جامے دیتا ہے۔

(258) مثلاً؛ جس طرح یوسف نے اپنے بھائیوں کیساتھ کِیا۔ دیکھیں، جب یوسف وہاں کھڑا تھا، تو بالآخر...... اُس نے اپنے محل میں، اپنے تخت پر سے، مذبح کے ذریعہ، اُس نے اپنے مذبح پر سے خُود کو اُن پر ظاہر کر دِیا۔ اُس نے کہا، ’’کہ ہر ایک مُجھے تنہا چھوڑ دے۔‘‘ اور اُس کی بیوی اُوپر محل میں تھی؛ جہاں دُلہن ہوگی۔

(259) اور اُس نے اُن سے کہا، اُس نے کہا، ’’کیا تُم مُجھے نہیں جانتے؟‘‘ یہاں پر وہ، اُن سے عبرانی زبان میں گفتگو کررہا تھا۔ ’’مَیں تُمہارا بھائی، یوسف ہُوں۔‘‘ اوہ، میرے خُدایا!

اُنھوں نے کہا، ’’اب، تُو، ہم سے بدلہ لے رہا ہے۔‘‘

(260) اُس نے کہا،''ایک مِنٹ انتظار کریں۔ایک مِنٹ انتظار کریں۔خُداوند نے یہ سب کُچھ ایک مقصد کے تحت کِیا۔کیا تُم نے مُجھے اِس لیے بے دخل نہیں کِیا۔کہ مَیں زندگیاں بچاؤں۔'' خُداوند کا شُکر ہو! حقیقت میں، یہی بات تھی۔اُس نے کہا،''اپنے آپ پر، افسوس نہ کرو۔'' آپکو یاد ہے کہ یوسف نے کیا کہا تھا؟ اُس نے کہا،''اپنے آپ پر نالش نہ کرو۔اب ہر ایک چیز بالکل ٹھیک ہے۔سب کُچھ ختم ہو چکا ہے۔خُداوند نے مُجھے یہاں پر، تُمہاری رہنمائی کیلئے بھیجا ہے۔''

(261) آپ جانتے ہیں، بائبل کہتی ہے کہ جب وہ اُس کو آتا ہُوا دیکھیں گے، تو وہ اُس سے کہیں گے، کہ،''ہم جانتے ہیں، تُو مسیحا ہے۔لیکن، پھر، اُن زخموں کے نِشانوں کا کیا ہوگا؟'' سمجھے؟

(262) اُس نے کہا،''اوہ، مَیں نے اُنھیں اپنے دوستوں کے گھر ہی سے پایا۔'' دوستوں سے؟

(263) تب وہ اِس بات کو محسوس کریں گے، وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار، جو باقی رہ گئے، بائبل کہتی ہے کہ، وہ ایک گھر کو دوسرے سے جُدا کریں گے۔اور واویلا کریں گے، اور یہ کہتے ہُوئے، زمین پر، اِدھر اُدھر پھیریں گے؛ اور کہیں گے،''کہ ہم نے یہ کیسے کِیا؟ ہم نے یہ کیسے کِیا؟ کیوں، ہم نے اپنے مسیحا کو مصلُوب کِیا۔'' اور چِلاتے ہُوئے کہیں گے، کہ ہم نے اپنے ہی گھر کے اکلوتے کیساتھ ایسا کِیا،''ہم نے ایسا کیسے کِیا؟''

(264) وہ یہودی، جو کہ- جو کہ دُنیا میں سب سے زیادہ مذہبی لوگ تھے؛ اور خُدا کے چُنے ہُوئے تھے۔لیکن اُس نے ہم کو لینے کیلئے، اُنھیں اندھا کر دِیا، اور ہم نے اُس کی قدر نہیں کی۔غیر اقوام کی کلیسیا کی عدالت کیا ہے! یہ رہے آپ؟ دیکھیں؟ خُدا نے جان بوجھ کر، اُنھیں اندھا کر دِیا، تاکہ وہ ہمیں، یسُوع کی دُلہن کے طور پر لے سکے۔تاکہ اُسے اُن میں سے نِکالے...... سمجھے؟ اُس نے ہر ایک چیز، پہلے سے تحریر کر رکھی ہے۔

(265) کیا آپ نے دیکھا کہ یہ کون سی رُوحیں ہیں؟ یہ شہید مقدسین نہیں ہیں۔وہ جاچُکے ہیں۔یہ ٹھیک ہے۔اب غور کریں، وہ، اب وہ جاچکے ہیں۔سمجھے؟

(266) پس، اُن میں سے ہر ایک کو، جامے دیئے گئے۔اور اب مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ غور کریں۔اور اب خُداوند کے فضل کا جھکاؤ اُن کی طرف ہے۔یسُوع نے ہر ایک کو سفید جامہ دِیا ہے، جس طرح یوسف نے، اپنے بھائیوں پر فضل کِیا۔

(267) اور غور کریں۔اگر چہ یوسف کے بھائیوں نے اُس سے خلاصی پانے کی کوشش کی، لیکن

پھر بھی، اُس کا فضل اُن کیلئے تھا۔ سمجھے؟'' اوہ، یہ ٹھیک ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ آپ ایسا کرنا نہیں چاہتے تھے۔ لیکن، دیکھیں، خُدا ایسا کر رہا تھا۔ سمجھے؟ خُدا نے تُم سب کو ایسا کرنے دِیا تا کہ وہ مجھے وہاں سے نِکالے، اور مُجھے یہاں لائے، تا کہ مَیں اُن غیر اقوام کے لوگوں کی جان بچاؤں، جہاں سے مَیں نے اپنی بیوی کو لیا تھا۔ اگر مَیں وہیں۔ وہیں رہتا تو میری کوئی بیوی نہ ہوتی۔ اب، مَیں اپنی بیوی سے محبت کرتا ہُوں۔ اُس کی وجہ سے مُجھے یہ بچے مِلے ہیں۔ اور کہا، ''مَیں۔ مَیں...... اور۔ اور اب مَیں تُم سب کو لینے کیلئے آرہا ہُوں۔ اور تُم سب بھی، وہ تمام اچھی چیزیں لو گے۔ مَیں آپ تمام کو اِس جگہ لانے جارہا ہُوں۔ اور ہم سب یہاں ملکر، ایک بڑے خاندان کی حیثیت سے زندگی گذاریں گے۔'' دیکھیں؟ سمجھے؟ سمجھے؟ اُس نے کہا، ''مَیں ایک بات پوچھنا چاہتا ہُوں۔ کیا میرا بزرگ باپ ابھی تک زندہ ہے؟'' اوہ!

(268) اور اب دیکھیں، کہ اُس نے چھوٹے بنیمین کے ساتھ کیا کِیا، جو کہ اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار لوگوں کی مثال ہے، جس کو ہم تھوڑی ہی دیر میں سیکھیں گے۔ دیکھیں اُس نے کیا کِیا؟ وہ سیدھا بھاگ کر بنیمین کی طرف گیا، اور اُس کی گردن پر جھک کر اُس کے ساتھ بغلگیر ہونا شروع کر دِیا۔ دیکھیں، اُس کا چھوٹا بھائی جو کہ اُس کے جانے کے بعد؛ خاندان میں اُس کی ماں سے پیدا ہوا تھا، یعنی کلیسیا، پہلی آرتھوڈکس کلیسیا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار جو کہ اُس کی غیر حاضری میں پیدا ہُوئے تھے، جبکہ وہ گھر سے بہت دُور غیر اقوام میں دُلہن لینے کیلئے گیا ہُوا تھا۔ اوہ، میرے خُدایا! کیا وہ آپ کیلئے کُچھ نہیں کرسکتا! یہاں ہیں آپ۔ پس آپ نے دیکھا کہ وہ کون ہیں؟ اور یہاں ہیں وہ۔

(269) اب غور کریں، اگرچہ اُنھوں نے یوسف سے خلاصی پانے کی کوشش کی، مگر اُس کا رحم وکرم اُن تک پہنچا۔

(270) اگرچہ اُنھوں نے یسُوع سے خلاصی پانے کی کوشش کی، لیکن وہ پھر بھی واپس اُن کے پاس آتا ہے (کیونکہ وہ اندھے کیے گئے تھے) اور اُن میں سے، ہر ایک کو، سفید جامہ دیتا ہے۔ بہرحال، وہ اُن کو واپس، اپنے مقدس میں لے جانا چاہتا ہے۔ ایسا کرنے سے وہ کوئی مختلف دِکھائی نہیں دیتا، کیونکہ اُس نے ایسا کہا تھا، ''بہرحال، مَیں اُن سب کو بچاؤں گا۔'' سمجھے؟

اب 10 وِیں آیت پر غور کریں۔ دیکھیں۔ اُنھوں نے ''بدلہ'' لینے کیلئے کہا۔ سمجھے؟

(271) اب، اگر وہ دُلہن ہوتی، تو ستفنس کی طرح ہوتی۔ ''اے باپ، اِن کو معاف کر،'' آپ

جانتے ہیں۔ سمجھے؟

(272) دیکھیں، لیکن یہ صرف یہودی ہیں جو اندر داخل ہُوئے۔ وہ ''بدلہ'' لینے کیلئے پُکار رہے ہیں۔ دوبارہ توجہ دیں، دیکھیں، اُس نے دوبارہ کہا......غور کریں، یہ وہ نہیں ہیں......اُس نے کہا، ''یہ تُمہارے بھائی ہیں،'' یعنی یہودی ہیں۔ وہ ایک سو......اب وہ بدلہ لینا چاہتے ہیں۔ اُنھوں نے کہا، ''اوہ، ہم چاہتے ہیں کہ......ہم، چاہتے ہیں کہ تُو یہاں ہمارا بدلہ لے۔''

(273) اُس نے کہا، ''تھوڑی اور دیر، اب، تھوڑی اور مُدت انتظار کرو۔'' اب، غور کریں، مُجھے یہ پڑھنے دیں۔ یہ- یہ 10 وِیں آیت میں ہے۔ ٹھیک ہے۔

اور وہ بڑی آواز سے، چلا کر بولے، اے مالک، اے قُدوس و برحق، تُو کب تک انصاف نہ کرے گا، اور زمین پر رہنے والوں سے ہمارا بدلہ نہ لے گا؟

اور اُن میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دِیا گیا؛ اور کہا گیا کہ، اور تھوڑی مُدت......آرام کرو، دیکھیں، (کیا؟) اور تھوڑی مُدت، جب تک کہ تُمہارے ہم خدمت......

(274) دیکھیں؟ اب یہ کیا ہے؟ یہاں نبی اسرائیل کو تعلیم دے رہے ہیں۔ سمجھے؟

جب تک کہ تُمہارے ہم خدمت..........اور بھائیوں کا بھی شمار پُورا نہ ہو لے، جو تُمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں......

(275) دیکھیں، جو کہ پہلے سے مقرر شُدہ ہیں کہ اُن کیساتھ ایسا ہو۔ آپ سمجھے؟

......جو تُمہاری طرح، قتل ہونے والے ہیں۔

(276) دیکھیں، دوسرے لفظوں میں، یہ اُن کیلئے مقرر ہے۔ یہ کلام ہے، اور اُنھیں اِسے پُورا کرنا ہی ہے۔ ''کہ تھوڑا اور آرام کریں۔ اب آپ نے اپنے جامے لے لیے ہیں؛ اور گھر جا رہے ہیں؛ لیکن تھوڑی دیر کیلئے وہاں بیٹھے رہیں، سمجھے، اور تھوڑی دیر انتظار کریں۔''

(277) اب توجہ دیں۔ اب غور فرمائیں، ''تیرے بھائی۔'' ''تیرے بھائیوں کو ابھی قتل ہونا ہے،'' جس کا مطلب ہے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کو ابھی رنج و غم میں مبتلا ہونا ہے۔ اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کو جو بُلائے گئے ہیں۔

(278) میری خواہش تھی کہ ہمارے پاس وقت ہوتا۔ اگر خُداوند کی مرضی ہُوئی، تو کل رات ہم ......اگلی مُہر کو شروع کرنے سے پہلے اِس پر بھی غور کریں گے۔ سمجھے؟

(279)اب ،اِس پر بھی غور کریں، کہ اُن کو بھی مخالفِ مسیح کے ہاتھوں قتل ہونا ہے۔ہم اِس میں سے گُزریں ہیں؛ اور دیکھیں، اِس کی آخری سواری میں، جب وہ یہودیوں کے ساتھ اپنا–اپنا عہد توڑتا ہے۔تو یہ بات وہاں جاتی ہے۔سمجھے؟

(280)اور یہ، ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودی ، مُکاشفہ 11 کے، اُن دو گواہوں کے ذریعے بُلائیں جائیں گے۔اب، آپ یاد رکھیں، کہ وہ پیشینگوئی کرتے ہیں۔

(281) آپ نے اُس کے مُتعلق پڑھا ہے۔کتنوں نے اُسے پڑھا ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] یقیناً، ہم سب کو، بائبل پڑھنے سے لگاؤ ہے۔

(282)اور یہ پیشینگوئی کرتے ہیں، یہ دونوں گواہ، دانی ایل کے ستر ہفتوں کے آدھے حصے میں پیشینگوئی کرتے ہیں۔یہ آخری ساڑھے تین سال ہیں۔

(283)یاد کریں ہم نے کِس طرح دانی ایل کے ستر ہفتے لیے تھے؟مَیں نے کہا تھا کہ ہمیں اِس کی ضرورت پڑے گی جبکہ ہم یہاں ہوں گے۔مَیں نہیں جانتا تھا کہ کیوں، لیکن پھر بھی مَیں ......کِسی چیز نے مُجھے بتایا کہ جب ہم یہاں ہوں گے،تو ہمیں اِس کی ضرورت پڑے گی۔جی ہاں۔سمجھے؟

(284)غور کریں، دانی یل کے دور میں۔اب یاد کریں، کہ دانی ایل کو بتایا گیا تھا، ''کہ مسیحا آئے گا،'' شہزادہ، بلکہ ''ممسوح،'' ''اور وہ پیشینگوئی کرے گا۔اسرائیل کے حساب سے ابھی وہ ستر ہفتے پُورے نہیں ہُوئے۔اور ستر ہفتوں کے درمیان میں، مسیحا قربان ہو جائے گا، اور دائمی قربانی ختم ہو جائیگی۔'' (کیا یہ سچ ہے؟)[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] لیکن ابھی تک ساڑھے تین ہفتوں کا فیصلہ نہیں ہو سکا۔''

اِس حصہ میں، وہ غیر اقوام میں سے دُلہن لے گا۔

(285)اب، وہ اُوپر جاتی ہے۔اور جب وہ اُوپر جاتی ہے،تو دو نبی اسرائیل میں آ جائیں گے۔سمجھے؟

(286)اور وہ رُوحیں جو شہید ہوئیں، وہاں نیچے ہیں، سچے، اور حقیقی یہودی، قربانگاہ کے نیچے ہیں؛ اُنکے نام کتاب میں لکھے ہیں، جنہوں نے نیک کام کیے اور صحیح زندگی بسر کی، جنہوں نے یہودی نظام کے تحت زندگی بسر کی۔اُنھیں ایکمن اور کئی دوسروں نے قتل کر دِیا۔دیانتدار لوگ، سینکڑوں کی تعداد میں وہاں نیچے ہیں! اور اُن میں سے کروڑوں کو، جرمنی والوں نے موت کے گھاٹ اُتار دِیا، اور

تلواروں پر لٹکا کر، اُن کو قتل کر دِیا، اُن کو زندہ جلا دِیا، اور اُن کی لاشوں کو بھی جلا دِیا، اور اُن کے ساتھ جو کُچھ بھی تھا اُسے جلا یا دیا۔ اُن تمام بے حس، اور سنگ دِل لوگوں نے ، جو تمام یہودیوں سے نفرت کرتے تھے، ہٹلر، سٹالن، اور میسولینی نے یہ سب کِیا!

(287) میرا خیال ہے کہ اِس ملک کو متحد رکھنے میں باقی وجوہات کے۔ کے علاوہ یہ بھی ایک ہے، کیونکہ اُنھوں نے ہمیشہ یہودیوں کی عزت، اُن کو ایک مقام دِیا ہے۔ آپ ایک یہودی کی عزت کرتے ہیں، تو خُدا آپ کی عزت کرتا ہے۔

(288) اب، وہاں پر یہودیوں کا ایک ایسا دستہ بھی تھا، جو غدار بالکل غیر اقوام کی مانند تھا۔

(289) لیکن خُدا نے، حقیقی یہودی کا نام بنائے عالم سے پہلے ہی کتاب میں لکھا ہے۔ اور یہاں، وہ اِس وقت قتل ہو رہے ہیں۔ اور یاد کریں، اِس کے مُتعلق اب سوچیں، کہ۔ کہ یہ کِس قدر حقیقت ہے۔ اِس کے بعد، دُنیا کی اقوام نے، لاکھوں معصوم، یہودیوں کو موت کے گھاٹ اُتار دِیا؛ یہاں پاک کلام کہتا ہے کہ، اُن میں سے ہر ایک، اِس وقت بالکل قربانگاہ کے نیچے ہے، محسوس کریں کہ کیا ہُوا، اور اُن کو سفید جامے دیئے گئے۔

(290) اور اُنھوں نے کہا، ''ٹھیک ہے، لیکن کیوں؟ کیا اِسوقت ہم بادشاہت میں واپس نہیں جا سکتے؟'' جیسا کہ آپ کو معلوم ہی ہے، کہ یہودیوں کی بادشاہت روئے زمین پر قائم ہوگی۔ یُوحنا نے کہا، کہ بادشاہت قائم ہوگی، سمجھے۔

اب، یہ بادشاہت انجیل کی ہے، کیا آپ سمجھے۔

(291) لیکن یہودیوں کی بادشاہت کا پرچار یہ۔ یہ دو نبی کریں گے، اب روئے زمین کی۔ کی ۔کی بادشاہت پر غور کریں۔

(292) ''آسمان کی بادشاہت کا پرچار'' ...... یہودیوں کیلئے، بلکہ...... میرا مطلب، ''غیر اقوام کے لیے ہے۔''

(293) مگر بعد میں، یہودیوں کی بادشاہت، ہزار سالہ بادشاہت میں زمین پر قائم ہوگی۔

(294) اب غور کریں۔ اب یہاں، اِس پر توجہ دیں، دیکھیں، جبکہ۔ جبکہ وہ یہاں منادی کر رہے ہیں۔

(295) اِس سے پیشتر کہ وہ دونوں نبی کبھی منظر پر ظاہر ہوں؛ یہ یہودی جو ایکمن اور دوسرے

لوگوں کے ہاتھوں قتل ہوئے تھے، اُن میں سے ہرایک کو، جو پہلے مقرر شُدہ تھے (فضل سے) سفید جامے دیئے گئے۔ اُن میں سے ہرایک کوایک سفید جامہ دِیا گیا۔ غور کریں۔

اب کیاہُوا؟ جیسے ہی یہ عمل ہُوا......

(296) مَیں وہاں پر پیچھے لگی ہُوئی گھڑی کو دیکھ رہاہُوں، مُجھے معلُوم ہے کہ- کہ ہمیں دیر ہورہی ہے۔ لیکن مَیں نہیں چاہتا کہ...... دیکھیں، مَیں...... مَیں- مَیں ...... میرا...... میرا دھیان اُن بیچارے ساتھیوں کی طرف بھی ہے جو وہاں کھڑے ہیں۔ خُدا آپ کی مدد کرے، بھائیو۔ مُجھے اُمید ہے، کہ آپ سب کو بھی اُس دِن سفید جامے دیئے جائیں گے۔ آپ جو زیادہ دیر کھڑے ہونے کے سبب، کبھی ایک ٹانگ پر اور کبھی دوسری ٹانگ بدل کر کھڑے ہوئے ہیں۔ اور آپ میں سے کُچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے سارا دِن کام کیا ہے۔ مَیں جانتاہُوں کہ یہ کیا ہے۔ اور یہاں دیکھیں...... مَیں دیکھ رہاہُوں کہ آپ کے درمیان کُچھ عورتیں بھی کھڑی ہیں۔ اور مَیں یہ بھی دیکھ رہاہُوں کہ کُچھ مرد حضرات اپنی جگہ خواتین کو دے رہے ہیں؛ اور کِسی نے اپنی جگہ، اُس ماں کو دے دی ہے جسکے پاس بچہ ہے۔ اور مَیں- مَیں- مَیں یہ سب کُچھ دیکھ رہاہُوں، دیکھیں، اور مُجھے یقین ہے کہ خُدا بھی دیکھ رہا ہے۔ غور کریں۔ لیکن مَیں آپ کو زیادہ دیر تک روکنا نہیں چاہتا۔ میری صرف ایک ہی خواہش ہے کہ مَیں آپ کو اِس مقام تک پہنچادوں کہ آپ اِس پیغام کو سمجھ جائیں۔

(297) اب اِن یہودیوں پر غور کریں۔ مَیں یہ اِس لیے کرر ہاہُوں تاکہ آپکو اِس مُہر کے پیچھے جو مُکاشفہ ہے وہ سمجھ آجائے؛ دیکھیں یہ کیا ہے، یہ رُوحیں جو قربان گاہ کے نیچے ہیں، یہ کون ہیں۔ ذرا دھیان دیں۔

(298) اب، دانی ایل کے دور میں، سترھویں ہفتے کے دوسرے آدھے حصہ میں دیکھیں۔ اب یاد کریں، ''کہ بالکل درمیان میں مسیحا کا رابطہ ختم ہونا تھا۔'' یہ ہے درمیان۔ اچھا، تو اب ساتویں کا نصف حصہ کیا ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''ساڑھے تین۔'' -ایڈیٹر۔] ساڑھے تین۔ مسیح نے کتنا عرصہ تعلیم دی؟ [جماعت کہتی ہے، ''ساڑھے تین سال۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ اب، ''لیکن لوگوں کے دِلوں میں، وہاں ایک اور عہد تھا،'' (وہ کیا تھا؟) ''دوسرے ساڑھے تین سال دیکھیں۔''

(299) اور دیکھیں، کیوں، ٹھیک اِسی وقت کے دوران، وہاں یہ واقعہ کیوں ہُوا، کہ سات کلیسیائی زمانوں کے اندر سے، دُلہن چُن لی گئی، اور اُٹھالی گئی۔

(300) جب اِس طرح ہُوا، تو وہ تمام یہودی جو سخت ہونے کے سبب قتل ہُوئے تھے، اور قربانگاہ کے نیچے تھے، خُداوند آتا ہے اور کہتا ہے، ''کہ آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا تھا؟ اب مَیں تُم میں سے ہر ایک کو سفید جامہ دوں گا۔''

اُنھوں نے کہا، ''کب تک، اے خُدا؟ کیا اب ہم مقدس میں جا رہے ہیں؟''

(301) اُس نے کہا، ''نہیں، نہیں، نہیں، نہیں۔ تمہارے ساتھی، یعنی، یہودیوں کو بھی، ابھی بہت کُچھ سہنا ہے۔ اُن کو بھی تمہاری طرح قتل ہونا ہے جس طرح تُم کو قتل کِیا گیا تھا۔ حیوان اُن کو اپنے ہاتھوں میں لے گا جب وہ اپنا عہد توڑیگا۔''

(302) اب دھیان دیں۔ اور غور کریں، کہ ایک دفعہ......اب یاد رکھیں، کہ وہ نبی مُکاشفہ 11 کے مُطابق ہی پیشینگوئی کریں گے۔ آپ، آپ اپنے ہاتھ اُٹھائیں، جنہوں نے پڑھا ہے۔ سمجھے؟ اور اُن کو طاقت بخشی گئی۔

(303) خُدا کی مرضی سے، اب ہم صرف ایک مِنٹ میں، ہم معلُوم کرنے والے ہیں کہ وہ کون ہیں۔ اب غور کریں کہ یہ نبی کون ہیں۔ اور بائبل یہاں بتاتی ہے۔ یقیناً، یہ بتاتی ہے۔ یقیناً! دیکھیں؟

(304) اب، غور کریں، اِن ساڑھے تین، ہفتوں کے دوران، جن میں وہ-وہ پیشینگوئی کر رہے ہیں اور مُکاشفہ یہاں بیان کرتا ہے کہ......غالباً وہ-وہ ایک ہزار تین سو ساٹھ دِن تک نبوت کرینگے۔ اگر......

(305) اب، یہودیوں کا مروجہ کیلنڈر، اور خُداوند کے وقت کے جاری کیلنڈر کو دیکھیں، تو ایک ماہ میں تیس دِن ہوتے ہیں۔ رومی کیلنڈر نے اِس کو غلط ملط کِیا ہے۔ ایک باقائدہ کیلنڈر کے مطابق ایک مہنے میں تیس دِن ہوتے ہیں۔

(306) اب، اگر آپ اِسکو تیس دِن کا ہی لینا چاہتے ہیں، تو اِس میں ساڑھے تین سال جمع کریں، اور ہر ماہ تیس دِن کا ہی ہو، تو پھر، آپ دیکھیں، کہ آپ کو کیا حاصل ہوتا ہے؟ کہ ایک ہزار تین سو اور...... بلکہ ایک ہزار دو سو ساٹھ دِن۔'' ایک ہزار دو سو ساٹھ دِن (ساٹھ دِن)؛'' جو کہ بالکل ساڑھے تین سال بنتے ہیں۔

(307) اب، آپ دیکھیں، کہ یہاں پر کوئی غلطی نہیں ہے۔ بس یہ اِسی طرح سے ہے، یہ بالکل اِسی-اِسی طرح سے جُڑے ہُوئے ہیں جس طرح کہ لکڑی کی چُول سے چُول جُڑی ہوتی ہے۔ تو پھر غور

کریں، کہ اُن دونبیوں نے، یہودیوں میں ساڑھے تین سال تک منادی کی۔ اور اُس دوران، اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کو بلایا جاتا ہے۔

(308) اور پھر، غور کریں، کہ یہ دونوں نبی موسیٰ اور ایلیاہ ہیں۔ سمجھے؟ دیکھیں؟ اب، دیکھیں، دیکھیں کہ...... اُن کی خدمت کے مُتعلق غور کریں۔ کہ اُن نبیوں نے کیا کِیا ہے؟ ''اُن کے پاس اختیار تھا کہ اکثر و بیشتر جب چاہیں اپنی مرضی سے دُنیا کو ہر طرح کی آفتوں سے تباہ کر دیں۔'' کِس نے ایسا کِیا؟ موسیٰ نے۔ ''اُنکی خدمت کے دوران اُن کے پاس آسمان کو بند کرنے کا بھی اختیار تھا تا کہ بارش نہ ہو۔'' کِس نے آسمان کو ساڑھے تین سال بند رکھا۔ [جماعت کہتی ہے، ''ایلیاہ نے۔'' -ایڈیٹر۔] وہ یہاں ہیں۔ یہ وہ ہیں۔ سمجھے، یہ وہ......

(309) دیکھیں، انسان، جب یہ مرتا ہے، تو یہ اپنا مقام تبدیل نہیں کرتا۔ وہ اپنا لبادہ تبدیل نہیں کر سکتا، سمجھے۔ دیکھیں، جب-جب، پہلے......

(310) جب ساؤل کی رُوح برگشتہ ہوگئی، اُس وقت روئے زمین پر کوئی نبی نہیں تھا، اُسے-اُسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کرے۔ اُس کا دشمن بہت زور آور تھا۔ اور وہ اُس سے جنگ کرنے جا رہا تھا۔ وہ عَین دور کی جادوگرنی کے پاس گیا۔

(311) اب، وہ صرف بیلوں اور بکریوں کی قربانی کے خون کے ساتھ یہ کر سکتی تھی۔ اور اُس نے سیموئیل کی رُوح کو پُکارا اور اُوپر بُلایا۔

(312) اور جب سیموئیل اُوپر آیا، تو وہ وہاں، نبی ہی کے جبہ میں کھڑا تھا۔ یہی نہیں، بلکہ وہ ابھی تک نبی تھا۔ اُس نے کہا، ''تُم نے کیوں مُجھے میری آرام گاہ سے اُوپر بلایا ہے،'' دیکھیں، اُس نے کہا، ''یہ جانتے ہُوئے بھی کہ تُم اب خُدا کے دشمن ہو؟'' اُس نے کہا، ''اِس وقت سے لیکر، کل رات تک، تُو جنگ میں کود جائے گا۔ اور اِس وقت سے لیکر، کل رات، تُم میرے ساتھ ہو گے۔'' اور حقیقت میں یہی ہُوا۔ سمجھے؟ صرف یہی نہیں...... وہ اب بھی ایک نبی تھا۔ سمجھے؟

(313) اور یہ ساتھی بھی ابھی تک نبی ہیں۔ خُداوند کی مرضی سے، چند منٹوں کیلئے، ہم اِس کی گہرائی تک جائیں گے۔ دیکھیں؟

(314) اوہ، میرے خُدایا، مَیں تیرے کلام سے کِس قدر عقیدت رکھتا ہُوں! اور اِس میں کوئی حیرانگی کی بات نہیں، ''آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا۔ بلکہ ہر اُس بات سے جو خُدا کے مُنہ

سے نکلتی ہے۔''

(315) اُن کا کام دوبارہ اِس بات کی تصدیق کرتا ہے، کہ وہ نبی موسیٰ اور ایلیاہ ہی تھے۔ کیونکہ، وہ ہمیشہ اپنی خدمت میں مصروف رہے۔اب غور کریں، جس طرح اُنھوں نے کِیا۔ اِس سے اُن میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ یادرکھیں، کہ یہ اشخاص کبھی نہیں مرے۔اب اِس پر ایک لمحے کیلیئے غور کریں۔

(316) اب، اِس سے پیشتر کہ ہم اِس کو ختم کریں، اِس چیز سے اپنے ذہن میں خلل نہ ہونے دیں۔ایلیاہ کی چوتھی خدمت کو پانچویں خدمت کیساتھ مِلا کر غلط نہ کریں۔مَیں آپ کو بتاتا آرہاہُوں، کہ غیر اقوام کی کلیسیا ایلیاہ کی تلاش میں ہے۔ٹھیک ہے۔

(317) اور وہ یہاں پر اُوپر یہودیوں کے ساتھ ہے۔ یادرکھیں، کہ وہ اُنکے پاس چوتھی بار نہیں آسکتا: کیونکہ یہ- یہ دُشمنوں کا نمبر ہے۔اور اُس کو پانچواں ہی ہونا ہے۔

(318) پہلی مرتبہ وہ آیا، تو بذاتِ خود، ایلیاہ تھا۔ دوسری دفعہ وہ آیا، تو الیشع تھا۔ اور پھر جب وہ تیسری بار آیا، تو وہ (کیا تھا؟) یوحنا بپتسمہ دینے والا۔ پھر جب وہ چوتھی مرتبہ آتا ہے، تو ساتواں فرشتہ ہے۔اور جب وہ پانچویں مرتبہ آتا ہے، تو وہ موسیٰ کیساتھ کھڑا، منادی کرتے دِکھائی دیتا ہے۔ یقیناً۔ جی، جناب۔ اِس کو غلط ملط نہ کریں۔ ہوں۔

(319) پانچ، اگر آپ- آپ بائبل کے ہندسوں کو جانتے ہیں، تو پانچ محنت مشقت اور فضل کا نمبر ہے۔اور اُس نے یہی کُچھ کِیا۔اب، دیکھیں، آپ جاننا چاہتے ہیں کہ یہ کہاں ہے۔ کیا یسُوع محنت مشقت اور فضل کا سرچشمہ تھا؟ لفظ J-e-s-u-s کے، اور لفظ l-a-b-o-r کے بھی، پانچ ہندسے ہیں۔ کیا یہ دُرست ہے؟ آپ سے محبت کرنے کیلیئے، اُس نے محنت- محنت کی۔ اور اگر آپ اُسکے پاس آتے ہیں، تو کِسطرح، آپ اُسکے پاس آتے ہیں؟ ایمان سے یعنی F-a-i-t-h اور l-a-b-o-r یعنی محنت کیساتھ۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ اِیماندار کیلیئے، محنت ہی فضل کا نمبر ہے، ٹھیک ہے۔

(320) غور کریں، پہلا ایلیاہ، وہ خود تھا۔ دوسرا الیشع تھا۔ اور تیسرا یوحنا تھا۔ اور چوتھا ساتواں فرشتہ تھا، یا کلیسیا کیلیئے آخری پیامبر ملاکی 4 اور مُکاشفہ 10:7 کے مُطابق۔اب، پانچویں مرتبہ، کلیسیا کے اُوپر اُٹھائے جانے کے بعد، وہ یہودیوں کا، یعنی ایک لاکھ چوالیس ہزار کا، پیامبر ہے۔

(321) یہ مُجھے- مُجھے- مُجھے تھوڑا سا مضحکہ خیز لگتا ہے، غور کریں۔ سمجھے؟ دیکھیں، اگر کوئی سوچتا ہے ...... دیکھیں، مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ اِس کو ابھی سمجھ لیں۔ اگر کوئی ابھی تک یہ سوچتا ہے کہ

وہ، ملاکی 4 کی ''بحالی'' کے مُطابق، یہی سب کچھ وہاں یہودیوں میں بھی کرنے جا رہا ہے، اور یہ بالکل ایک ہی چیز ہے، تو ایک مِنٹ کیلئے، آپ مُجھے اِسے دوبارہ ٹھیک بیان کرنے دیں۔ دیکھیں، یہاں ذرا سی غلط فہمی ہے۔ کیونکہ، یاد رکھیں، ملاکی 4 میں، وہ کہتا ہے، '' والدوں کا اِیمان بحال کریگا......اور اولاد کو واپس اُنکی طرف مائل کریگا۔

(322) اب مَیں آپ کو خدمت کا فرق بیان کر کے دِکھاؤں۔ اگر وہ اولاد کا دِل والدوں کی طرف مائل کرنے کیلئے واپس آتا ہے، تو وہ مسیح کا انکار کرتا ہے۔ وہ واپس شریعت کی طرف جائے گا۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ آباؤ اجداد کے پاس شریعت تھی۔ کیا آپ اِس کو سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(323) غور کریں، جب الیشع، ملاکی 4 کی، اپنی خدمت پُوری کرنے کیلئے آتا ہے، دیکھیں، ملاکی 4 میں، ایلیاہ خود اکیلا آتا ہے۔

(324) لیکن جب وہ مُکاشفہ 11 کے مُطابق، یہودیوں میں اپنی خدمت کیلئے آتا ہے، تو اُس کے ساتھ موسیٰ بھی آتا ہے۔ [بھائی برنہم دو مرتبہ اپنے ہاتھوں کو استعمال کرتے ہُوئے تالی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] پس، یہاں کوئی غلط فہمی نہیں، ذرا سی بھی نہیں۔ سمجھے؟ کیا آپ نے اِسے حاصل کرلیا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(325) جب الیشع، ملاکی 4 کے مُطابق آتا ہے، تو وہ خود اکیلا ہے۔ ایلیاہ منادی کرے گا؛ نہ کہ ایلیاہ اور موسیٰ منادی کرینگے۔ ''ایلیاہ'' رُونما ہوگا۔ لیکن بالکل وہی نبوت، جس نے کہا، ایلیاہ کلیسیائی دور کے اختتامی حصہ میں آئے گا، '' تاکہ اولاد کے دِل واپس حقیقی والدوں کے اِیمان پر بحال کرے، '' یعنی رسُولی اِیمان پر، جہاں آپ کو واپس جانا ہے۔ جبکہ مخالفِ مسیح نے اُس اِیمان کو بُری طرح اُکھاڑ دِیا ہے۔ لیکن کلامِ مُقدس کی ہر ایک بات آپس میں جُڑی ہُوئی اور سچی ہے، '' اور واپس بحالی ہوگی۔'' دیکھیں، وہ خود اکیلا آتا ہے۔ سمجھے؟

(326) بائبل کہتی ہے جب وہ کلیسیا کیلئے آتا ہے، ...... بلکہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کیلئے آتا ہے، تو بائبل صاف بیان کرتی ہے کہ وہ دونوں ہیں...... وہاں وہ دو ہیں، نہ کہ اُن میں سے ایک ہے۔ بلکہ دونوں ہیں! اُس کی پہلی خدمت یہ نہیں کر سکتی تھی کہ یہودیوں کو واپس شریعت کی طرف لائے، کیونکہ وہ...... کیونکہ وہ تو، ایک لاکھ چوالیس ہزار کے درمیان مسیح کی منادی کرنے کیلئے آتا ہے، آمین، '' وہ

یہاں ہے، وہ مسیحا جس کو رد کر دیا گیا تھا۔'' آمین! یہ وہ بات ہے، غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔ اِس میں ذرا سی بھی غلط فہمی نہیں۔ کلام جھوٹ نہیں بولتا، ذرا بھی نہیں۔

(327) خُداوند کی تعریف ہو! اوہ، جب مَیں نے وہ روشنی دیکھی، تو مَیں اُچھلنا کُودنا شروع ہو گیا! مَیں نے کہا، ''خُداوند، تیرا شُکر ہو'' جب میں باہر بیٹھے ہُوئے اِس پر غور کر رہا تھا۔ کہ ایلیاہ پہلے دور میں، خود گیا، اور وہ اکیلا ایلیاہ ہی تھا۔ اور جب مَیں اِس کو دوبارہ، کِسی دوسری شکل میں آتے ہُوئے دیکھتا ہُوں، تو وہاں پر دو تھے۔ کہا، ''یہ یہاں ہے۔ اور یہ، یہ سب کُچھ، خُداوند ہی کرتا ہے۔ آمین! اب مَیں اِس کو دیکھتا ہُوں! ہللّوُ یاہ!'' یہ ایسے ہی ہے۔

(328) اگر مَیں اِس کو بیان نہ کرتا، تو کِسی نہ کِسی کے ذہن میں شاید تھوڑا بہت شبہ ہوتا۔ لیکن اُس-اُس نے مُجھے بیان کرنے کو کہا ہے، اِس لیے مَیں نے بیان کر دِیا ہے۔

(329) غور کریں، خُدا نے اُن کو، مستقبل کیلئے، حقیقی خدمت کیلئے زندہ رکھا؛ اور اُنھوں نے اِس خدمت کو بڑی خوبصورتی سے انجام دِیا۔ دیکھیں؟ ذرا سوچیں، کہ ایلیاہ کی رُوح نے پانچ مرتبہ خدمت کی؛ اور موسیٰ نے، دو مرتبہ۔ دیکھیں؟ اُس نے اُنھیں مستقبل کی خدمت کیلئے، زندہ رکھا۔

(330) اور نہ ہی اُن دونوں میں سے اب تک کوئی مرا ہے؛ کیا آپ اِس پر اِیمان نہیں رکھتے ہیں کہ وہ زندہ ہیں۔ وہ دونوں، صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر، یسُوع مسیح سے باتیں کرتے ہُوئے دِکھائی دیئے۔ مگر، یاد رکھیں، اُنھیں مرنا ضرور ہے۔

(331) اب، اب، حقیقت میں موسیٰ مر گیا تھا۔ لیکن وہ جی اُٹھا، کیونکہ وہ حقیقت میں مسیح کی ایک مثل تھا۔ سمجھے؟ کوئی نہیں جانتا کہ اُسے کہاں دفن کِیا گیا۔ فرشتے آئے اور اُسے لے گئے۔ سمجھے؟ اُس کا تابوت اُٹھانے والے فرشتے تھے۔ اوہ-ہو۔ کیوں؟ کیونکہ جس جگہ پر وہ جا رہا تھا اُس جگہ پر کوئی فانی انسان نہیں جا سکتا تھا۔ وہ ایک عہد کیساتھ وہاں گیا، یہ بات ہے۔ اُس کا تابوت، اُٹھانے والے فرشتے تھے، سمجھے، کیونکہ وہ اُس کو اُس مقام تک لے گئے۔ جسے کوئی نہیں جانتا۔

(332) یہاں تک کہ، شیطان بھی نہیں جانتا۔ اُس کی مقرب فرشتہ سے تکرار بھی ہُوئی۔ یہ ٹھیک ہے۔ وہ سمجھ نہیں پایا تھا کہ موسیٰ کیساتھ کیا ہُوا؟'' اُس نے کہا مَیں نے اُس کو وہاں کانپتے ہُوئے دیکھا تھا۔ مَیں نے اُس سرزمین سے نظر ہٹائی، اور پیچھے بچوں کی طرف واپس دیکھا، اور مَیں نے اُسے کانپتے دیکھا، وغیرہ وغیرہ۔ لیکن جیسے ہی اُس نے چٹان پر قدم رکھا، تو بس یہاں پر مَیں نے اُس کو

آخری مرتبہ دیکھا۔''

(333) وہی چٹان ہے! وہی چٹان ہے! مُجھے اپنی راہ کے اختتام پر، اُس چٹان پر کھڑا ہونے دیں! جی، جناب! اب، میرا...... میرا سیاہ فام بھائی اکثر آ کر یہاں گایا کرتا تھا،''اگر ہو سکا، تو یقیناً یہی کرونگا اُسی چٹان پر کھڑا ہُوں گا جس پر موسیٰ کھڑا ہُوا۔'' جی، جناب! اوہ، یہ وہی چٹان ہے، جس پر مَیں بھی کھڑا ہونا چاہتا ہُوں۔ اور اِیمان کی رُوح سے مَیں وہاں کھڑا ہُوں۔

(334) مگر یاد رکھیں، ایلیاہ، وہ تھوڑا تھک گیا تھا، کیونکہ اُس کے سامنے بہت زیادہ کام تھا۔ [بھائی برنہم تھوڑی دیر کیلئے رُکتے ہیں۔ جماعت ہنستی ہے-ایڈیٹر۔] پس اُس نے اُسکو خوبصورتی سے سرانجام دِیا، اِس لیے خُداوند نے اُسے واپس گھر لانے کیلئے، ایک آتشی رتھ کی سواری بھیجی، یہ حقیقت ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [''آمین۔''] اُس کو اُوپر اُٹھالیا۔ اُس نے موت کا مزہ نہیں چکھا، کیونکہ اُسے زندہ اُٹھالیا گیا تھا۔ کیونکہ مستقبل میں اُس کیلئے ایک اور کام تھا۔ دیکھیں، وہ ایک اور آدمی کو بھی، مسح کر کے، اپنی رُوح میں آگے آگے بھیجتا ہے۔

(335) لیکن اُن کو موت کا مزہ چکھنا ضرور ہے۔ اب ہم مُکاشفہ کے، 11 ویں باب کی طرف جاتے ہیں۔ اب، نِکال لیں، بہرحال مَیں تو یہیں ہُوں۔ آئیں اِس کو پڑھیں، مُکاشفہ 11۔ غور کریں اور دیکھیں اگرچہ وہ دونوں مرے نہیں ہیں۔ جی، جناب۔ اُن دونوں کو موت کا مزہ چکھنا ضرور ہے۔ جی ہاں۔ اُن کی خدمت کے اختتام کے بعد، وہ موت کا مزہ چکھیں گے۔ مُکاشفہ 11 ویں باب کی ساتویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

جب وہ...... اپنی گواہی دے چکیں گے، تو وہ حیوان جو اتھاگ گڑھے سے نِکلے گا...... اُن سے لڑیگا،......

(336) اوہ، میرے خُدایا، وہ برداشت نہیں کر سکے گا؛ کہ وہ جنونی دوبارہ واپس آ گئے ہیں، سمجھے۔ ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے۔

...... جو اتھاگ گڑھے سے نِکلے گا...... اُن سے لڑ کر، اُن پر غالب آئیگا، اور اُنکو مار ڈالیگا۔

(337) لیکن دیکھیں کیا ہوتا ہے؟ اب وہ اپنی اصلی شکل میں ہیں۔

اور اُنکی لاشیں اُس بڑے شہر کے بازار-بازار میں پڑی رہیں گی، ...... جو رُوحانی اعتبار سے...... سدوم اور مصر کہلاتا ہے، جہاں اُنکا خُداوند بھی مصلُوب ہُوا تھا، (دیکھیں، یعنی یروشلیم)۔

(338) اب اُن کو موت کا مزہ چکھنا ہے، (کیا وہ موت کا مزہ نہیں چکھیں گے؟) چکھیں گے مگر اپنی خدمت کے اختتام کے بعد، یہ ٹھیک ہے۔

(339) کیوں؟ ساتویں فرشتہ کی خدمت، ساتویں فرشتہ کی خدمت، ایلیاہ کی ساتویں فرشتہ کی خدمت نہیں...... کیوں نہیں، یہ کیوں نہیں ہوسکتی، بلکہ مَیں کہنے کی کوشش کر رہا ہُوں، کہ ساتویں فرشتہ کی خدمت موسیٰ سے کیوں نہیں لی گئی، جبکہ وہ بھی امر تھا، بالکل اُسی طرح جس طرح کہ ایلیاہ ہے؟ کیوں نہیں...... کیوں خُدا نے اُسے نہیں بھیجا، اور کہا، ''ایلیاہ، تُو - تُو نے اُن تمام مُختلف جگہوں پر اپنے کام کو بڑی محنت سے کِیا ہے۔ اِس لیے اب مَیں چاہتا ہوں کہ مَیں موسیٰ کو بھیجونگا''؟ کیوں؟

(340) موسیٰ ' کی خدمت کو دیکھیں۔ ایلیاہ تمام قوموں کا نبی تھا؛ لیکن موسیٰ محض یہودیوں کو شریعت دینے والا تھا۔ آمین ۔موسیٰ وہاں کہتا ہے ...... یہی وجہ ہے کہ وہ ایلیاہ کیساتھ آیا...... تب یہودی کہتے ہیں، ''انتظار کرو، ہم ابھی تک شریعت کو تھامے ہُوئے ہیں۔'' لیکن یہاں موسیٰ خود کھڑا ہے؛ اور یہاں ایلیاہ اُسکے ساتھ کھڑا ہے۔ اوہ! سمجھے؟ وہ صرف یہودیوں کے پاس آیا۔ سمجھے؟ موسیٰ صرف یہودیوں کے پاس آیا؛ لیکن ایلیاہ نبی کو تمام قوموں کیلئے بھیجا گیا۔ لیکن موسیٰ صرف یہودیوں کا نبی، اور شریعت دینے والا ٹھہرا۔ سمجھے؟ یہی اُس کا پیغام تھا، یعنی شریعت دینا۔

(341) لیکن ایلیاہ کا پیغام کیا تھا؟ اُسکا پیغام بال کٹی عورتوں؛ اور تنظیموں کیلئے تھا۔ جی، جناب۔ اور اُس نے واقعی اُن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دِیا۔ اُس نے سُرخی پاوڈر والے چہروں کو؛ بتایا، ''تُم سے کتوں کی بھوک مٹائی جائے گی۔'' اُس نے حقیقت میں اُن کو ریزہ ریزہ کر دِیا۔

(342) اور جب اُس کی رُوح یُوحنا میں آئی، تو وہ بیابان میں سے نِکلا اور وہی کام کِیا۔ ٹھیک ہے۔ اُس نے کہا، ''مت سوچو ہم اِس سے یا اُس سے تعلق رکھتے ہیں۔ خُدا اِن پتھروں سے ابرہام کیلئے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔''

(343) وہ ہیرودیاس کے پاس گیا، اور کہا، ''اور تُو مُجھے بتانا چاہتی ہے کہ تُو نے اپنے شوہر کے بھائی سے شادی کی ہے......؟'' کہا، ''یہ غیر شرعی ہے تُجھے ایسا کرنا روا نہیں!'' اوہ، میرے بھائیو! واہ! کیا بات ہے! اُس نے اُسے بتا دِیا۔ یقیناً۔

(344) غور کریں، اُن رُوحوں کو ابھی اور تھوڑا آرام کرنا ہے، تاکہ اُن کے دوسرے ہم خدمت یعنی ایک لاکھ چوالیس بھی...... قتل کر دیئے جائیں۔ اوہ، کیا ایسا نہیں ہے، کیا ایسا نہیں...... یہ بائبل

کے تمام اعضا کا متحد ہونا ہے۔

(345) حقیقت میں میرا وقت ختم ہوگیا ہے، مَیں آپ کو جلدی ہی جانے دوں گا۔ مگر مُجھے آپ سے چند چیزیں اور بیان کرنی ہیں، اگر آپ برداشت کر سکتے ہیں۔ [جماعت کہتی ہے، ''جاری رکھیں!'' -ایڈیٹر۔] مَیں جانتا ہُوں بہت گرمی ہے۔ مُجھے پسینے آرہے ہیں۔

(346) مگر، سُنیں، میرے پاس آپ کو بتانے کیلئے کُچھ ہے۔ یہ بہت مناسب ہے، اور یہ میرے دِل میں شعلے کی مانند جل رہا ہے۔ دیکھیں، مُجھے اُمید ہے آپ اِسے نہیں بُھولیں گے۔ مُجھے خُداوند کی موجودگی ہی میں، اِسے بیان کرنے دیں۔ خُداوند کے فضل وکرم سے، بہت عرصہ نہیں لگے گا، جب خُداوند مُجھے، اور میرے لوگوں کو سفید جامے پہنے ہُوئے دِکھائے گا۔ آپ اِس کو یاد رکھیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] یاد کریں؟ آپکو کہانی یاد ہوگی، زیادہ عرصہ نہیں گُزرا؟ [''آمین۔''] غیر اقوام کی دُلہن، وہ اب وہاں ہیں۔ وہ تمام سفید جاموں میں تھے۔

(347) مَیں نیند سے اُٹھا۔ مُجھے ایک عبادت کیلئے جانا تھا۔ اِس بات کو ایک سال، یا زیادہ عرصہ گُزر گیا ہے۔ ایک صُبح میں نیند سے اُٹھا، مَیں اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ مَیں نے کہا، ''میری پیاری؟'' اپنی بیوی سے مخاطب ہوا۔ مگر اُس نے بالکل حرکت نہ کی۔ اور بچوں کو...... مُجھے اُٹھکر اُنکو اُسی پُرانی جگہ پر، سکول لے جانا ہوتا تھا۔ خیر، مَیں -مَیں اُٹھ کر، پلنگ پر بیٹھ گیا، آپ جانتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں؛ کہ آپ اُٹھ کر پلنگ کیساتھ کِس طرح ٹیک لگاتے ہیں۔ ہمارے گھر میں ایک پُرانے فیشن کا پلنگ ہے۔ بس اُسی طرح مَیں نے پلنگ کیساتھ پیچھے ٹیک لگائی۔

(348) اور مَیں نے سوچا، ''ارے بھئی، تُم پہلے ہی ترپین سال کے ہو۔ اگر تُم خُدا کیلئے کُچھ کرنا چاہتے ہو، تو بہتر ہے کہ اُسے شروع کرو، کیونکہ تھوڑے عرصے کے بعد، تُم اور بھی -بھی بوڑھے ہو جاؤ گے۔'' سمجھے۔

(349) مَیں نے سوچا، ''اب، آپ جانتے ہیں، کہ یہ بالکل سچ ہے۔'' مَیں نے سوچا، ''ارے بھئی، تُم جانتے ہُو کہ مَیں بہت زیادہ دیر زندہ نہیں رہنے والا۔ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ جلد ہی رحلت کر جاوں۔ مَیں نے کہا، ''اور یہ -یہ میرے والد کی حیات سے ایک سال زیادہ ہے۔'' سمجھے؟ مَیں نے سوچا، ''کہ مُجھے جلدی چلے جانا ہے۔ مَیں نے دیکھا ہے۔ اور، یہاں مَیں نے، ابھی تک، خُدا کے کیلئے کُچھ نہیں کِیا۔'' مَیں نے سوچا، ''میری خواہش رہی ہے کہ مَیں خُدا کیلئے کُچھ کروں۔'' مَیں نے

سوچا، ''اور اگر مَیں اِس کام کو کرنے جارہاہُوں، تو مُجھے اِس کو جلدی کر لینا چاہیے۔ اور مُجھے علم یہ نہیں کہ اِس کام کو کیسے کرنا ہے، بس یہ بات ہے۔''

(350) مَیں نے سوچا، ''ارے بھئی، مَیں اُمید کرتا ہوں کہ مَیں اتنی دیر زندہ رہوں کہ اُسے آتے ہُوئے دیکھ سکوں۔ کیونکہ مَیں کوئی رُوح، یا بھوت بننا نہیں چاہتا۔''

(351) دیکھیں، مَیں ہمیشہ رُوح سے ڈرتا تھا۔ اور اب، آپ جانتے ہیں، دیکھیں...... جیسے کہ، اِس قِسم کے خیال، کہ مَیں بھائی نیول سے ملوں گا تو یہ ایک سفید بادل کی مانند اِردگرد گھومتا ہوگا۔ اور مَیں کہوں گا، ''ہیلو، بھائی نیول۔'' اور وہ، کِسی اور ہی طریقہ سے کہے گا: ''ہیلو، بھائی برینہم،'' کیونکہ وہ بول نہیں سکے گا۔ لیکن مُجھے معلُوم ہوگا کہ وہ بھائی نیول ہی ہے۔ جی ہاں۔ مَیں ہمیشہ کی طرح اِس سے ہاتھ ملانا چاہوں گا۔ کیونکہ، انسان ہونے کے ناطے، مَیں یہی کُچھ جانتا ہُوں۔ دیکھیں، مَیں اُس سے ہاتھ ملانا چاہوں گا، مگر اُس کے ہاتھ نہیں ہوں گے۔ وہ تو نیچے قبر میں، سڑ چُکے ہونگے۔ سمجھے؟

(352) مَیں نے سوچا، ''میرے خُدایا، مَیں اُمید کرتا ہُوں کہ مُجھے اُس راستہ سے گزرنا نہیں پڑے گا۔'' اب، مَیں...... اب مَیں آپ سے سچائی بیان کررہا ہُوں۔ مَیں-مَیں مرنے سے ڈرتا تھا؛ اِس خیال سے نہیں کہ مَیں کھو جاؤں گا، بلکہ رُوح بننا نہیں چاہتا تھا۔ مَیں آدمی ہی رہنا چاہتا تھا۔ دیکھیں، مَیں آمدِ ثانی کا انتظار کرنا چاہتا تھا۔ مَیں بالکل اِسی طرح رہنا چاہتا تھا۔ مَیں اِردگرد گھومنے والی، کِسی قِسم کی رُوح میں تبدیل نہیں ہونا چاہتا تھا۔ پس مَیں وہاں لیٹا ہُوا، اِس کے مُتعلق سوچ رہا تھا۔

(353) لیکن، فوراً وہاں، کُچھ واقعہ ہُوا۔ [بھائی برینہم ایک مرتبہ چٹکی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(354) اب، آپ جانتے ہیں، اور آپ تمام، اِس رویا سے واقف ہیں۔ دیکھیں، اور اگر وہ ایک رویا تھی، تو مَیں نے ایسی رویا کبھی نہیں دیکھی تھی۔ حالانکہ بچپن ہی سے جبکہ مَیں ایک چھوٹا بچہ تھا تب ہی سے مَیں اِنھیں دیکھتا آیا ہوں۔

(355) اور، تب یکایک، کُچھ واقعہ ہُوا۔ مَیں نے خود کو کِسی جگہ جاتے ہُوئے محسوس کِیا۔ مَیں نے سوچا، ''ارے بھئی یہ کیا ہو رہا ہے۔'' اور دیکھیں، مَیں-مَیں نے سوچا، ''مَیں پہلے ہی مر چُکا ہُوں، اور اُوپر جا چُکا ہُوں۔'' سمجھے؟

(356) اور مَیں ایک جگہ پر گیا، مَیں نے سوچا، ''مَیں نے اِیمان رکھا کہ مَیں پیچھے مُڑ کر دیکھوں

گا۔'' میرے دوستو، یہ بالکل اِسی طرح حقیقت ہے، جس طرح مَیں آپ کے سامنے کھڑا ہُوں۔ دیکھیں؟ اور مَیں، پیچھے دیکھنے کیلئے مُڑا۔ اور مَیں وہاں، پلنگ پر لیٹاہُوا تھا۔ اور مَیں اپنی بیوی کی طرف سے، پلٹ کر دوسری طرف لیٹ گیا۔

(357) مَیں نے سوچا، ''خیر، یقیناً یہ دِل کا دورہ تھا۔'' سمجھے؟ مَیں نے سوچا ''ٹھیک ہے، اچھا ہُوا، مَیں فوراً ہی مر گیا ہُوں،'' جو کہ مرنے کا اچھا طریقہ ہے۔ پس، مَیں نے سوچا، ''کہ یہ دِل کا دورہ ہے۔ مُجھے تکلیف اُٹھانی نہ پڑی۔'' مَیں نے دیکھا، اور خیال کِیا، ''اچھا، اب، یہ عجیب بات ہے۔ مَیں ٹھیک وہاں، لیٹا ہُوں؛ اور یہاں بھی، مَیں ہی کھڑا ہُوں۔''

(358) پس، مَیں مُڑا۔ اور یہ ایک بہت بڑے- بڑے میدان یا، جیسا کہ، کِسی وسیع جگہ کی طرح تھا، بالکل جیسے نیلی گھاس کے میدان کی مانند ہو۔ اور- اور مَیں نے کہا، ''خیر، مَیں حیران ہُوں یہ سب کُچھ کیا ہے؟''

(359) اور، اچانک، جیسے ہی مَیں نے دیکھا، تو وہاں ہزار ہا ہزار کی تعداد میں جوان عورتیں آ گئیں، جنھوں نے سفید جامے پہنے ہُوئے تھے، اُن کے بال کمر تک لٹکے ہُوئے تھے، اور ننگے پاؤں تھیں، اور وہ سیدھی میری طرف بھاگتی آ رہی تھیں۔ مَیں نے سوچا، ''اب یہ سب کیا ہے؟''

(360) مَیں مُڑا، اور وہاں پر پیچھے دیکھا، تو مَیں وہاں لیٹا تھا؛ مَیں نے اِسی طرح سے اُوپر دیکھا، تو وہاں وہ آ گئیں۔ مَیں نے اپنی اُنگلی کو دانت سے کاٹا۔ ''تو مَیں- مَیں- مَیں- مَیں نے کہا، کہ مَیں بالکل سو نہیں رہا ہُوں۔'' کیونکہ، مَیں محسوس کر سکتا تھا۔ مَیں نے کہا، ''خیر، اب، یہاں کُچھ، عجیب چل رہا ہے۔''

(361) اور وہ تمام عورتیں، وہاں دوڑتی ہُوئی آ رہی تھیں۔ اور مَیں نے اتنی خوبصورت عورتیں کبھی نہیں دیکھی تھیں! اور وہ سب، میری طرف دوڑتی ہُوئی آ رہی تھیں۔ اور جب وہ میری طرف دوڑیں......

(362) آپ جانتے ہیں کہ میری کیا حالت تھی، کُچھ اِسی قِسم کی...... دیکھیں، جبکہ اِن لوگوں نے مُجھے عورت سے نفرت کرنے والا کہہ کر پُکارا۔ مگر، مَیں- مَیں ایسا سوچتا ہُوں، دیکھیں میری سوچ یہ ہے...... کہ ایک نیک عورت ایک تاج ہے۔ لیکن، میرا خیال ہے، کہ وہ عورت جو نیک نہیں ہے، جیسا کہ، سلیمان نے کہا، ''کہ وہ آپ کی ہڈیوں میں بوسیدگی کی مانند ہے۔'' پس مَیں یقیناً ہوشیار اور

بدنام عورتوں کیلئے کسی-کسی کام کا نہیں۔

(363) پس وہ تمام سب عورتیں آئیں۔ اور اُنھوں نے اپنے بازو میرے گرد پھیلا نے شروع کر دیئے۔ اب، یہ بالکل خلافِ معمول تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ مَیں اِس کو بالکل برداشت نہیں کر سکتا۔ پس، وہ ایسا کر رہیں تھیں ......اب، مَیں-مَیں اِس کو اس طرح سے کہنا پسند کرتا ہُوں، کہ، مَیں ایک مِلی جُلی بِھیڑ میں ہُوں۔ لیکن، وہ، وہ عورتیں تھیں۔ اور اُن میں-مَیں سے، ہر ایک نے مُجھے گلے لگا لیا، اور کہا، ''ہمارے بیش-بیش قیمت بھائی!'' اور ایک مُجھے گلے لگاتی، اور پھر دوسری مجھے گلے لگاتی۔

(364) مَیں وہاں کھڑا، اُن کو دیکھ رہا تھا۔ مَیں نے سوچا، ''اچھا، اب، یہ سب کُچھ کیا ہے؟'' دیکھیں؟ اور وہ وہاں کھڑی ہُوئیں تھیں۔ مَیں نے سوچا، ''یہ واقعہ ہُوا ہے؟'' مَیں نے وہاں پر پھر پیچھے مُڑ کر دیکھا۔ اور مَیں وہاں، پلنگ پر لیٹا تھا؛ اور یہاں مَیں، کھڑا تھا۔ مَیں نے سوچا، ''اب، یہ کیسی اُلجھن ہے۔ مَیں-مَیں اِسکو نہیں سمجھ سکا۔''

(365) وہ عورتیں پُکار رہیں تھیں، ''اوہ، ہمارے بیش قیمت بھائی؛'' اور مُجھے گلے لگا رہیں تھیں۔ اب، وہ ہر انداز، اور احساس سے، خواتین ہی لگ رہی تھیں۔

(366) بہنو، اب مُجھے معاف کر دیں، جب مَیں یہ کہتا ہُوں، کیونکہ......لیکن آپ اپنے ڈاکٹر کی بات سُنتے ہیں؛ اور اگر ہمارے ذہن صاف نہیں ہیں، تو ہم مسیحی نہیں ہیں۔ مَیں اِس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ......

(367) خُدا اِس بات کو جانتا ہے۔ کہ مَیں نے ایک پاکیزہ زندگی بسر کی ہے۔ جبکہ مَیں ایک چھوٹا لڑکا ہی تھا، تو خُدا کے فرشتے نے مُجھ کو بتایا کہ شراب، یا سگریٹ، یا جسم کی خواہش سے اپنے آپکو غلیظ نہ کرنا۔ اور یہ سچ رہا ہے۔ اور خُدا کے فضل سے، مَیں نے اُسکے فرمان کو بجا یا لایا ہے۔ جب مَیں گنہگار بھی تھا، تب بھی مَیں عورتوں کے چکر میں نہیں تھا۔ اور پس......

(368) جب بھی کوئی آدمی کسی عورت کو گلے لگاتا ہے، چونکہ وہ مرد اور عورت ہیں، اور وہ مُختلف خُلیے رکھتے ہیں، اور اُنکے ملنے سے جذبات پیدا ہُوتے ہیں۔ اب، مُجھے پرواہ نہیں آپ کون ہیں، اگر آپ صاف دل ہیں، تو یہ نہ کہیں کہ ایسا نہیں ہوتا۔

(369) لیکن، وہاں ایسا نہیں ہے؛ کیونکہ وہاں، آپ میں، فرق خُلیے ہونگے۔ آپ وہاں پر گُناہ

نہیں کریں گے۔ وہاں ایک تبدیلی تھی۔ وہاں عورتوں کیساتھ صرف بھائیوں جیسا پیار تھا۔

(370) اگر، عورت کو اُسکے ٹھیک مقام پر دیکھا جائے؛ تو میرا خیال ہے، کہ ایک-ایک عورت، جس نے اپنا چال چلن درُست رکھا ہو، اور ایک اچھی خاتون کی مانند زندگی بسر کر رہی ہو، تو وہ-وہ روئے زمین پر ایک ہیرے کی مانند ہے۔ اور-اور مَیں ہر اُس چیز کو پسند کرتا ہُوں جو خوبصورت ہے۔ میرے خیال میں، ایک-ایک عورت جو اپنا چال چلن درُست رکھے، اور ایک عزت دار خاتون کی مانند زندگی بسر کرے، وہ-وہ واقعی عزت کے لائق ہے۔ اور مَیں یہ ایمان رکھتا ہُوں۔ مَیں سوچتا ہُوں، کہ جو عورت اپنا چال چلن درُست نہیں رکھتی، کیا وہ ایسے-ایسے ہی نہیں، جیسے مخالفِ مسیح اور مسیح۔

(371) مَیں-مَیں ہر قدرتی چیز کو پسند کرتا ہُوں۔ جس طرح کہ ایک خوبصورت گھوڑا، یا کُچھ بھی ہو، لیکن وہ ٹھیک اپنی قدرتی خوبصورتی میں رہے۔ یا، اِس قِسم کی کوئی چیز ہو، ایک خوبصورت پہاڑ، ایک خوبصورت خاتون، خوبصورت آدمی، یا کوئی بھی چیز جس کو خُدا نے بنایا ہے، مَیں نے ہمیشہ اُسے سہرایا ہے۔

(372) اور وہ اچھی تھیں۔ اِس کی پرواہ نہیں کہ اُنھوں نے مُجھے گلے لگایا، اور آپ یہ بھی جانتے ہیں، کہ وہ عورتیں تھیں، لیکن وہاں پر کبھی بھی کِسی قِسم کا گُناہ نہیں ہوسکتا۔ وہاں مرد اور عورت کے جذباتی احساس بالکل ختم ہو جائینگے۔ [بھائی برنہم ایک مرتبہ تالی بجاتے ہیں-ایڈیٹر۔] خُداوند کا شُکر ہو! وہ میری، حقیقی بہنیں تھیں۔

(373) مَیں نے دیکھا۔ اور مَیں ...... مَیں-مَیں نے اپنے ہاتھوں کو دیکھا؛ تو وہ جوان نظر آ رہے تھے۔ اور مَیں نے خُود کو دیکھا؛ تو مَیں بھی، جوان تھا۔ اور مَیں ......

(374) جوانی کے ایام میں بھی، میرے سر سے بال غائب تھے؛ کیونکہ میں بچہ ہی تھا، تو ایک حجام نے میرے سر پر کاربالیک ایسڈ ڈال کر، میرے بال جلا دیئے تھے۔ اور میرے ساتھ ہمیشہ اِس قِسم کی چیزیں ہوتی-ہوتی رہی ہیں، کہ مُجھے زُکام بہت جلدی لگتا ہے، کیونکہ آپ جانتے ہیں، کہ میری سر کی جِلد ابھی تک بہت نرم ہے۔ دیکھیں، اور میرے بالوں کی جڑیں ابھی تک اِس میں ہیں، لیکن اِن کو کاربالیک ایسڈ سے جلایا دیا گیا، اِس لیے بال کبھی نہیں اُگ سکے۔

(375) بہت عرصہ پہلے، جب مَیں گیا، اور جب واپس آیا...... تو میری بیوی، میرے لیے بالوں کی ایک وگ لے آئی، چھوٹے بالوں کی وگ، جس کو پہن کر میرا سر ڈھانپا جا سکتا تھا۔ لیکن اِسے پہنتے

ہُوئے مَیں ہمیشہ شرم محسوس کرتا تھا، کیونکہ مُجھے ایسا لگتا تھا کہ یہ فریب ہے۔ اور مَیں کِسی بھی قِسم کی ریا کاری نہیں چاہتا تھا۔

(376) اور پھر مَیں نے سوچا، ''کہ مَیں اون کی ٹوپی رکھ لیا کروں گا۔'' اور پھر، کُچھ عرصہ کیلئے، مَیں نے ایسا کِیا۔ اور آپ جانتے ہیں کہ پھر اُنھوں نے کیا کِیا؟ اُنھوں نے مُجھے ''بشپ'' کہنا شروع کر دِیا، اور کہنے لگے یہ تو بشپ بننا چاہتا ہے...... سمجھے؟ مَیں نے سوچا کہ ''چلو اِس ٹوپی کو بھی چھوڑ دو۔''

(377) اور ٹوپی اُتارتے ہی مُجھے زُکام لگ جاتا، اور ایسے ہی چلتا رہا...... اگر آپ، ابھی، اِن کھڑکیوں کو کھول دِیں، یا کسی بھی طرح، تھوڑی سی ہوا اندر داخل ہوگی، تو بھئی، مُجھے فوراً زُکام لگ جاتا ہے۔

(378) مَیں ایک ڈاکٹر کے پاس مشورہ کیلئے گیا اور اُس سے پُوچھا، کہ وہ کیا سوچتا ہے۔ اُس نے کہا، ''خیر، دیکھو، تُمھارے ۔ تُمھارے مسام کُھلے ہیں۔ تُم منادی کی وجہ سے، پسینے میں شرابور ہو جاتے ہو۔ اور جب ہوا چلتی ہے۔ تو وہ زُکام کے جراثیم وہاں لاتی ہے، اور وہ بلغم پیدا کرتے ہیں اور یہ تُمھارے گلے میں چلے جاتی ہے۔ اور دوسری صُبح تُمھارا گلا شر شر کرتا ہے۔ بس یہی کُچھ ہے۔''

(379) اور ۔ اور پس، اوہ، میرے، دوستو، آپ جن کے بال ہیں، آپ کو کِس قدر شُکر گُزار ہونا چاہیے، کہ آپکے بال ہیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ سمجھے؟

(380) خیر، پھر، مُجھے معلُوم ہُوا، کہ، اب ۔ اب مُجھے جانا ہی پڑے گا...... اِن دِنوں میں، جبکہ میرے دانت نہیں ہیں، اور اگر مَیں کُچھ دانت نہیں لگواتا، تو، پھر، مُجھے دانتوں کے بغیر ہی گذارہ کرنا پڑے گا۔

(381) پس اگر کوئی ساتھی ۔ اگر کوئی ساتھی...... خیر، مَیں نہیں سمجھتا کہ اِس سے بڑھ کر آدمی کیلئے کُچھ بُرا ہو سکتا ہے، کہ اُسے اصلی بالوں کی جگہ، وگ پہننی پڑے، تو یہ عجیب ہے۔ پھر یہ اُن عورتوں سے بڑھ کر ہو، جو کہ اپنے بالوں کو سنوارنے کیلئے ان میں چوہے اور بلیوں جیسی چیزیں لگاتی ہیں۔ دیکھیں؟ لیکن ۔ لیکن، بیشک، اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو یہ آپ پر منحصر ہے کہ کس لیے کرتے ہیں۔ سمجھے؟ اور اِس کا انحصار اِس پر ہے جو کُچھ آپ کر رہے ہیں۔ بہرحال......

(382) لیکن، بہرحال، اُس جگہ پر کھڑے ہُوئے، مَیں نے محسوس کِیا، کہ میرے بال دوبارہ

اُگ آئے ہیں۔اورمَیں جوان تھا۔اور وہ، وہ سب بھی،نوجوان تھیں!مَیں نے سوچا،''خیر، یہ واقعی ہی عجیب بات ہے!وہ وہاں موجود ہیں۔''اور وہ دوڑ رہی تھیں......

(383)اورمَیں نے، اُن کو آتے ہُوئے دیکھا،اورمَیں نے دیکھا کہ ہوپ آ رہی ہے۔آپ جانتے ہیں، کہ وہ بائیس برس کی عمر میں انتقال کرگئی تھی۔وہ آج بھی ہمیشہ کی طرح خوبصورت ہے۔آپ میں سے بہتوں کو؛ اُس کی بڑی کالی آنکھیں یاد ہونگی۔وہ جرمن تھی۔اُس کے سیاہ بال کمر تک لٹکے ہُوئے تھے۔مَیں نے سوچا،''اب، جب وہ یہاں آئے گی،تو-تو کہے گی،''بل۔''مَیں جانتا ہُوں وہ کہے گی۔مَیں جانتاہُوں، جب وہ آئے گی،تو وہ کہے گی،'بل۔''

(384)مَیں دیکھ رہا تھا۔کہ اُن میں سے ہر عورت آ رہی تھی اور مُجھے گلے لگا رہی تھی، اور کہہ رہی تھی،''اوہ، ہمارے بیش قیمت بھائی، ہم آپکو دیکھ کر بہت خُوش ہیں!''مَیں نے سوچا......کہ وہ ایک ہی قِسم کے لباس میں ملبوس تھیں،مگر اُن کے بال مُختلف تھے،آپ جانتے ہیں،سیاہ بال،سنہرے بال، اورسرخ بال تھے۔اور-اور وہ آ رہی تھیں،اور وہ تمام جوان تھیں۔

(385)اور جب وہ میرے قریب آ گئی،تو مَیں دیکھنا چاہتا تھا،''کہ وہ مُجھے کِس طرح پُکارتی ہے۔''

(386)اوراُس نے اُوپر نِگاہ کی، اور کہا،''اوہ، ہمارے بیش قیمت بھائی!''اُس نے مُجھے گلے لگایا، وہ آگے بڑھ گئی۔اِس کے بعد، کُچھ اور عورتیں آئیں، اور مُجھے گلے لگایا۔

(387)مَیں نے ایک شور سُنا۔اور جب اُس طرف نِگاہ کی،تو دیکھا کہ آدمیوں کا ایک بہت بڑا گروہ آ رہا تھا، وہ تمام ساتھی جوان تھے، اور بیس سال کی عمر تک کے تھے۔اُن کے بھی سیاہ اور سنہری بال تھے۔وہ بھی سفید جاموں میں ملبوس، اور ننگے پاؤں تھے۔وہ میری طرف دوڑ کر آئے اور مُجھے گلے لگانا شروع کِیا، اور پُکارنے لگے،''بیش قیمت بھائی!''

(388)مَیں نے سوچا۔اور مَیں نے پیچھے مُڑ کر دیکھا، اور وہاں مَیں، ابھی تک لیٹا ہُوا تھا۔مَیں نے سوچا،''اب، یہ واقعی، عجیب بات ہے۔''

(389)اور اُسی لمحہ ایک آواز مُجھ سے بات کرتی ہُوئی گذری۔مَیں نے آواز کو بالکل نہیں دیکھا۔ اُس نے کہا،''تُم اکھٹے ہو چُکے ہو،تُم-تُم اپنے لوگوں کیساتھ اکھٹے ہو چُکے ہو۔''تب کِسی آدمی نے مُجھے اُٹھایا، اور کِسی اُونچی، اور بڑی جگہ پر اِسی طرح بٹھا دِیا۔

مَیں نے کہا، ''آپ نے ایسا کیوں کِیا؟''

اُس نے کہا، ''زمین پر تُم ایک رہنما تھے۔''

مَیں نے کہا، ''اچھا، مگر مُجھے - مُجھے کُچھ سمجھ نہیں آیا۔''

(390) اور وہ آواز جو مُجھ سے باتیں کررہی تھی۔ میں اُس آواز کو نہیں دیکھ سکتا تھا۔ اب، کیونکہ باتیں کرنی والی آواز، مُجھ سے بہت اُوپر تھی۔

(391) مَیں نے کہا، ''اچھا، اگر مَیں -مَیں مر چُکا ہُوں، تو مَیں یسُوع کو دیکھنا چاہتا ہُوں۔''

مَیں نے کہا، ''مَیں ......وہ میری......وہ میری زندگی تھا۔ مَیں اُسے دیکھنا چاہتا ہُوں۔''

اور اُس نے کہا، ''کہ تُم اِس وقت اُس کو نہیں دیکھ سکتے۔ وہ ابھی بھی بہت اُونچائی پر ہے۔''

(392) دیکھیں، یہ جگہ ابھی تک، قربانگاہ سے بہت نیچے تھی، دیکھیں، چھٹی جگہ، جہاں آدمی جاتے ہیں، سمجھے؛ نہ کہ ساتویں، ساتویں جگہ، جہاں خُدا رہتا ہے۔ بلکہ چھٹی!

(393) اور وہ- وہ سب وہاں تھے، اور وہ میرے قریب سے گذر رہے تھے۔ اور مَیں نے کہا......ایسا لگتا تھا کہ وہ لاکھوں کی تعداد میں وہاں تھے۔ مَیں نے کبھی ایسا نہیں دیکھا......اور، جب مَیں وہاں بیٹھ گیا، تو وہ عورتیں اور آدمی ابھی تک میرے پاس آرہے اور مُجھے گلے لگا رہے تھے، اور مُجھے ''بھائی'' کہہ کر پُکار رہے تھے۔ اور مَیں وہاں بیٹھ گیا۔

(394) اُس آواز نے پھر سے کہا، ''تُجھے اپنے لوگوں کے ساتھ اکھٹا کر دِیا گیا ہے، جس طرح یعقوب کو اُس کے لوگوں کیساتھ اکھٹا کِیا گیا تھا۔''

مَیں نے کہا، ''کیا یہ سب، میرے لوگ ہیں؟ کیا یہ سب برنہم خاندان کے لوگ ہیں؟

اُس نے کہا، ''نہیں۔ یہ سب وہ لوگ ہیں جن کو تُو تبدیل کر کے مسیح کی طرف لایا۔''

(395) جب مَیں نے اِردگرد دیکھا۔ تو وہاں ایک بہت ہی خوبصورت عورت دوڑی آرہی تھی۔ وہ بھی باقی سب کی طرح دِکھائی دیتی تھی۔ اور اُس نے مُجھے گلے لگالیا، اور کہا، ''اوہ، بیش قیمت بھائی!'' اور مُجھ پر نِگاہ کی۔

(396) مَیں نے سوچا، ''اوہ میرے خُدایا! وہ ایک فرشتے کی مانند تھی۔'' اور وہ وہاں سے گذر گئی۔

اُس آواز نے کہا، ''کیا تُو نے اُس کو پہچانا نہیں؟''

مَیں نے جواب دِیا،''نہیں، مَیں نے اُس کونہیں پہچانا۔''

(397) اُس آواز نے کہا،''تُمہاری رہنمائی میں یہ مسیح کے پاس آئی تھی اور نوے برس کی عمر میں رحلت کرگئی تھی۔'' کہا،''تُم جانتے ہو کہ یہ کیوں تُمہارے مُتعلق اتنا خُوش ہے۔''

مَیں نے کہا،''یہ خوبصورت لڑکی نوے برس کی تھی؟''

(398) ''اُس نے کہا جی ہاں۔'' لیکن ''اب یہ ہمیشہ ایسی ہی رہے گی۔'' کہا،''یہی وجہ ہے کہ وہ کہہ رہی ہے، 'میرے بیش قیمت بھائی۔'''

(399) مَیں نے سوچا،''اوہ، میرے خُدایا! مَیں اِس سے خوفزدہ تھا؟ کیوں، اسلیئے کہ وہ لوگ اصل تھے۔'' اور، وہ اب کہیں نہیں جارہے تھے۔ اور وہاں ہوتے ہوئے، نہ وہ تھک رہے تھے۔

مَیں نے کہا،''اچھا، تو پھر مَیں یسُوع کو کیوں دیکھ نہیں سکتا؟''

(400) اُس نے کہا،''خیر، اب، وہ-وہ کِسی دِن آئے گا۔ اور پہلے تُمہارے پاس آئے گا، اور پہلے تُمہاری عدالت کرے گا۔'' اور کہا،''اور یہ وہ لوگ ہیں جو تُمہاری رہنمائی میں تبدیل ہو کر مسیح کے پاس آئے تھے۔''

(401) مَیں نے کہا،''آپ کا مطلب ہے، کہ مَیں ایک رہنما تھا، اور اِسی لیے......وہ میری عدالت کرے گا؟''

اُس نے کہا،''ہاں۔''

(402) اور مَیں نے کہا،''کیا ہر رہنما کی عدالت اِسی طرح سے ہوگی۔''

اُس نے کہا،''ہاں۔''

مَیں نے کہا،''پولُس کے مُتعلق کیا خیال ہے؟''

اُس نے کہا،''اُس کی عدالت بھی اُس کے لوگوں سمیت ہوگی۔''

(403) ''ٹھیک ہے،'' مَیں نے کہا،''اگر اُس کا گروہ اندر داخل ہوگا، تو میرا بھی ہوگا، کیونکہ مَیں نے بھی بالکل اُسی کلام کی منادی کی ہے۔'' اور یہی سب کچھ ہے۔ مَیں نے کہا،''جس طرح وہ یسُوع کے نام میں بپتسمہ دیتا تھا، مَیں نے بھی، ویسا ہی کِیا ہے۔ مَیں نے بھی وہی منادی کی......''

(404) اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ، ایک ساتھ پُکار اُٹھے، اور کہا،''ہم اِس پر قائم ہیں۔''

(405) مَیں نے سوچا،''اوہ میرے خُدایا! اگر اِس جگہ پر آنے سے پیشتر میں یہ جانتا، تو مَیں

لوگوں کو اِس قابل بناتا کہ وہ یہاں آئیں۔اُنھیں اِس موقع کو کھونا نہیں چاہیے ۔ کیوں، یہاں دیکھیں!''اور پھر......

(406)اور اُس نے کہا،''اب، وہ کِسی دِن آئے گا،اور پھر......اب، یہاں پر،ہم نہ کھائیں گے،نہ پئیں گے،نہ سوئیں گے۔ بلکہ سب ایک ہونگے۔''

(407) ٹھیک ہے، یہ کامل نہیں؛یہ کامل سے بڑھ کر ہے۔ یہ جلال نہیں؛یہ جلال سے بڑھ کر ہے۔کوئی ایسا نام نہیں ہے...... جو آپ سوچ سکیں......یا لُغت میں کوئی ایسے الفاظ نہیں ہیں جو اِس کو بیان کرسکیں۔آپ ابھی پہنچے ہی ہیں،پس یہی کافی ہے۔

(408)اور مَیں نے سوچا،''ٹھیک ہے، یہ، یہ مکمل ہوگا۔''اور پھر ہمارا دوسرا قدم کیا ہوگا؟''

(409) اُس نے کہا،''پھر، جب یسُوع آئے گا،اور ہم......اور وہ تُمھاری خدمت کے مُطابق، تُمھاری عدالت کرے گا،پھر ہم زمین پر واپس جائیں گے اور اپنے جسم اختیار کریں گے۔''اچھا، مَیں-مَیں نے اِس کے مُتعلق کبھی سوچا نہیں تھا۔مگر حقیقتاً یہ کلام ہے۔کہا،''پھر ہم زمین پر واپس جائیں گے اور اپنے جسم اختیار کریں گے،تب ہم کھائیں گے۔ہم یہاں نہیں کھاتے،اور نہ ہی یہاں ہم سوتے ہیں۔''کہا،''جب ہم واپس زمین پر جائیں گے،تو تب ہم زمین پر کھائیں گے۔''

(410)مَیں نے سوچا،''اوہ میرے خُدایا، کِیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے!اوہ، میرے خُدایا!اور مَیں اِس سے ڈرتا تھا۔ اِس جگہ پر آنے کیلئے ،مَیں موت سے خائف کیوں تھا؟مگر، درحقیقت یہ کامل ہے،کامل سے بڑھ کر، بہت بڑھ کر ہے۔اوہ، یہ کتنا حیرت انگیز ہے!''

(411) دیکھیں ،ہم بالکل قربانگاہ کے نیچے تھے۔سمجھے؟ دیکھیں،سب ،اُس کی آمد کے انتظار میں،قربانگاہ کے نیچے تھے،غور کریں،تاکہ وہ آئے اور اُنکو لے جو سو رہے ہیں......اور-اور اُنکے جسم کو دوبارہ جِلائے،جو مٹی میں سو رہے ہیں؛اور پھر،ہمیں لے۔

(412) جس طرح یسُوع فردوس سے آیا،اور ابرہام، اضحاق اور دوسرے تمام کو،اُوپر لے گیا، آپ جانتے ہیں کہ، وہ بھی پہلی قیامت کے انتظار میں تھے۔جب وہ شہر میں داخل ہُوئے تو بہت سارے لوگوں نے اُن کو دیکھا۔

(413) یہ بالکل کلام کے مُطابق ہے۔ یہ رویا بالکل کلام کی حقیقت کے مُطابق تھی، یا یہ کُچھ بھی تھا،لیکن حقیقت میں کلام کے عین مُطابق تھا۔

(414)اور مَیں نے کہا، ''خیر، کیا یہ حیرت انگیز بات نہیں ہے!'' اور پھر مَیں نے سوچا، ''یہ واقعی ہی حیرت انگیز ہے......؟''

(415)مَیں نے کُچھ گھوڑے کی طرح ، ہنہنانے کی آواز سُنی ۔اور مَیں نے دیکھا۔تو میرا چھوٹا کاٹھی والا گھوڑا تھا چھوٹا پرنس، جس پر میں اکثر سواری کیا کرتا تھا،مَیں اُس کے مُتعلق بہت سوچتا تھا۔ یہاں پر وہ، میرے ساتھ کھڑا تھا، اور اُس نے اپنا سر میرے کندھوں پر رکھا، تا کہ مُجھے گلے لگائے ۔ آپ جانتے ہیں جب مَیں اُس کو چینی کھلایا کرتا تھا،تو مَیں اپنے بازو......اُس کی گردن کے گِرد ڈال دیا کرتا تھا۔مَیں نے کہا، ''پرنس، میں جانتا تھا کہ تُم یہاں ہو گے۔''

پھر مَیں نے محسوس کِیا کہ کوئی چیز میرا ہاتھ چاٹ رہی ہے۔تو وہاں میرا پُرانا شکاری کُتا بھی تھا۔

(416) لیکن جب-جب مسٹر شارٹ نے، یہاں اُس کو، زہر دِیا۔تو مَیں نے قسم کھائی تھی کہ مَیں مسٹر شارٹ کو قتل کر دونگا۔ اُس وقت میری عمر سولہ سال کے قریب تھی۔ جب اُس نے میرے کُتے کو کچلے پر زہر لگا کر دے دِیا تھا۔اور میرے باپ نے مُجھے عین اُسی وقت پکڑ لیا، جب میں بندوق لیکر، اُس کو مارنے کیلئے پولیس اسٹیشن جا رہا تھا۔اور مَیں نے کہا، ''مَیں تُمھیں مار دونگا۔'' مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے......'' مَیں اپنے کُتے کی قبر پر گیا۔اور اُسے بتایا، اور کہا، ''فرٹیز، تُم میرے ساتھ ایک ساتھی کی طرح رہے ہو۔تُم مُجھے کپڑے پہناتے اور سکول بھیجتے تھے۔اور جب تُم بُوڑھے ہو جاتے،تو مَیں تُمھاری خدمت کرنا چاہتا تھا۔اب اُنھوں نے تُمھیں مار دِیا ہے۔'' مَیں نے کہا، ''فرٹیز، مَیں تُم سے وعدہ کرتا ہُوں، کہ وہ آدمی زندہ نہیں رہے گا۔'' مَیں نے کہا، ''مَیں وعدہ کرتا ہُوں، وہ زندہ نہیں رہے گا۔مَیں کِسی بھی وقت اُس کو سڑک پر جاتے ہُوئے، پکڑ لونگا، اور اُسکے پیچھے دوڑوں گا، سمجھے۔'' اور مَیں نے کہا، ''مَیں تُمھارا بدلہ لینے کیلئے اُس کو پکڑ لونگا۔''

(417) لیکن آپ جانتے ہیں کہ کیا ہُوا؟ مَیں اُس آدمی کو مسیح کے پاس لے آیا، اور اُس کو یسُوع کے نام میں بپتسمہ دِیا، اور اُس کی طبی موت پر اُس کو دفنایا۔جی ہاں، جناب۔ کیونکہ اُس کے دو سال بعد مَیں تبدیل ہو گیا تھا۔ اُس کے بعد مَیں چیزوں کو کِسی اور ہی انداز سے دیکھتا تھا، سمجھے۔مَیں نے اُس سے نفرت کرنے کی بجائے پیار کرنا شروع کر دیا۔

(418) پس،تب، فرٹیز، وہاں کھڑا ہُوا، میرا ہاتھ چاٹ رہا تھا۔اور مَیں ......مَیں نے دیکھا۔

(419) مَیں رو بھی نہیں سکا۔ آپ رو نہیں سکیں گے۔ کیونکہ وہاں خوشی ہی خوشی تھی۔ آپ اُداس نہیں ہونگے، کیونکہ وہاں خوشیاں ہی خوشیاں تھیں۔ آپ مر نہیں پائینگے، کیونکہ وہاں زندگی ہی زندگی تھی۔ سمجھے؟ آپ بوڑھے نہیں ہونگے، کیونکہ وہاں سب جوان تھے۔ اور یہی بالکل حقیقت ہے ...... اور یہی کامل ہے۔ مَیں نے سوچا، ''اوہ، حیرت انگیز ہے!'' اور لاکھوں لوگ...... اوہ، میرے خُدایا! دیکھیں، مَیں تو اپنے گھر پر ہی تھا۔

(420) اور- اور اُس وقت مَیں نے ایک آواز کو پُکارتے ہُوئے سُنا۔ جو کہ، کہہ رہی تھی، ''وہ تمام جن کو تُم ہمیشہ پیار کرتے تھے......'' یہ میری خدمت کا اجر تھا۔ مُجھے اجر کی ضرورت نہیں ہے۔ مگر اُس نے کہا، ''تمام جن کو تُم ہمیشہ پیار کرتے تھے، اور جو ہمیشہ تُجھے پیار کرتے تھے، خُدا نے اُن تمام کو تُجھے دے دِیا۔''

مَیں نے کہا، ''خُداوند کی تعریف ہو!''

(421) مَیں نے عجیب سا محسوس کِیا۔ مَیں نے کہا، ''یہ عجیب معاملہ ہے؟ مَیں نے عجیب محسوس کِیا۔'' تب مَیں نے پیچھے مُڑ کر دیکھا۔ تو پلنگ پر، میرا جسم حرکت کر رہا تھا۔ مَیں نے کہا، ''اوہ میرے خُدایا، مَیں یقیناً، واپس نہیں جانا چاہتا۔ مُجھے، مُجھے واپس نہ جانے دے۔''

(422) لیکن انجیل کی منادی کرنا میرا مقصد تھا۔ صرف ایک سیکنڈ میں، اِسی طرح، مَیں واپس پلنگ پر تھا، سمجھے۔

(423) کوئی دو ماہ سے زیادہ عرصہ نہیں گذرا، کہ...... آپ نے سُنا اور- اور بزنس مین وائس رسالہ میں پڑھا۔ دیکھیں، یہ رسالہ تمام دُنیا میں جاتا ہے۔ اور بھائی نارمن، میرا اندازہ ہے کہ، وہ آج رات یہیں کہیں ہے۔ اُس نے اُس کا ترجمہ کر کے، ایک کتابچہ کی شکل میں بھیجا۔ یہ کتابچہ ہر جگہ پر گیا۔ اور بہت سے خادموں نے، اُس پر لکھا، اور کہا......

(424) مگر میرے پاس ایک ہے، مَیں صرف اُس ایک کی بات کرتا ہُوں۔ بے شک، یہ سینکڑوں کی تعداد تھی۔ مگر ایک آدمی بھاگتا ہوا آیا، کہا، ''بھائی برنہم، آپ کی رویا بزنس مین وائس میگزین میں چھپی ہے......''

(425) مَیں ٹومی نیکلس کو سہراتا ہُوں، اگرچہ اب وہ، اِس بزنس مین میں کام نہیں کرتا۔ مَیں نہیں جانتا کہ کیوں، مگر اب وہ نہیں ہے۔ جیسا مَیں نے کہا، اُس نے ویسا ہی شائع کِیا۔ اُس تثلیثی

میگزین میں، اُس نے کہا،" جہاں مَیں نے کہا......جس طرح پولُس نے یسُوع، کے نام میں بپتسمہ دِیا، اورلوگوں کوحُکم دِیا کہ ایسا ہی کیا کرو، مَیں نے بھی بالکل ویسا ہی کِیا۔" دیکھیں، اُس نے بالکل وہی کِیا جوٹھیک تھا۔ سمجھے؟ اورتب مَیں نے سوچا،" اوہ خُدایا!"

(426) اُس خادم نے رسالہ میں لکھا، اور کہا،" بھائی برینہم، آپکی رویا......"

(427) جس کو، رویا کہا جاسکتا ہے۔ کہا......اب، مَیں،" ترجمہ" کیلئے نہیں کہنا چاہتا۔ اگر پولُس ......اگر مَیں پہلے آسمان پر اُٹھایا گیا اور یہ کُچھ دیکھا، تو پولُس کے مُتعلق کیا خیال ہے جو تیسرے آسمان پر اُٹھایا گیا؟ وہ کیا تھا؟ دیکھیں، اگر وہ اُٹھایا گیا، تو اُس نے کہا مَیں اُسکے مُتعلق بیان بھی نہیں کرسکتا۔ اگرچہ وہ اُٹھایا گیا، مَیں نہیں جانتا۔ مَیں کُچھ بھی نہیں کہہ سکتا۔ مَیں آپ کو یہاں بیان ہی نہیں کرسکتا۔

(428) لیکن اُس خادم نے کہا،" بھائی برینہم، آپکی رویا بالکل کلام کے مُطابق تھی اور بالکل دُرست تھی لیکن جب آپ نے گھوڑے کا ذکر کِیا تو یہ کُچھ الگ تھا۔" کہا،" ایک گھوڑا آسمان میں؟" کہا......اب اِس کلیسیائی خادم کی عقل، اور ذہن، دیکھیں؟ غور کریں؟ اُس نے کہا،" آسمان بنی نوع انسان کیلئے بنایا گیا تھا، گھوڑوں کیلئے نہیں۔"

(429) اچھا، مَیں بیٹھ گیا۔ بلی، میرا بیٹا جو کہ یہاں موجود ہے، اُس نے تین چار ماہ پہلے، پُرانے کلیسیائی دفتر میں خط لکھا۔

(430)" مَیں نے کہا،" میرے پیارے بھائی، مَیں آپکی عقلمندی، اور، کلام کیساتھ وابستگی پر حیران ہُوں۔ مَیں نے یہ نہیں کہا تھا کہ مَیں آسمان پر ہُوں۔ مَیں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ یہ بہشت نُما کوئی جگہ تھی، کیونکہ مسیح ابھی تک اُوپر تھا، سمجھے۔ مگر،" مَیں نے کہا،" شاید اِس سے آپ کوتسلی مِلے، آپ مُکاشفہ 19 کو دیکھیں۔ جب یسُوع آسمانوں کے آسمان سے نِکل کر باہر آیا، تو وہ ایک سفید گھوڑے پر سوار ہے، اور تمام مُقدسین جو اُس کیساتھ ہیں وہ سفید گھوڑوں پر سوار تھے۔" ٹھیک ہے۔ بالکل ٹھیک۔ جی ہاں، درحقیقت یہی ہے۔

(431) اور پھر اُسی جگہ پر، اُن میں سے ایک عقاب، اور ایک بیل کی مانند دِکھائی دیتا تھا، اور ایک......ٹھیک ہے، اوہ میرے خُدایا، وہ گھوڑے کہاں سے آئے جو ایلیاہ کو لینے آئے تھے؟ دیکھیں، صرف آپ کو دِکھانے کیلئے، کہ انسانی دماغ صرف چاہتا ہے کہ دوسروں پر نُقطہ چینی کرے۔ اور یہ ٹھیک بات ہے۔

(432) اب توجہ دیں۔ مَیں صرف سوچ رہا تھا، جیسے کہ، میرا پیارا خُدا پرست بھائی، یُوحنا......
دیکھیں، مَیں نے ابھی سوچا عبادت ختم کرنے سے پہلے اُسکا جواب دینے کے لیے یہ موزوں جگہ ہے۔ اگر یُوحنا نے نِگاہ کی، تو اُس نے اپنے بھائیوں کو دیکھا، دیکھیں، اُسکے بھائیوں کو تھوڑی دیر ابھی مصیبت اُٹھانا ہے؛ دیکھیں، اور ویسا ہی، خُداوند خُدا نے مُجھے یہ اجازت دی کہ مَیں اپنے بھائیوں اور مقدسوں کو دیکھوں جو کہ برّہ کی آمد کے انتظار میں ہیں۔ توجہ دیں، میرے لوگ؛ وہ قربانگاہ کے نیچے نہیں تھے۔ لیکن، یہ تھے، یہ شہید تھے۔ سمجھے؟ میرے لوگ شہیدوں کے مذبح کے نیچے نہیں تھے۔

(433) اب مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ اِس حقیقت کو قریب سے سُنیں۔ مَیں اِیمانداری سے، دس مِنٹ میں، یعنی دس بجے تک، اِس کو ختم کر دونگا، اگر تھوڑا چھوڑنا بھی پڑا تو بھی، اور پھر کل ختم کرونگا۔

(434) دیکھیں۔ وہ، وہ میرے لوگ نہیں تھے...... اور جو خُدا مُجھے دِکھائے، وہ دُلہن تھی، وہ شہیدوں والے حصہ میں نہیں تھی، نہیں، شہیدوں کی قربانگاہ کے نیچے نہیں؛ لیکن اُن کو سفید جامے دیئے گئے، کیونکہ اُنھوں نے زندہ کلام کی معافی والے فضل کو قبول کِیا۔ مسیح نے اُن کو سفید جامے دیئے۔ مَیں نہیں سوچتا کہ، اُن کے کُھلنے سے......

(435) یا، اگرچہ، مَیں سوچتا ہُوں، کہ اِس پانچویں مُہر کے کُھلنے سے، بلکہ میرا اِیمان ہے کہ، یہ ہم پر کُھل چُکی ہے۔ مَیں نے اِس وقت خُدا کی عقلمندی کے تابع ہو کر، اِس مُکاشفہ کو اچھی طرح بیان کِیا ہے۔ مت سوچیں، کہ یہ مَیں صرف اِس لیے کہہ رہا ہُوں، کہ مَیں ہمیشہ تنظیموں کے خلاف رہا ہُوں، اور میرا کبھی اُن کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں تھا۔ لیکن یہ مُجھ پر کُھل چُکی ہے۔

(436) اور مَیں ایک اور بات سوچتا ہُوں۔ آج کے دِن، اِس پانچویں مُہر کے کُھلنے سے، ہمیں ایک تعلیم مِلی ہے، جس کے مُتعلق مَیں یہ کہوں گا، کہ وہ رُوحیں جو سوئی ہُوئی ہیں۔ دیکھیں، اب، مَیں یقین کرتا ہُوں، کہ ہمارے درمیان ایسے لوگ موجود ہیں جن کا یہ عقیدہ ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ اُس کی نفی کرتی ہے۔ وہ سو نہیں رہے۔ وہ زندہ ہیں۔ بلکہ اُن کے جسم، سو رہے ہیں۔ دیکھیں، لیکن، رُوحیں، قبروں میں نہیں ہیں، وہ خُدا کی حضوری میں، مذبح کے نیچے ہیں۔

(437) اِس نُقطہ پر مَیں اپنے، ایک پیارے بھائی سے اتفاق نہیں کرتا۔ اور، مُجھے معلُوم ہے، اور یہاں بیٹھے ہُوئے اُس کے کُچھ لوگوں کو دیکھ رہا ہُوں۔ جیسا کہ، مُجھے یہ احساس ہے کہ وہ ایک بہت بڑا اُستاد ہے۔ وہ ڈاکٹر ہے، جس نے ایک- ایک علمِ الٰہیات کی ڈگری، اور پی ایچ۔ ایل۔ ایل۔ ڈی۔

حاصل کی ہے۔ وہ ایک–ایک بہت ہی، اچھا انسان ہے۔ میرا خیال ہے کہ، وہ رحلت کر چُکا ہے۔ لیکن وہ ایک عمدہ آدمی، اور اچھا مصنف بھی تھا۔ یہ بھائی اوریاہ سمتھ تھا، جو کہ دانی ایل اور مُکاشفات کا مصنف تھا۔ اب، آپ لوگ جو کہ اُس کی تعلیم کے پیروکار ہیں، دیکھیں، اب مَیں یہ نہیں کہتا...... مَیں صرف...... مَیں یہ تکبر سے نہیں کہتا، لیکن مَیں صرف...... دیکھیں؟

(438) لیکن، بھائی سمتھ، اِس کو سہارا دینے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ سوئی ہُوئی رُوحوں کے موزوں کو، سہارا دینے کی کوشش کر رہے ہیں، ''سوئی ہُوئی رُوحیں۔ اور آسمان پر قربانی کی کوئی قربانگاہ نہیں ہے۔ جیسا کہ، ایک ہی قربانگاہ ہے،'' جس کے مُتعلق وہ اِیمان رکھتا ہے،'' اور وہ بخور کی ہے۔'' لیکن پیارے عزیزو...... مَیں اپنے بھائی سے اختلاف نہیں کرنا چاہتا۔ مُجھے...... دیکھیں، مُجھے اُمید ہے کہ دوسری طرف ہم اُن سے مُلاقات کریں گے۔ اُس عظیم اُستاد کی مخالفت نہیں کر رہا ہُوں۔

(439) دیکھیں، لیکن آپکو صرف بتانے کے لیے کہ یہ کس طرح اُن کی نفی کرتا ہے۔ اور آخری ایام میں، اِس مُہر کے کھلنے سے، سوئی ہُوئی رُوحوں والا نظریہ ختم ہو جاتا ہے۔ سمجھے؟ وہ زندہ ہیں۔ وہ مرے نہیں۔ سمجھے؟ غور کریں۔

(440) اب اِس طرف توجہ دیں۔ اب، اگر آسمان پر کوئی قربانی کی قربانگاہ نہیں ہے، تو گُناہ کیلئے جو قربانی دی گئی کہاں پڑی ہے، یعنی برّہ؟ وہاں کوئی جگہ تو ایسی ہوگی، جہاں ذبح شُدہ، خُون آلُودہ برّہ پڑا ہے، وہ خُون...... کہاں ہے۔

(441) اب، بخور کو، خوشبو کیلئے جلایا جاتا ہے، جس کے مُتعلق بائبل کہتی ہے کہ وہ'' اِیماندار لوگوں کی دُعائیں ہیں۔'' اگر قربانگاہ پر کوئی قربانی نہیں ہے، تو دُعائیں کبھی بھی قبول نہیں ہو سکتیں۔ یہ صرف قربانی کا، خُون ہی ہے جو قربانگاہ پر ہے، جسکے وسیلہ سے دُعائیں خُدا تک جاتی ہیں۔

(442) دیکھیں، بھائی سمتھ غلطی پر تھے۔ مَیں اُن کے ساتھ اختلاف نہیں کرتا؛ میرا خیال ہے کہ مَیں نے اِسے صاف شفاف پیش کر دِیا ہے، دیکھیں، مَیں اُنکے کام کیلئے برادرانہ محبت کیساتھ اُن کی عزت کرتا ہُوں۔ لیکن وہ غلطی پر تھا۔

(443) پانچویں مُہر نے اِس کو عیاں کر دِیا، سمجھے، اور دیکھیں، اِسکے ساتھ اور چیزوں کو بھی، آپ نے ٹھیک طرح سمجھا ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں، مَیں آپ کے سوالوں کے انتظار میں ہُوں، اگر مَیں...... ٹھیک ہے۔

(444) اب، وہ عہد کا صندوق کہاں تھا؛ وہ کفارے کا زخمی، ذبح، خُون میں لت پت برّہ کہاں تھا، تا کہ دُعائیں بخور کی مانند پہنچیں؟

(445) غور کریں، بائبل فرماتی ہے، ''جب ہمارا جسمانی خیمہ جس میں ہم رہتے ہیں گرایا جائے گا، تو ایک اور ہے جو ہمارا منتظر ہے۔'' یہیں مَیں نے اُن مُقدسین کو دیکھا۔ سمجھے؟

(446) دیکھیں جب ایک بچہ...... بہنو، مَیں دوبارہ آپ سے معافی کا درخواست گار ہُوں، اِس کُھلی گفتگو کیلئے جو کہ مَیں نوجوان بہنوں سے کرر ہاہُوں۔ لیکن، دیکھیں۔ جب عورت حاملہ ہوتی ہے، اور اُس کے پیٹ میں گوشت کا لوتھڑا جس طرح اُلٹی سیدھی چھلانگیں لگا رہا ہوتا ہے، آپ سمجھے گئے، یہ ایک قدرتی جسم ہے۔ اور جس طرح قدرتی جسم کو قدرت پروان چڑھا رہی ہوتی ہے......

(447) کیا کبھی چھوٹے بچے کی پیدائش سے پہلے آپ نے اپنی بیوی پر غور کِیا ہے؟ ولادت کے آخری ایام میں، وہ ہمیشہ خوبصورت اور شفیق ہو جاتی ہے۔ اگر چہ وہ اپنی پُوری زندگی میں، کبھی ایسی نہ ہُوئی ہو، لیکن اُس وقت وہ ضرور ہو جاتی ہے۔ کیا آپ نے کبھی غور کِیا ہے کہ کِس قدر پاکیزگی، عاجزی محسوس کرتی ہے، آپ ایک ماں پر غور کریں؟

(448) اور آپ دیکھیں کہ کُچھ گنہگار لوگ، ایک۔ایک حاملہ ماں کا مذاق اُڑاتے ہیں۔ میرے خیال ہے کہ یہ حماقت ہے۔ وہ ایک نئی زندگی کو دُنیا میں لانے والی ہوتی ہے۔

(449) کیا کبھی آپ نے غور کیا ہے، ماں کے گرد ایک میٹھا سا احساس ہوتا ہے؟ یہ کیا ہے؟ ایک ننھا سا رُوحانی جسم ہے، رُوحانی زندگی ہے، جو اِس انتظار میں ہوتی ہے کہ جب وہ بچہ پیدا ہو تو وہ اُسکے ننھے جسم میں داخل ہو۔ اب یہ محض اکلوتا ہے؛ لیکن، جب یہ پیدا ہوتا ہے، تو بس یہی ہے۔ قدرتی جسم رُوحانی جسم کے ساتھ متحد ہو جاتا ہے۔

(450) اور پھر، بائبل بتاتی ہے کہ اب ہم خُدا سے پیدا ہُوئے ہیں۔ ہم ایک رُوحُ القُدس سے پیدا ہُوئے ہیں، جو، مسیح کی صورت میں ہمارے اندر ہے، خُدا کا بیٹا ہم میں حکومت کرتا ہے۔ اور جب یہ زمینی جسم ختم ہو جاتا ہے، تو رُوحانی جسم زمین کے پیٹ میں سے نِکل کر آتا ہے، وہاں ایک جسم ہے جو اُس کو پانے کیلئے منتظر ہے۔ ''اگر یہ زمینی خیمہ گِر جاتا ہے، تو ایک انتظار میں ہے۔'' یہ فانی جسم لافانی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ زمینی خیمہ آسمانی خیمہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ دیکھیں، اِس سے میری مراد کیا ہے؟ ایک قدرتی جسم ہے جو کہ گنہگار رہے؛ لیکن، اُس کو، اُسی طرح کا بنانے کیلئے، ایک اور جسم

ہے جس میں ہم کو داخل ہونا ہے۔

(451) اور مَیں، خُدا کا اِس قدر شُکر گُزار ہُوں، کہ مَیں نے آپ کے بھائی، اور خادم ہونے کی حیثیت سے اُن لوگوں کو دیکھا ہے، پس اِس جسم میں میری مدد کریں، اور اُن کو میرے ہاتھوں سے پکڑے رکھیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ غور کریں۔

(452) دیکھیں۔ موسیٰ، اور الیشع پر غور کریں۔ موسیٰ کی موت کے بعد، اور الیشع کو آسمان پر اُٹھالیا گیا، لیکن جب وہ اُونچے پہاڑ پر کھڑا تھا اور وہ اپنے سمجھنے، بولنے، اور سُننے والے ہوش وحواس میں تھا، اور یسُوع کے مصلُوب ہونے سے پیشتر اُس سے باتیں کرتا ہُوا دِکھائی دِیا۔ اب، اُسکے پاس کِس قِسم کا جسم تھا؟

(453) سیموائیل کو دیکھیں، اُس کی موت کے تقریباً دو سال بعد۔ جادوگرنی نے اُس کو اُس۔ اُس غفا میں، پاتال سے واپس بُلایا تھا، اور ساؤل سے گفتگو کی؛ ساؤل نے بات سُنی، اور اُس کا واپس جواب دِیا اور وہ باتیں بتائیں جو ہونے والی تھیں۔ ابھی تک، اُس کی رُوح تبدیل نہیں ہُوئی تھی۔ وہ ایک نبی تھا۔

(454) جب ایلیاہ کی رُوح کسی آدمی پر آتی ہے، تو وہ اُس کو بالکل ایلیاہ کی طرح استعمال کرے گی۔ وہ بیابان میں جائے گا۔ وہ بیابان کو پیار کرے گا۔ وہ خراب عورتوں سے نفرت کرے گا۔ وہ تنظیموں کے خلاف ہوگا۔ وہ کِسی کی خاطر کِسی دوسرے کو گھونسہ نہیں مارے گا۔ اور یہ...... کیونکہ یہ ایلیاہ کی رُوح ہوگی۔ جب بھی وہ آیا، ہر دفعہ ایسا ہُوا، سمجھے۔

موسیٰ بھی وہی آدمی ہوگا۔

اور، اب ہم، مُکاشفہ 8:22 میں، یہی چیز دیکھتے ہیں۔

(455) اب، اِس کو طے کرنے کیلئے، جو اِس کے...... وہ رُوحیں (اب اِس کو دیکھیں) اِس مُہر کے کُھلتے وقت، قربانگاہ کے نیچے تھیں، جن کو مسیح کی موت کے بعد کلیسیا کے اُوپر جانے کے وقت کے درمیان شہید کِیا گیا تھا؛ ایکمن گروپ کے ذریعے، اور اِسی طرح، تمام حقیقی یہودیوں کے نام کتاب میں درج ہیں۔ بھائیو، اگر آپ غور کریں، تو کلامِ مُقدس کے مُطابق، وہ پُکار سکتے تھے، وہ بول سکتے، گفتگو کرسکتے تھے، سُن سکتے تھے، اور اُن کی پانچوں حسیں کام کرتی تھیں۔ وہ قبر میں، بے ہوشی کی حالت میں سو نہیں رہے تھے۔ وہ بالکل جاگ رہے تھے، اور بول سکتے تھے، گفتگو کرسکتے تھے، سُن سکتے

تھےاور باقی سب کام بھی کر سکتے تھے۔کیا یہ ٹھیک ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔'']اوہ ،میرے خُدایا ہماری مدد کر۔

(456) دومِنٹ ،آمین! معاف کریں کہ مَیں نے آدھا گھنٹہ آپ کو بٹھائے رکھا۔نہیں، مجھے نہیں، مُجھے نہیں کہنا چاہیے تھا، سمجھے۔سمجھے؟ یہ ٹھیک ہے۔سمجھے۔

(457) لیکن، دیکھیں، میری سمجھ کے مُطابق یہ بہترین، سے بھی بہترین ہے۔اور مُکاشفہ کے مُطابق جوکہ آج صُبح روشنی نِکلنے سے پہلے مُجھے دِیا گیا، جوکہ یسُوع مسیح نے مُجھے دِیا، یہی وجہ ہے کہ دوسری مُہروں کی طرح، پانچویں مُہر بھی کُھل گئی۔اُسکے فضل سے، جواُس نے مُجھے دِیا ہے، آپ کے اور میرے ساتھ بھی ہوتا رہے۔ہم اِس کیلئے اُسکا شُکر ادا کرتے ہیں۔اور، اُس کی مدد سے، مَیں اُسکے اتنا قریب رہنے کی کوشش کروں گا...... جتنا کہ مَیں رہ سکونگا، دوسروں کو یہ تعلیم دیتے ہُوئے کہ ایسا ہی کِیا کرو، جب تک کہ مَیں، آپ کے ہمراہ، اُس کے فضل میں، اُس سے جانہ مِلیں۔اور مَیں اِس کیلئے اُسے پیار کرتا ہُوں کہ اُس مُہر کے مُتعلق میرے علم کے مُطابق یہ سب بہتر ہے۔

(458) اور مَیں سچے دِل سے، اِیمان رکھتا ہُوں، کہ پہلی، دوسری، تیسری، چوتھی، اور پانچویں مُہر کا بالکل ٹھیک مُکاشفہ، ہم پر کھولا جاچُکا ہے۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں۔
کیونکہ پہلے اُس نے مُجھے پیار کِیا
[بھائی برنہم ہلکی آواز میں کِسی سے بات کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]
کلوری پر۔
[بھائی برنہم مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں گنگنانا شروع کرتے ہیں-ایڈیٹر۔]

(459) اب، بڑی خاموشی، اور احترام، کیساتھ خُدا کے حضور میں آئیں! جیسا کہ ہم نے دیکھا کہ مُہر ہم پر کُھلی، اور خُدا نے اپنے ہی پیارے بچوں کو چُنا اور اُن کو اندھا کر دِیا، اور اُن کو بھیجا، کیونکہ اُسکے اپنے انصاف-انصاف میں گناہ کی عدالت کی ضرورت تھی۔اِس پر غور کریں۔اُس کا انصاف، اور پاکیزگی انصاف مانگتی ہے۔ایک قانون بغیر سزا کے کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔اور وہ بذاتِ خُود، اپنے قانون کو توڑ کر، خُدا نہیں رہ سکتا۔

(460) یہی وجہ ہے کہ خُدا کو انسان بننا پڑا۔وہ اِس کیلئے کِسی قائم مقام، یا ایک بیٹے کو...... ایک

عام بیٹے کو نہیں لے سکتا تھا، یا کِسی اور کو۔ خُدا دونوں بن گیا، یسُوع خُدا اور بیٹا دونوں بن گیا، اور یہی طریقہ تھا جس طرح وہ انصاف کرسکتا تھا۔ خُدا کو خُود، سزا بھگتنی پڑی۔ یہ اِس طرح نہیں چل سکتا تھا، کہ وہ، یہ سب کِسی اور شخص پر ڈال دیتا۔ پس چنانچہ یسُوع کی شخصیت خُدا تھی، جو جسم میں ظاہر ہُوئی، اور عمانوایل کہلائی۔

(461) اور ایسا کرنے، اور دُلہن کو حاصل کرنے، اور غیر اقوام کی کھوئے ہُوے گروہ کو بچانے کی خاطر، اُسے اپنے ہی بچوں کو اندھا کرنا پڑا۔ اُن کو، جسمانی سزا دینا پڑی، کیونکہ اُنھوں نے اُسے رد کِیا تھا۔ لیکن اُسکے فضل نے اُن کو جامے عنایت کیے۔ لیکن، دیکھیں، کہ کیا ہُوا۔

(462) اُسے یہ اِس لیے کرنا پڑا، کہ ہمیں موقع عنایت کرے، تو ہم اُس کی محبت کے موقع کو کِس طرح ٹھکرا سکتے ہیں؟ اگر آج رات، اِس عمارت میں، کوئی بُوڑھا یا، جوان آدمی موجود ہے، جو اِس وقت تک اِس موقع کو ٹھکراے ہُوئے ہے جو خُدا نے دِیا ہُوا ہے، اور وہ آج رات، خُدا کی اِس پیش کش کو قبول کرنا چاہتے ہیں؛ اور اگر آپ ایسا نہیں کرنا چاہتے، تو جیسا کہ ہم جانتے ہیں، تو پھر ہو سکتا ہے، کہ آپ کو شہید ہونا پڑے۔ لیکن آپ کیلئے ایک سفید جامہ مُہیا کیا جا چُکا ہے۔ اور اگر اِس وقت خُدا آپ کے دِل کے دروازے پر کھٹکھٹاتا ہے، تو کیوں آپ اُس کو قبول نہیں کرتے؟ [بھائی برنہم پُلپِٹ پر تین مرتبہ دستک دیتے ہیں – ایڈیٹر۔]

اب آئیں ہم دوبارہ اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(463) اگر کوئی شخص، یا اشخاص یہاں موجود ہیں، جنکے اندر یہ خواہش موجود ہے، یا اپنے اِیمان کی بنا پر، اُسکے بہائے ہُوئے خُون کی خاطر جو کہ خُدا نے آپ کے لیے بہایا ہے، اُسے قبول کرنا چاہتے ہیں۔ اُس نے جو کُچھ ہمارے خاطر برداشت کِیا کوئی فانی انسان نہیں کرسکتا۔ وہ اِس قدر غمناک تھا، کہ اُس کی رگوں میں، خُون اور پانی علیحدہ علیحدہ ہو گئے۔ کلوری کی طرف روانہ ہونے سے پیشتر، اُس کے جسم سے خُون کے قطرے ٹپک رہے تھے، جو کُچھ اُس نے کرنا تھا اُس کیلئے وہ اِس قدر غمگین اور شکستہ دِل تھا۔ وہ، اِس سے انکار بھی، کرسکتا تھا۔ لیکن، اُس نے میرے اور آپ کے لیے رضامندی سے یہ کام کِیا۔ کیا آپ ایسی مثالی محبت کو رد کرسکتے ہیں؟

(464) اُن مُہروں کے کُھلنے سے، بالکل واضح ہو گیا ہے؛ کہ آپ نے اُس کیلئے کیا کِیا، اور خُدا نے آپ کیلئے کیا کِیا۔ اور آپ اپنی زندگیاں خُدا کو دینے کیلئے تیار ہیں، اور اگر وہ آپ کو مخالفِ مسیح

کے ہاتھوں سے چھین لیتا ہے جسکے ہاتھوں میں آپ اِس وقت ہیں؟ تو کیا آپ اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھا کر، اُس کی پیش کش قبول کرتے ہیں، اور یہ کہتے ہیں، ''اے خُدا، مَیں نے، آج تُجھے پہچانا ہے۔ اور مَیں تیرے فضل کی اِس پیش کش کو قبول کرتا ہُوں۔''

(465) ''اور، بھائی برینہم، مُجھے آپ کی دُعاؤں کی ضرورت ہے، تاکہ مَیں ہمیشہ تابعدار رہ سکوں۔''

(466) اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں۔ اور دُعا کریں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ اُس کو دِل سے قبول کریں۔ دِکھاوے کیلئے - کیلئے ایسے نہ کریں۔ جہاں بھی بیٹھے ہیں، اُسے قبول کریں۔ کیونکہ، یاد رکھیں، آپ اپنے ہاتھوں کو کبھی نہیں اُٹھا سکتے تھے اگر آپکو کِسی نے اُبھارا نہ ہوتا۔ اور خُدا کے سِوائے یہ کِسی نے نہیں کِیا۔

(467) پس، اب، آپ نے کلام کو مکمل طور سے کھول کر دیکھ لِیا! آپ نے دیکھ لیا کہ تمام گذرے ہُوئے ادوار میں، کیا ہوتا رہا، مگر پچھلے بیس، تیس سالوں میں آپ نے دیکھا ہے۔ کلام کی ثابت شُدہ بحالی کو دیکھا ہے۔ آپ نے دیکھا کہ، کلام وہی کہتا ہے جو کُچھ ہو رہا ہے، یا جو ہونے کو ہے۔ تب، یسُوع مسیح کے اُن کاموں پر ایمان رکھتے ہُوئے، آپ جہاں پر بھی تشریف فرما ہیں، اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھائیں، اور کہیں، ''اِس گھڑی، مَیں نے فیصلہ کر لیا ہے۔'' ''مَیں مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہُوں۔ اب اپنی باقی زندگی، اُس کیلئے وقف کروں گا۔ اور میری تمنا ہے کہ خُدا مُجھے اپنے رُوح سے معمور کرے۔ اگر آپ نے ابھی تک یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا، تو حوض آپ کے انتظار میں ہے۔

اب ہم دُعا کریں۔

(468) اے خُدا، بہت سے لوگوں نے، اپنے ہاتھ اُٹھائے۔ اور میرا اِیمان ہے کہ تو وہی خُداوند یسُوع ہے، جس نے بہت عرصہ پہلے صلیب پر ہمارا فدیہ دِیا۔ اُن مُہروں کے کُھلنے سے، اور اُن چیزوں سے جو گذرے ہُوئے سالوں میں ظہور پذیر ہُوئیں، مَیں تہہ دِل سے اِیمان رکھتا ہُوں کہ تیرے رحم کا دروازہ قریب ہونا شروع ہو گیا ہے، اور اب تو سفر کیلئے بالکل تیار ہے تاکہ اپنے لوگوں کو مخلصی دے۔ جبکہ اُس کا دروازہ کُھلا ہے، اور ہر جگہ ہے، جیسا کہ نوح کے دور میں تھا، اور یہ قیمتی رُوحیں جو اِس جسم میں رہتی ہیں، جو کِسی دِن برباد ہونے والا ہے، اور وہ رُوحیں، اُن کے اندر سے فانی ہاتھ

اُٹھائے ہُوئی ہیں؛ اِن کا - اِن کا اقبالِ جُرم، اور اعتراف یہ ظاہر کرتا ہے کہ، وہ تیری اِس تجویز کو، اپنی نجات کیلئے قبول کرنا چاہتے ہیں، اِس بند کتاب کے کُھلنے سے جو آج ہم پر کھولی گئی۔ آج رات، اِن کو، یسُوع مسیح کی، پاکیزگی کے جامے عطا فرما، اِن کی رُوحوں کو، اُس میں ڈھانپ دے، تا کہ اُس دِن یہ تیرے سامنے کھڑے ہونے کے قابل ہوں، جو کہ بالکل قریب ہے، اِن کو مسیح کے خُون میں کامل کر۔

(469) خُداوند خُدا، اگر وہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ یافتہ نہیں ہیں! تیرے دیئے ہُوئے مُکاشفہ کے مُطابق جو تُو نے آج مُجھے دِیا؛ اور یہ جانتے ہُوئے بھی کہ پولُس نے حُکم دِیا کہ لوگوں کو یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دِیا جائے، اگرچہ اُن میں سے کئی لوگ یُوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ یافتہ بھی تھے، اُن کو دوبارہ بپتسمہ دِیا گیا تا کہ وہ پاک رُوح حاصل کریں اعمال 19 کے مُطابق۔ سچائی کے، بادشاہ، مَیں تیری مِنت کرتا ہُوں، کہ تُو اِنھیں قائل کر اور یہ تیری تابعداری کریں۔

(470) اِن کے اقرار، قبولیت، اور پانی تک جانے کی تابعداری کے عوض؛ اِن کو، پاک رُوح سے معمور کر، تا کہ آئندہ زندگی میں، جرأت کیساتھ، تیری خدمت کریں۔ اب مَیں اِن کو، خُدا کے مصلُوب برّہ، یسُوع مسیح کے سُپرد کرتا ہُوں۔ آمین۔ آمین۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں۔
کیونکہ پہلے اُس نے مُجھے پیار کِیا۔
اور کلوری پر
میری نجات خرید لی۔

(471) اب، آپ جو ہاتھ اُٹھائے ہُوئے ہیں۔ پاک رُوح کی تعمیل کریں، گناہوں سے - سے توبہ یافتہ لوگوں پر، کلام کے احکام کی مُہر ہوگی۔ اپنے ہر عمل سے، اُس کی پیروی کریں۔ اور آسمانی باپ اِس برداشت کے عوض آپ کو اجر دیگا۔ خُداوند آپ کو برکت دے۔

(472) اب، کل رات، آج کی طرح، اپنے کاغذ اور پنسلیں ساتھ لائیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ، خُدا کی مرضی سے، بالکل ساڑھے سات بجے، ہم یہاں ہونگے۔ اور میرے لیے...... دُعا کریں، کہ کل رات، خُدا مُجھ پر چھٹی مُہر کو ظاہر کرے، تا کہ مَیں اِس کو بالکل اُسی حالت میں آپ تک پہنچا سکوں جس طرح کہ وہ مُجھے دے۔ تب تک کیلئے، دوبارہ گائیں گے۔ صرف گانا ہی نہیں، بلکہ اُس کی تعریف کریں

جو کہ صلیب پر مُوا اور ہمارا فدیہ دِیا۔ مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں۔ ”مَیں ......“

آپ کا پاسٹر یہاں ہے۔

......مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہُوں

کیونکہ پہلے اُس نے مُجھے پیار کِیا۔

سات مُہروں کا مکاشفہ

(The Revelation Of The Seven Seals)

یہ دس پیغامات برادر ولیم میریئن برینہم کی جانب سے بنیادی طور پر انگلش میں 17 مارچ سے لیکر، 24 مارچ 1963 تک ، برینہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیئے گئے، اور ساتویں مُہر 25 مارچ تک شروڈ ہوٹل میں مسلسل جاری رہی۔ حاصل کردہ پیغامات مکمل اور زیادہ واضح ٹیپ سے لیے گئے ہیں اور موجودہ جدید فارمیٹ پر دوبارہ تیار کیے گئے ہیں اور ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ میگنیٹک ٹیپ ریکارڈنگ کو طباعت شدہ صفحے پر واضح طور پر منتقل کیا جائے یہ پیغامات ٹیپ ریکارڈنگ سے لیے گئے اور بلا اختصار انگلش میں چھاپے گئے تھے۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

اِس کتاب کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں ۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر ولیم برینہم ایونجلیسٹک ایسوسی ایشن کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org